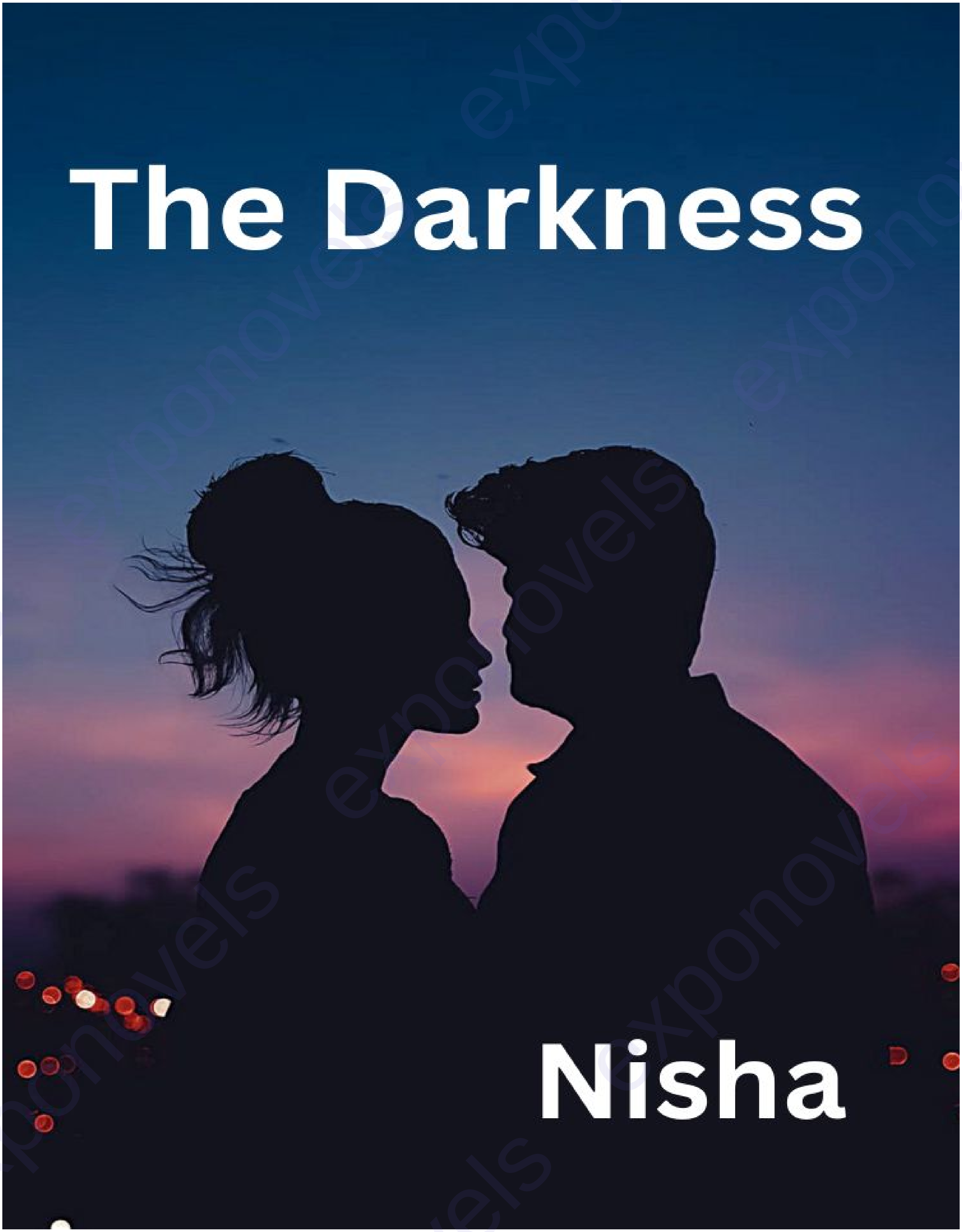

For more visit (exponovels.com)

The_Darkness

Writer_Nisha

وہ لوگ اس وقت "dockside" ریسٹورنٹ میں موجود تھے،،، کاشان نے یہاں آ کے بہت انجوائے کیا تھا،،

ابھی وہ اپنے دوست کے ساتھ سیلفیاں لینے میں مصروف تھا،، اچانک بارش ہونا شروع ہو گئی،،، اب وہ شیشے سے باہر دیکھنے لگا تھا،، منظر اور بھی سہانا ہو گیا تھا،،

" چلو یار باہر چلتے ہیں" کاشان نے اپنے دوست کو آواز لگائی،،، وہ بھی راضی ہو گیا اور یے دونوں باہر کی طرف بڑھ گئے، جب کاشان کا اندر آتے شخص سے زوردار ٹکراؤ ہوا،،، کاشان اس کو دیکھ کے رک گیا،،، اس کی کالی آنکھیں کاشان کو گھور رہی تھی،،، بجائے اس کو سوری کرنے کے وہ شخص اس کو گھورے جا رہا تھا حالانکہ غلطی اس کی تھی،،،

For more visit (exponovels.com)

کاشان نے بھی تنگ آکر پوچھ لیا،، ??what's ur problem" لڑکا نہ میں سر ہلا کے آگے بڑھ گیا،، عجیب ہی قسم کا تھا اس کی پرفیوم کی خوشبو بھی عجیب تھی،، اور اس کی آنکھیں بھی ڈراؤنی تھی،،، کاشان نے کم از کم ایسا شخص یہاں پہلی بار دیکھا تھا،، ورنہ "wellington" میں جن لوگوں سے وہ ملا تھا کافی حد تک اچھے لوگ تھے،،، لیکن یہ بندہ؟؟

"خیر مجھے کیا،،، یہ سوچ کر کاشان آگے بڑھ گیا،،

"کاشان پاکستانی تھا،،، اسٹڈی کمپلیٹ ہو چکی تھی اس کی،، بابا نے کہا تھا وہ اس کے ساتھ بزنس میں ہاتھ بٹائے لیکن کاشان نے فلحال تو گھومنے کو توجہ دی تھی اور اپنے دوستوں کے ہمراہ نیوزیلینڈ آگیا تھا،، اس نے بہت سے ملک گھومے ہوئے تھے،،، لیکن "wellington" میں اس کو بہت اچھا محسوس ہوتا تھا،،

\-----------

علیہا دیکھو بارش ہو رہی ہے،،، آریانہ نے باہر کی طرف دیکھ کے علیہا کو متوجہ کرنا چاہا،، لیکن وہ ٹس سے مس نہیں ہوئی شاید وہ گہری سوچ میں گم تھی،،،

"علیہا،،، آریانہ نے اس کا کاندھا ہلایا،،،

"ہمم" وہ چونکی اور باہر کی طرف دیکھا،، اس کے چہرے پے غصے کے آثار واضح تھے،،، وہ کچھ چیزوں سے نفرت کرتی تھی اور ان چیزوں میں بارش بھی شامل تھی،،،

"پردے دے دو کھڑکیوں کے سامنے سے، یا تو باہر چلی جاؤ تم،، اس نے آریانہ کو دیکھ کے آرام سے کہا وہ اس کے سامنے اپنا غصہ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی،،،

آریانہ نے اس کو حیرت سے دیکھا،، "علیہا میں نے اپنی زندگی میں پہلا ایسا انسان دیکھا ہے جس کو بارش نہیں پسند، کتنی کوشش کر چکی ہوں تمہیں بارشوں میں باہر لے جانے کی لیکن تم نے شاید قسم کھار کھی ہے بارش میں نہیں جانا،،،

"ایک تو آریانہ اس کی بات نہیں مان رہی تھی دوسرا جو لیکچر دے رہی تھی،، علیہا کو چڑ ہوتی تھی اس کی ان باتوں سے تنگ آکر وہ اٹھ کھڑی ہوئی،،،

For more visit (exponovels.com)

"دیکھو آریانہ جب میں نے کہ دیا میں نے نہیں جانا ایک بار کی تمہیں سمجھ نہیں آتی کیا؟؟ اور تم اچھی طرح جانتی ہو جو چیز مجھے اچھی نہیں لگتی تو بس نہیں لگتی،،، اب پلیز تم باہر جاؤ یا میں ہی اندر چلی جاتی ہوں،،

" آریانہ اس کو گھورنے لگی،،، جس پے علیہا نے کچھ نہ کہنا ہی بہتر سمجھا اور اندر کمرے کی طرف بڑھ گئی،،، دروازے کو کھٹاک سے بند کیا،،، بارشوں کی وجہ سے میں اپنا ملک اپنا شہر چھوڑ آئی ہوں،،، اور یہاں بھی بارشیں؟؟ تنگ آ گئی ہوں میں،،،

وہ اپنے کمرے کی کھڑکی کے سامنے آئی جہاں گھر کا پچھلا حصہ نظر آرہا تھا،،، بارش ابھی بھی ہو رہی تھی لیکن کم ہو رہی تھی اب اور اس کی نظر اس گھنے جنگل پے پڑی اور یے وہ واحد چیز تھی جس سے عشق تھا اس کو،،، ہاں یے جنگل،،، علیہا کھلے دل سے مسکرائی تھی،،،

پھر اس کی آنکھوں کے سامنے وہ دو سال پرانا منظر گھوم گیا تھا لیکن اس نے اپنا سر جھٹک دیا،،، "اس دن سے پہلے وہ کتنی معصوم تھی نہ؟؟ اس سے نجانے کیوں اپنی معصومیت پے ہنسی آئی تھی،،،

ملک_ترکی(انقرہ(

زارازارا،،، مما کے بلانے کی آواز پے ٹی_وی دیکھتی ہوئی زارا چونکی تھی،،

"جی مما؟؟اس کو آج بھی مما پریشان لگ رہی تھی اور وجہ وہ اچھے سے جانتی تھی،،

"بیٹا تم علیہا کو بولو وہ واپس آجائے ایسا کیا ہے وہاں جو یہاں نہیں ہے؟؟آخر کیوں وہ یہاں نہیں آتی ہم اس کے پاس جائیں تو جائیں ورنہ کتنا بھی وقت گذر جائے وہ ہمیں یاد تک نہیں کرتی،،،

"مما وہ بہت بدل گئی ہے،،وہ اب پہلے والی علیہا نہیں رہی،،،زارا نے اداسی سے کہا مما بھی اداس ہو گئی،،،

"لیکن بیٹا وہ تمہاری تو ہر بات مانتی تھی نہ ہر بات تم سے شیئر کرتی تھی کیا اب ایسا نہیں رہا؟؟

"نہیں مما اب ایسا بلکل نہیں رہا،، علیہا مجھے کچھ بھی نہیں بتاتی انفیکٹ مجھے تو لگتا ہے وہ ہم سب سے بیزار ہے اور مما یہ ابھی کی بات نہیں ہے دو سال ہو چکے ہیں اس سب کو،، پتا نہیں کیوں مجھے علیہا سے خوف سا آتا ہے،،،

مما چونکی تھی زارا کی بات پے،،، "کیا مطلب تمہارا؟؟

زارا نے مما کے دونوں ہاتھ تھام لیئے تھے،، "وہ اب ویسی نہیں رہی مما اس کی آنکھوں میں وہ معصومیت نہیں رہی اب وہ بدل گئی ہے آپ پلیز اب اس سے کوئی امید نہیں لگائیں واپس آنے کی ہم بھی جانتے ہیں وہ واپس نہیں آئے گی اب،،، یے کہ کر زارا پھر سے ٹی_وی کی طرف متوجہ ہو گئی،،، مما نے ایک نظر اس کو دیکھا اور پھر اٹھ کے چلی گئیں وہاں سے،،،،

____

وہ کام کر رہی تھی جب اچانک اس کو لگا کہ کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہے،، مڑ کے دیکھا تو وہی لڑکا شین کھڑا ہوا تھا ،،اس کو وہ بلکل پسند نہیں تھا لیکن وہ اس کے پیچھے ہی پڑا رہتا تھا،، اگر وہ ان کی نوکرانی نہ ہوتی تو کب کا جان چھڑوا چکی ہوتی لیکن جاب کی مجبوری کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کر سکی تھی،،،

"حیلینا میری بات سنو" شین دو قدم آگے آیا

"جی" اس نے سر جھکا کے جواب دیا،،،

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے کیا تم میرے ساتھ باہر پارک تک چل سکتی ہو؟؟ پھر سوالیہ نظروں سے حیلینا کو دیکھا،، اب وہ بیچاری کیا کر سکتی تھی اس لیئے خاموشی سے ہاں میں سر ہلا دیا،،، اور شین کے ساتھ باہر کی طرف چل دی،،،

جب وہ گھر سے نکلے تو ان دونوں کو احساس ہوا کوئی ان کا پیچھا کر رہا ہے،،،

شین نے مڑ کے پیچھے دیکھا تو کوئی نہیں تھا،، پھر نہ میں سر ہلا دیا،،، "میرا وہم ہو گا،،،

حیلینا بھی اس کے ساتھ چلتی رہی،، جب اچانک شین کو محسوس ہوا اس کے سر کو چکر آرہے ہیں،،،

For more visit (exponovels.com)

شین وہیں رک گیا،، حیلینا بھی اس کے رکنے پے پریشان ہو گئی،،،

"آہ" شین اپنا سر پکڑ کے کراہا،،،

کیا ہوا آپ کو کیا ہوا؟؟؟ حیلینا نے اس کا بازو پکڑ کے اسکو سہارا دیا،،،

اس وقت وہاں کوئی بھی نہیں تھا،، حیلینا مدد کے لیئے بھی کسی کو نہیں بلا سکتی تھی،،، شین اسی وقت زمین پے گرا تھا وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا تھا،، اور حیلینا کی چیخ نکل گئی تھی،،،،

وہ جلدی سے زمین پے بیٹھ گئی شین کا کاندھا ہلانے لگی،، "شیننن آر یو اوکے؟؟؟ لیکن شین بے ہوش ہو چکا تھا ،،،

حیلینا کی نظر سامنے سے آتی گاڑی پے پڑی وہ شین کو چھوڑ کے جلدی سے اٹھی اور گاڑی کی طرف بڑھی،،، گاڑی سلو اسپیڈ میں تھی اس لیئے وہ گاڑی کے سامنے جا کے کھڑی ہو گئی،،،

اب گاڑی اس کے سامنے آ کے رکی تھی،،، اور دو لڑکے گاڑی سے اترے تھے،،، جو اسی کی عمر کے تھے،،،

اس نے کانپتی ہوئی آواز میں ان دونوں کو شین کی حالت کے بارے میں بتایا،،"کاشان نے لڑکے کو دیکھا تو حالت واقعی خراب تھی،، رویان یارر اس لڑکے کو دیکھ کیا ہوا ہے؟؟

کاشان کا دوست رویان جلدی سے آگے بڑھا تھا اور شین کی حالت چیک کرنے لگا،،"حیلینا نے ان دونوں کو دیکھا جو آپس میں بات کر رہے تھے حیلینا ان کی زبان سمجھنے سے قاصر تھی وہ اندازہ نہیں لگا سکتی تھی یے کونسی زبان میں بات کر رہے ہیں،،،

کاشان جلدی سے اٹھا اور اس لڑکی کی طرف آیا،،" میڈم ہمیں ان کو ہاسپٹل لے کر جانا ہو گا آپ کو بھی ہمارے ساتھ چلنا ہو گا،،، کاشان اس لڑکی سے انگریزی میں مخاطب ہوا،،،

حیلینا نے ہاں میں سر ہلا دیا وہ کچھ بھی بول نہ سکی تھی گاڑی کا دروازہ کھول کے جا کے پچھلی سیٹ پے بیٹھ گئی تھی ،،،

کاشان اور رویان اس لڑکے کو اٹھا کے لائے تھے اور گاڑی کی پچھلی سیٹ پے لیٹا دیا تھا،،، رویان ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کے بیٹھا تھا،،، کاشان فرنٹ سیٹ پے موجود تھا،،، رویان گاڑی کو آگے بڑھا کے لے گیا تھا جبکہ حیلینا پریشان سی بیٹھی تھی،،،،

اور پیچھے سے کوئی ان کو جاتے ہوئے زوردار قہقہہ لگا کہ ہنسا تھا،،،، شین تم بچنے والے تو نہیں ہو تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہیں حیلینا سے بات کرنے دوں گا؟؟؟ ہاہاہاہاہاہاہاہا،،، پھر سے زوردار قہقہہ لگا کے اس نے اپنے ہڈ کی ٹوپی منہ کے سامنے کرلی تھی اور سن گلاسز لگا کے چل دیا تھا،،،،

ان لوگوں کو ہاسپٹل پہنچے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی،، شین کو ایمرجنسی وارڈ میں لے گئے تھے،،اس کی دل کی دھڑکن دھیمی پڑتی جارہی تھی،،،

حیلینا پریشان سی کھڑی تھی دیوار کو ٹیک لگا کے شین کے لیئے دعائیں کرنے میں مصروف تھی جو بھی تھا بحرحال شین انسان اچھا تھا،،، کاشان ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا اور ڈاکٹر کے باہر آنے کا انتظار کررہا تھا،،، جب نظر پریشان سی حیلینا پے پڑی،،، وہ اس کی طرف چلا آیا،،،

"آپ کا کیا رشتہ ہے اس آدمی سے؟؟اور نام کیا ہے اس کا؟؟کاشان کے سوال پے حیلینا چونک گئی پھر اس کو بتانے لگی،،،

"میں ان کے گھر کام کرتی ہوں،،اور ان کا نام شین ہے،،،

"ہمم"کاشان نے حیلینا کے چہرے کو بغور دیکھا،،اگر حیلینا اس کو بتاتی نہ تو وہ کبھی اندازہ نہ کر پاتا کہ حیلینا نوکرانی بھی ہو سکتی ہے،،،

"کیا پہلے بھی شین صاحب کے ساتھ اس طرح کا مسئلہ درپیش آ چکا ہے؟؟

کاشان کی بات پے حیلینا سوچنے لگی اس کو تو نہیں یاد پڑتا تھا کہ شین کے ساتھ پہلے بھی اس طرح ہو چکا ہے،،،

"وہ میں دو سال سے کام کر رہی ہوں لیکن پہلے تو میں نے ان کے ساتھ یے سب نہیں ہوتے دیکھا،،کیا شین سر کو ہرٹ اٹیک ہوا ہے؟؟

"جی "کاشان نے بس اتنا کہا،،،

"کیا وہ ٹھیک ہو جائیں گے ؟؟؟حیلینا نے آنکھوں میں آنسوں لیئے معصومیت سے پوچھا،،،

"میں کچھ نہیں کہہ سکتا جب ان کو اندر لے گئے تھے ان کی حالت بہت خراب تھی،،،اب جب ڈاکٹر باہر آئیں گے تو ہی پتا چلے گا،،،یے کہ کر کاشان وہیں بنچ پے بیٹھ گیا جبکہ حیلینا کھڑی رہی،،،رویان جو کے باہر گیا تھا،، اب وہ بھی وہاں آ گیا تھا،،،

اور اسی وقت ڈاکٹر باہر آیا تھا،،،حیلینا اور کاشان دونوں ڈاکٹر کی طرف بڑھے تھے،،،ڈاکٹر صاحب نے ان دونوں کا چہرہ بغور دیکھا،،،پھر اتنا بول کے آگے بڑھ گیا،،،

"آئی ایم سوری ہی از نو مور" جبکہ رویان اور کاشان نے حیرانگی چہرے پے لیئے ایک دوسرے کو دیکھا تھا

سورج ڈھل گیا تھا اب رات ہونے لگی تھی،،،اس نے کمرے کی کھڑکی کی جانب دیکھا جہاں سے اندھیرا نظر آنے لگا تھا،،،وہ جلدی سے اٹھی اور چینج کرنے چلی گئی جب واپس آئی تو،،، بلیک ٹائٹس پے بلیک شرٹ پہن کے،،اس کے اوپر ہڈ پہن لی،،،بال اس کے کھلے ہوئے تھے اس وقت،،ڈارک براؤن بال،،، سر کے اوپر اس نے ہڈ کی ٹوپی پہن لی،،،اور پھر آئینے میں اپنے آپ کو دیکھا اس کی بلیو آئیز اس وقت چمک رہی تھی روشنیوں سے،،،اس نے اپنے کمرے کی کھڑکی کھولی اور نیچے کی طرف دیکھنے لگی،،، یہاں سے روڈ تھا،،، لیکن ابھی یہاں کوئی نہیں تھا اکا دکا ہی گاڑیاں آ جا رہی تھی،،،اس نے کھڑکی کے اوپر چڑھ کے نیچے کی طرف جمپ لگایا،،،اور پھر اٹھ کھڑی ہوئی،،،اور چلتی گئی اس کا ارادہ اسی جنگل کی طرف جانے کا تھا،،،اور اب وہ جنگل کے اندر داخل ہو چکی تھی،،،جہاں اندھیرا ہی اندھیرا تھا،،، تقریباً رات ہو چکی تھی اور آج چاند بھی نہیں تھا،،، لیکن اس سے اندھیرے کی پرواہ تھی کب؟؟اس کے لیئے اس کی آنکھوں کی روشنی ہی کافی تھی،،،

اب وہ ایک درخت کے نیچے آ کے بیٹھی تھی،،،وہ دو سالوں سے اسی درخت کے نیچے آ کے بیٹھ رہی تھی،،یے درخت اس کا بہت پرانا ساتھی تھا،،وہ آسمان کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور اپنے بیلٹ میں لگا چاکو باہر نکالا اب وہ اس کو دیکھ کے مسکرا رہی تھی،،،جب اس کو محسوس ہوا سامنے سے کوئی چلتا آ رہا ہے،،،،وہ اس کو دیکھ نہیں سکتی تھی لیکن قدموں کی آواز سے وہ بخوبی اندازہ لگا سکتی تھی کہ یے آواز کس کے قدموں کی ہے،،،

____

آریانہ پریشان ہوگئی تھی،،، آٹھ بج رہے تھے لیکن علیہا ابھی تک اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی اتنی دیر وہ سوتو نہیں سکتی تھی،،،

علیہا،،، علیہا،، علیہا،،، وہ آوازیں دینے لگی علیہا کو لیکن علیہا نہیں آئی،،،

" حد ہوتی ہے لاپرواہی کی،، ڈنر نہیں کرنا اس لڑکی نے لگتا ہے،،، اپنے منہ بڑبڑاتے ہوئے وہ علیہا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی،،، اور دروازہ بجانے لگی،،، لیکن دروازہ کھلا ہوا تھا اس نے دھکا دیا دروازہ کھل گیا اور اندر کی طرف بڑھ گئی،،، جب دیکھا تو لائٹس آف تھی،، آریانہ نے بٹن دبا کے لائٹس آن کی روم کی تو علیہا پے نظر پڑی جو نیند سوئی ہوئی تھی اپنے ٹیڈی بیئر کو گلے لگا کہ،،، آریانہ اس کو دیکھ کے واپس مڑ گئی،،، اس بات سے بے خبر کے،، وہ علیہا نہیں تھی وہ صرف ایک جسم تھا،،، ایک دکھاوا تھا،،،

____

ایمبولینس شین لیون کے گھر کے سامنے جا کے رکی تھی،،، کاشان نے حیلینا کو ڈیڈ باڈی کے ساتھ بھیج دیا تھا،،، اور خود کاشان کے ساتھ آگیا تھا اپنی گاڑی میں،،،

اندر لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے تھے یقیناً شین لیون کے مرنے کی خبر پھیل گئی تھی،،، کاشان اور رویان اندر کی طرف بڑھ گئے،،، کافی لوگ جمع تھے اس گھر میں،،،

"سن اس کے کوئی ماں باپ نہیں تھے کیا؟؟ رویان نے ادھر اُدھر نظریں گھماتے کاشان کے کان میں گھس کے پوچھا،،،

"پتا نہیں یار ابھی تک تو ہم صرف اس کی نوکرانی سے ملے ہیں حیلینا سے،،، خیر وہ گئی کہاں؟؟ کاشان کو یاد آیا وہ بھی نہیں دکھ رہی تھی،،

"یہیں کہیں ہو گی اتنے لوگ ہیں ان کے بیچ مصروف ہو گی،،، خیر ہمیں چلنا چاہیئے ہم نے اپنا فرض پورا کیا،،،

"ہمم چلو چلتے ہیں" یے کہ کر کاشان جانے کے لیئے مڑا جب ایک آدمی سے زور سے ٹکرایا،،،کاشان کا دماغ چکر کھا رہا تھا اس ٹکر پے اس نے سر پکڑ کے سامنے ٹکرانے والے آدمی کو دیکھا تو اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گیئں،،،

____

علیہا جب نیچے آئی تو آریانہ کو دیکھا جو لوگوں کی آوازوں پے پریشان ہو کے بیٹھی تھی،،،علیہا نے حیرانگی سے اس کو دیکھا پھر اس کی طرف بڑھ گئی،،،کیا ہوا ہے؟؟

"علیہا مجھے لگتا ہے ہمیں یے کالونی چھوڑ دینی چاہیئے ورنہ یہاں ہماری بھی لاش ملے گی ایک دن،،، آریانہ نے ناخن چباتے ہوئے پریشانی سے جواب دیا،،،

"کیوں اب کیا ہو گیا؟؟ یے کہ کر علیہا باہر کی طرف بڑھنے لگی جب آریانہ نے اس کو بازو سے پکڑ کے روک لیا

،،،

For more visit (exponovels.com)

"مت جاؤ تم! تمہیں پتا ہے ایک بچے کی لاش ملی ہے! جو پوری طرح کچلا ہوا ہے اس کے جسم میں خون کا ایک قطرہ بھی نہیں رہا،، اور اور،،، آریانہ بتاتے ہوئے رک گئی،،،

"اور کیا؟؟ علیہا نے پوچھا،،

"اس بچے کی لاش اس جنگل سے ملی ہے جو ہمارے گھر کے پیچھے ہے،، یہ کہ کر آریانہ نے علیہا کے دونوں ہاتھ تھام لیئے،،، "مجھے ڈر لگ رہا ہے علیہا ایک ہفتہ پہلے دو شیر ملے تھے مرے ہوئے اور وہ کتنی بے دردی سے مرے ہوئے تھے،، مجھے لگتا ہے یہاں کوئی بھوت ہے،، ورنہ یہ کام انسان کا نہیں لگتا،،،

"اوہ کم آن آریانہ یہ سب صرف وہم ہے یہ بھوت وغیرہ کچھ نہیں ہوتے،،، مجھے دیکھنے دو،،، علیہا باہر کی طرف بڑھ گئی،، اور اس کے چہرے پے شیطانی مسکراہٹ آئی تھی،،،،

جب وہ جنگل سے باہر نکل رہی تھی،،، تو اداس تھی آج اس سے کوئی شکار نہیں ملا تھا،،،

لیکن جیسے ہی کسی کی آواز سنی اس کے لبوں پے وہی شیطانی مسکراہٹ آئی تھی،،،

"افف کہاں چلا گیا میرا بال،،، کوئی بچہ اپنے فوٹبال کو ڈھونڈ رہا تھا شاید وہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس جنگل تک آ گیا تھا،،، علیہا نے اپنے پاؤں کے پاس پڑے اس فوٹبال کو دیکھا اور ہاتھ میں اٹھایا،،، پھر اس بچے کی طرف بڑھ گئی،،، بچہ بھی اسی کی طرف آ رہا تھا،،،

"کیا تم اس کو ڈھونڈ رہے ہو؟؟ علیہا نے بچے کو دیکھا اور مسکرا کے گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گئی،،، بچے نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا،،،

"ہاں یے میرا ہے کیا تم یے مجھے دے سکتی ہو؟؟؟

" بلکل دے سکتی ہوں یے لو تمہارا بال،،، بچہ دوڑتے ہوئے علیہا کے پاس آیا اور اپنا فوٹبال لینے لگا علیہا نے اس کو فوٹبال دیا تو وہ،،، خوشی سے علیہا کو ہگ کرنے لگا علیہا نے بھی اس کو زور سے ہگ کیا،، اور اپنے ناخن اس کی پیٹھ میں گاڑ دیے،،،

" آہ" وہ بچہ درد سے کراہا،، لیکن علیہا کو فرق نہیں پڑا کیونکہ رحم جیسی چیزوں کو وہ اپنی زندگی سے نکال چکی تھی ،، کیا تھا اگر وہ بچہ تھا تو؟؟ بڑا ہو کے اس نے بھی دشمن ہی تو بن جانا تھا،،، علیہا نے اب اس کا خون چوسنا شروع کیا تھا،،، اب اس کے جسم میں طاقت آنے لگی تھی،،، اس کی آنکھوں کا رنگ لال ہوا تھا اور ان آنکھوں سے آگ جلنے لگی تھی،،، علیہا کو جب محسوس ہوا خون ختم ہو چکا ہے اس معصوم کی جان سے تو اس نے اپنے ہونٹوں سے زبان پھیر کے خون صاف کیا،،، اپنی آنکھوں کو نارمل کیا،،، اور اس بچے کو اپنے کندھے پے ڈالا جنگل کے سامنے اس کو رکھ کے وہ آگے بڑھ گئی تھی،، اب اس نے اپنا دوسرا کام بھی نمٹانا تھا،،

اب وہ حقیقت کی دنیا میں واپس آئی تھی،، آریانہ بھی اس کی سائیڈ میں کھڑی ہوئی تھی،،، اور گھبرائی ہوئی تھی ،،، علیہا اس کو وہاں چھوڑ کے چلی گئی

______

تم تم کون ہو؟؟ اور مجھے کیوں لگ رہا ہے میں نے پہلے بھی تم کو کہیں دیکھا ہے؟؟

وہ لڑکا کاشان کی بات پے مسکرایا،،، "لگتا ہے آپ کی یاداشت کچھ زیادہ ہی کمزور ہے،، ویل ہم کل ملے تھے حادثاتی طور پے،،،

اوہ تو تم ہو،،، نام کیا ہے تمہارا؟؟

"میرا نام ڈیوڈ ہے،، اور تمہارا؟؟

"کاشان" اپنا نام بتا کے کاشان نے ہاتھ آگے بڑھایا اچھا لگا تم سے مل کے،،،

ڈیوڈ نے بھی ہاتھ ملایا،، ہمم مجھے بھی،،،

کاشان جانے کے لیئے آگے بڑھا لیکن کچھ یاد آنے پے واپس پلٹا،، "سنو" وہ لڑکا بھی چلنے کی کر رہا تھا جب کاشان کی آواز پے واپس پلٹا،،،

"تمہاری آنکھیں اتنی خطرناک کیوں ہیں؟؟

کاشان کے سوال پے ڈیوڈ کا قہقہہ لگا تھا،، "یاد رہے یہاں مجھ سے بھی زیادہ ڈراؤنی آنکھوں والے لوگ ہیں،،، خیر اب میں چلتا ہوں،،،

کاشان کو اس کی باتیں حیران کر گئی تھی کچھ لمحے وہ سوچتا رہا اس کے بارے میں لیکن پھر باہر کی طرف چل دیا،، جہاں رویان گاڑی میں اس کا انتظار کر رہا تھا،،،

____

"یار ہم تو یہاں انجوائے کرنے آئے تھے نہ ؟؟ رویان نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے کاشان سے پوچھا،،

"ہاں کیوں تم یے پوچھ رہے ہو تمہیں پتا نہیں یا پھر بھول گئے ہو؟؟

"مجھے پتا بھی ہے اور بھولا بھی نہیں،، بلکہ اس لیئے پوچھ رہا ہوں یے آج کا کیا چکر تھا؟؟ مطلب ہم تو گھر سے انجوائے کرنے کے لیئے نکلے تھے،، یے کس قسم کی مصیبت گلے پڑ گئی ہمارے؟؟ رویان نے بیزاری سے پوچھا

،،،

"حد ہے یار ہم نے بس مدد کی اور مدد کرنا اچھا کام ہے،، کاشان کے سر میں ویسے ہے درد تھا وہ اپنی دو انگلیوں سے سر دبا رہا تھا اوپر سے رویان کی الٹی باتیں،،،

"آہہہ یے کیا ہوا؟؟ اچانک بریک لگنے کی وجہ سے کاشان کا سر ڈیش بورڈ پے جا لگا تھا،،،

"لگتا ہے پھر مصیبت میں پھنس گئے ہیں ہم لوگ،،، رویان نے سامنے دیکھتے ہوئے جواب دیا،،

کاشان نے اس کی نظروں کے تعاقب میں سامنے دیکھا تو اس سے کچھ صاف نظر نہیں آیا دھند کی وجہ سے،،،

"لگتا ہے کوئی لڑکی پڑی ہوئی ہے سڑک پے،،، رویان دروازہ کھول کے گاڑی سے اترنے لگا کاشان نے اس کا ہاتھ پکڑ کے روک لیا،،"دھیان سے اترنا کوئی چال ہو سکتی ہے،،،

رویان کی ہنسی چھوٹ گئی،،،"یے نہ تو انڈیا کا ڈراما چل رہا ہے،،، نہ ہی کوئی ہارر مووی سو بے فکر رہو،،، یے کہ کر رویان گاڑی سے اترا،،، اور سامنے پڑے وجود (الٹے) کو سیدھا کرنے لگا،،

"یے ایک لڑکی پڑی ہوئی تھی جس کے کپڑوں پے خون لگا ہوا تھا،،، اور اس کے گلے میں ایک نیکلیس تھا،،، جس پے واضح الفاظ میں اس لڑکی کا نام لکھا ہوا تھا،،، "علیہا"

علیہا معصوم تھی بہت معصوم لیکن آج وہ اپنی معصومیت کھونے جا رہی تھی،،وہ زارا کے ساتھ wellington آئی ہوئی تھی اس کی عمر تیئیس سال تھی اس وقت،،، جینز پے ٹی_شرٹ پہنے بالوں کا جوڑا کیئے اس وقت وہ اپنی پسندیدہ جگہ (جنگل) جانے کی تیاری کر رہی تھی،،، پھر اپنے آپ کو آئینے میں دیکھ کے مسکرائی،،، اور کمرے کا دروازہ بند کر کے باہر نکل آئی اب وہ نیچے لاؤنج میں جھانک رہی تھی جہاں کوئی بھی نہیں تھا،،،

وہ سیڑھیاں اتر کے نیچے چلی آئی اور گھر کے باہر چلی گئی،،وہ گھر کا داخلی دروازہ بند کر کے ایک گلی کی طرف مڑی تھی،،، اب اس کا ارادہ اسی جنگل میں جانے کا تھا،،، وہ جب بھی یہاں آتی دل میں ایک اشتیاق اٹھتا اس جنگل میں جانے کا لیکن وہ جا نہیں پاتی تھی،،، اور آج اس نے جانا تھا ہر قیمت پے،، اور اب وہ پہنچنے والی تھی،،، وہ بہت ایکسائیٹڈ تھی،،، اس نے سنا تھا اس جنگل میں جانور نہیں ہوتے لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ یہاں کتنے بڑے درندے رہتے ہیں،،،،

اب علیہا اس جنگل میں داخل ہو رہی تھی،،، "افففف یے کیا؟؟

پاؤں میں کانٹا چبھنے کی وجہ سے اس کو بہت درد ہوا تھا وہ کانٹا نکالنے کے لیئے نیچے بیٹھی تھی اس سے سمجھ نہیں آیا کیسے نکالے،،،

زور سے کھینچنے پے کانٹا تو نکل گیا تھا لیکن اس کے گلے سے چیخ نکلی تھی جو آواز پورے جنگل میں گونجا تھا،،، اسی لمحے علیہا کو لگا تھا کوئی جانور آرہا ہے سامنے سے وہ جلدی سے دو قدم پیچھے ہٹی تھی،، لیکن پاؤں میں درد کی وجہ سے وہ بھاگ نہیں سکتی تھی،، جو کوئی بھی تھا اب قریب آرہا تھا اور قریب آرہا تھا،، قریب آنے پے علیہا کو احساس ہوا وہ کوئی جانور نہیں وہ انسان تھا،،،

کون ہو تم؟؟؟(kimsin)

علیہا کی آواز سن کے وہ آدمی اور آگے بڑھ آیا تھا اس کا چہرہ علیہا نہیں دیکھ سکتی تھی کیونکہ اس نے چہرہ ڈھانپا ہوا تھا،،،)(banim adIm azlan میرا نام ازلان ہے(

اس کے ترکش لہجے پے علیہا حیران رہ گئی تھی،،، "تم ترکش کیسے جانتے ہو؟؟ کہیں تم بھی میری طرح؟؟؟

"ہاں بلکل میں بھی ترکی سے آیا ہوں اور تمہارا نام علیہا ہے نہ؟؟ وہ بندہ اب انگریزی میں مخاطب ہوا تھا،،

"تمہیں کیسے پتا چلا؟؟(nasIl bildin)

علیہا پھر سے ترکش میں مخاطب ہوئی،، جس پے وہ آدمی قہقہہ لگا کے ہنسا تھا،،،

"میں بھی تمہاری طرح ہی ہوں جنگلوں کے خواب دیکھنے والا اندھیرے سے محبت کرنے والے،،، جگنوؤں کا دیوانہ،،، اپنے آپ میں مگن اپنے خوابوں میں جینے والا،،

"اچھا تو مطلب ہم ایک ہی کشتی کے مسافر ہیں،،،"علیہا کا ڈر اب ختم ہو چکا تھا،،،

"آہاں بلکل کیا تم مجھ سے دوستی کرو گی؟؟

"ہاں کیوں نہیں" یے کہ کر علیہا نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا،،، ازلان نے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا،،، اور اس کے بعد ہاتھ پکڑ کے اس کی کلائی والی نس میں اپنے دانت گاڑھ دیئے تھے،،، جن کا زہر پوری طرح علیہا میں اتر گیا تھا،،، وہ زہر انسان کو مارنے والا نہیں تھا بلکے وہ زہر انسانیت کو مارنے والا تھا،،، اور اس رات کے بعد علیہا کی رگوں میں خون نہیں زہر دوڑنے لگا تھا اس کی معصومیت ریت کی طرح ہوا میں اڑ گئی تھی وہ پہلے کی طرح نہیں رہی تھی اس کی انسانیت بھی مر چکی تھی اس ازلان نامی آدمی کی طرح،،،

____

رویان کو دیکھ کے کاشان بھی نیچے اتر آیا،،، اور اس لڑکی کو بغور دیکھا جو زندہ تھی،، "مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے میں نے پہلے اس کو کہیں دیکھا ہے،،،

"کاشان کی بات پے رویان نے بھی غور سے اس کو دیکھا اب اس کو کاشان کی بات کا یقین ہو گیا تھا اس کو بھی لگ رہا تھا یے لڑکی پہلے کہیں دیکھی ہے لیکن کہاں یے یاد نہیں آرہا تھا،،،

"ہاں یار مجھے بھی لگ رہا ہے خیر یے بعد میں پتا چل جائے گا کہیں مر ور نہ جائے،، یے کہ کر رویان نے اس کو گاڑی کی پچھلی سیٹ پے لیٹایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالنے لگا،،، کاشان بھی اپنی جگہ پے بیٹھ چکا تھا،،،

تھوڑی دیر بعد وہ ہاسپٹل پہنچ گئے تھے،،، کیونکہ CCDHB ہاسپٹل یہاں قریب ہی تھی،،، علیہا اندر روم میں تھی اور وہ دونوں باہر کھڑے ہوئے تھے،،

"کیا آج کا دن ایسا ہی گزرنا تھا مطلب کہ لوگوں کو ہاسپٹل پہنچانا تھا ہم نے،،، کاشان کو رہ رہ کے غصہ آرہا تھا،،،

"یار کسی کی جان بچانا اچھی بات ہے اور وہ بھی ایک خوبصورت لڑکی کی،،،

رویان کی بات پے کاشان نے رک کے اسکو دیکھا،،، تو بیٹھ جا یہیں اس خوبصورت لڑکی کے لیئے میں جا رہا ہوں گھر،،،

ڈاکٹر جو کہ کاشان اور رویان کو دیکھ رہا تھا اب ان کی طرف آیا،،، "کیا آپ لوگ مجھے بولنے کا موقع دے سکتے ہیں؟؟

مجبوراً کاشان کو چپ ہونا پڑا،، "زبردستی ہونٹوں پے مسکراہٹ سجا کے بولا،،، "جی کہیئے ہم سن رہے ہیں"

"ہم نے میڈم کے زخم صاف کر دیئے ہیں وہ ہوش میں آجائے تو آپ لے جاسکتے ہیں،،،

"ہوا کیا تھا اس میڈم کو؟؟ کاشان سے رہا نہ گیا تو پوچھ بیٹھا،،، رویان نے اس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا
،،،

"ان کے سر پے گہری چوٹ آئی تھی اسی وجہ سے وہ بے ہوش ہیں،،، لیکن تھوڑی دیر میں ہوش میں آجائیں گی تو آپ لے جاسکتے ہیں ان کو،،،

"ٹھیک ہے "کاشان نے ڈاکٹر کو جواب دیا پھر رویان کی طرف مڑا تو یہیں بیٹھ میں جا رہا ہوں بس دعا کریں یاداشت نہ چلی گئی ہو ورنہ تیرے ہی گلے پڑنی ہے اللہ حافظ،،،

رویان اس کو روکتا رہا لیکن اس نے نہیں سنی ہاسپٹل سے چلا گیا،،،،

ـــــــــــــــــــ

کاشان جب باہر نکلا ٹیکسی کی تلاش میں نظریں دوڑا رہا تھا جب اس کی نظر کسی لڑکی پے پڑی،،، "اوہ یے یہاں کیا کر رہی ہے ؟؟؟

وہ جلدی سے اس کے پیچھے بھاگا،،، لیکن وہ روڈ کراس کر گئی تھی،،، کاشان کے سامنے ایک ایمبولنس آئی،،، جب ایمبولنس سامنے سے ہٹی تو وہ تب تک غائب ہو چکی تھی،،،

"اس کا یہاں کیا کام ؟؟ اس کا باس تو مر گیا اور اگر یے نوکرانی ہے تو پھر نیوزیلینڈ کے اتنے بڑے ہاسپٹل میں اس کا کیا کام ہو سکتا ہے ؟؟ مجھے تلاش کرنا ہو گا حیلینا کو اور پوچھنا ہو گا اس سے،،،

کاشان نے اسی جگہ سے روڈ کراس کیا جہاں سے حیلینا گزری تھی،،، کاشان سڑک پار کر کے آگے بڑھتا گیا اور ادھر اُدھر نظریں دوڑاتا رہا لیکن وہ کہیں نہیں ملی،، کاشان نے جب پیچھے کی طرف دیکھا تو وہ بہت دور آ چکا تھا ہاسپٹل سے،،،

اوہ گاڈ یے کس کے چکر میں پڑ گیا ہوں میں گھر جانا چاہیئے مجھے،،، یے سوچ کر اس نے سامنے آتی ٹیکسی کے سامنے ہاتھ ہلایا ٹیکسی اس کے سامنے آ کے رکی،،،

وہ پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کے بیٹھ گیا اور ٹیکسی کی سیٹ سے ٹیک لگا کے آنکھیں موند لیں،،، اور پھر اس کو یاد نہیں پڑتا کے کیا ہوا تھا،،،

ترکی لوکیشن) ☜ انقرہ(

مما میں کل نیوزیلینڈ جا رہی ہوں" زارا نے اپنی مما کو کچن میں کھانا بناتے دیکھا تو ان کی طرف چلی آئی،،،

مما اپنے ہاتھ صاف کرنے لگی "ارے واہ یے تو اچھی بات ہے تم علیہا سے بھی مل لو گی" مما نے مسکرا کے کہا،،، لیکن زارا کا چہرے کی خوشی ماند پڑ گئی تھی "علیہا" کے نام پے،،،

"اس سے مل کے کیا کروں گی میں ؟؟ زارا کی بات مما حیران ہوئی،،،

"بہن وہ تمہاری کیا مطلب مل کے کیا کرو گی ؟؟ کیا تم اس کے لیئے نہیں جا رہی کیا؟؟ اور تم wellington بھی نہیں جاؤ گی کیا؟؟

"مما میں ویلنگٹن جاؤ نگی لیکن علیہا سے نہیں ملوں گی جب وہ خود ہی ہم سے نہیں ملنا چاہتی تو ہم مل کر کیا کریں گے اور میں میٹنگ کے سلسلے میں جا رہی ہوں ؟؟

"مما کی آنکھوں میں آنسوں بھر آئے زارا کی بات پے،،، "دیکھو ایک بار مل لو دیکھو وہ کیا کہتی ہے ؟؟

"ٹھیک ہے" مجبوراً زارا کو مما کی بات ماننی پڑ گئی اب وہ کر بھی کیا سکتی تھی،،، "خیر مل لوں گی ایک بار مجھے پتا ہے وہ بیزاریت سے پیش آئے گی میرے ساتھ "زارا نے دماغ میں سوچا،،،،

علیہا جب حوش میں آئی تو ڈاکٹر نے آ کے رویان کو اطلاع دی،، سر پیشنٹ کو حوش آ چکا ہے"

"ٹھیک ہے میں دیکھ لیتا ہوں،،،اب رویان روم میں چلا گیا تھا جس میں علیہا بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی،،،اس کے ڈارک براؤن لمبے بال کھلے ہوئے بکھرے ہوئے تھے،،،

"علیہا میڈم "جب کسی لڑکے کی آواز آئی علیہا نے چونک کے اس کو دیکھا،،،

"تم تم نے مجھے گاڑی ماری تھی نہ؟؟ تمہیں تو جیل میں ہونا چاہیئے یہاں کیا کر رہے ہو تم وہی بدمعاش ہو نہ؟؟ رویان حیران پلس پریشان سا کھڑا تھا،،،علیہا انگلی اٹھا کے اس پے الزام لگائے جا رہی تھی جبکہ وہ بیچارہ کچھ نہیں جانتا تھا،،،"دعا کریں یاداشت نہ چلی گئی ہو ورنہ تیرے ہی گلے پڑنی ہے "اس کے دماغ میں کاشان کی بات آئی تھی،،،

"نہیں میں وہ نہیں ہوں میں تو تمہیں ہاسپٹل لایا ہوں"

"نہیں تم وہی ہو میں نے اچھی طرح تمہاری شکل دیکھی تھی تم نے جان بوجھ کے مجھے گاڑی ماری تھی تم جھوٹ بول رہے ہو"

رویان پریشان ہو گیا تھا اب وہ کیا کہے اس لڑکی کو،،، "ویسے ہے بہت خوبصورت اسکی آنکھیں تو قاتلانہ ہیں" نجانے کہاں سے رویان کے دماغ میں یہ خیال آیا تھا پھر وہ علیہا کی بات پے چونکا،،

"ویسے تم نے اپنا نام کیا بتایا تھا؟؟

"میں؟؟ رویان نے اپنے سینے پے انگلی رکھی،، میں نے تمہیں اپنا نام کب بتایا؟؟ ویسے میرا نام رویان ہے اور تمہارا کیا نام ہے؟؟؟

"میرا نام؟؟ علیہا جوش میں بتانے لگی،،، لیکن اس کا اپنا نام وہ تو بھول چکی تھی،،،

کیا ہوا؟؟ رویان نے اس کو سوچتے دیکھا تو پوچھ بیٹھا،،،

"میں تو اپنا نام بھول گئی" علیہا نے معصوم چہرہ لیئے بتایا،، جس پے رویان غش کھاتے کھاتے بچا،،،

"تو تم اپنا نام بھول گئی ہاں؟؟ اور الزام لگا رہی ہو مجھ پے کہ میں نے تمہارا ایکسیڈنٹ کیا؟؟ رویان نے اپنا سر پکڑ لیا" او بھئی مارو مجھے مارو"

"اوہ شاید وہ کوئی اور تھا خیر سوری "علیہا نے مسکرا کے سوری ایسے کہا جیسے رویان اسی کے انتظار میں ہو،،،

"بھاڑ میں گیا تمہارا سوری ویسے تمہارے کوئی رشتیدار ہیں یہاں یا اکیلی ہو؟؟

"میں اکیلی ہوں اور میں ترکش ہوں لیکن ایک مسئلہ ہے"

"وہ کیا؟؟" یا اللہ خیر کریں "رویان کے دل سے بے اختیار نکلا اب نجانے کیا مسئلہ در پیش آنا تھا،،،

"وہ میں اپنا گھر بھول گئی،،،"رویان کو اب کاشان کی باتیں درست لگ رہیں تھی،، یے بلا اب اسی کے سر پڑنی تھی،،، "ویسے لڑکی اچھی ہے بہت دوستی کرلی جائے "رویان کے دماغ میں پھر سے الٹے سیدھے خیالات آرہے تھے،،،

اور اسی لمحے علیہا کی آنکھیں آگ رنگ ہوئی تھی اس کی معصومیت کہیں کھو گئی تھی،،، شیطانی مسکراہٹ اس کے لبوں پے آئی تھی،،،،

"تم مجھے اپنے گھر لے جاسکتے ہو؟؟

وہ علیہا کی بات پے چونکا تھا جو کوئی رستہ تلاش کرنے کا سوچ رہا تھا،،،

"میرے گھر؟؟؟ لیکن میرا دوست بھی میرے ساتھ رہتا ہے ہم دونوں کا گھر ہے تم وہاں کیسے رہو گی؟؟؟

"میں رہ لوں گی جب تک میرا گھر نہیں مل جاتا اور تمہارا دوست میرا کیا بگاڑ لے گا،،،

آئیڈیا" رویان کے دماغ میں ایک خیال آیا اس نے فوراً چٹکی بجائی،،

"کیا آئیڈیا آیا ہے تمہارے دماغ میں؟؟ علیہا سیدھی ہو کے بیٹھی،،،

"تم میرے ساتھ چلو ہم تمہارا گھر ڈھونڈتے ہیں،، ویسے اسی شہر میں ہے نہ؟؟

"ہاں ہے تو اسی شہر میں لیکن اتنے بڑے شہر میں ہم کہاں کہاں ڈھونڈیں گے؟؟ رویان اس کی پریشانی دیکھ کے اس کے پاس آیا بیڈ پے بیٹھا،،، بیڈ پے بیٹھتی ہی جھٹکے سے رویان اٹھ کھڑا ہوا تھا اس کا سر چکرا گیا تھا،،، اس سے لگا اس سے چار سو چالیس وولٹ کا جھٹکا لگا ہے،،

"کیا ہوا؟؟ علیہا نے اس کو دیکھ کے پوچھا،،،

"کچھ نہیں وہ بس ویسے ہی" رویان زبردستی ہنسی ہونٹوں پے سجا کے بولا"

چلو چلیں؟؟

"ہاں چلو چلیں "علیہا بھی چلنے کے لیئے تیار ہو کے کھڑی ہوئی (خیر اگر تم میرے گھر کے سامنے سے بھی گذر گئے تو میں نے کونسا تمہیں بتانا ہے)اور وہ رویان کے ساتھ چل دی،،،

____

وہ جنگل میں در بدر پھر رہا تھا اس وقت آج چودھویں کی رات تھی اس کے لیئے سخت گزرنی تھی لیکن اس کو سب تکلیفیں برداشت کرنی تھی آج یہاں علیہا نہیں تھی شکر ہے ورنہ وہ اس تکلیف میں دیکھ کے اس سے ضرور پوچھتی کہ کیا ہوا ہے،،،بس علیہا اس شخص سے ملی ہو جس سے میں نے اس کو ملوانا چاہا ہے،،،

دماغ میں کہیں سے سوال ابھرا تھا،،،"اگر علیہا یہاں ہار گئی تو؟؟

"نہیں نہیں میں ایسا نہیں ہونے دوں گا میں اس کی انسانیت مکمل طور پے ختم کر دوں گا اس کا باپ میرے باپ کا قاتل ہے میں نے اس سے اس کی بیٹی چھین لی لیکن میں اس کی انسانیت مکمل طور پے ختم کر دوں گا میں اس کے جسم سے انسانیت کو پوری طرح کھینچ لوں گا،،،

پھر سے دماغ سے سوال ابھرا تھا،،،"وہ تو مسلمان ہے؟؟

"نہیں نہیں یے کوئی مسئلہ نہیں میں سب ختم کردوں گا میرا نام ہارڈک ہے میں کچھ نہیں چھوڑوں گا دنیا کا کوئی بھی پیر کوئی بھی عالم کوئی بھی مفتی کوئی کوئی بھی انسان مجھے اپنے قبضے میں نہیں کر سکتا کوئی بھی نہیں کوئی بھی نہیں،،،وہ آسمان کی طرف منہ کر کے زور سے چیخا تھا،،،اس کی چیخ سے پورا جنگل گونج اٹھا تھا،،،اس علاقے کے لوگوں نے وہ چیخیں سنی تھی اور بھی زیادہ خوفزدہ ہوگئے تھے،،،اس جنگل میں ایسے واقعات ہوئے تھے جس نے ان لوگوں کو پریشان کر دیا تھا،،اب اپنے گھروں کو چھوڑ بھی نہیں سکتے تھے،،،اور اس جنگل کا بھی کچھ نہیں کر سکتے تھے،،،،

گھر کی بیل بار بار بج رہی تھی،،وہ بہت تھکا ہوا تھا آج آفیس میں بہت زیادہ کام تھا اسی لیئے رات کو کافی دیر ہوگئی تھی اس کو آتے ہوئے،،،

اس نے جا کے گھر کا دروازہ کھولا،،،"سر ڈیوڈ؟؟

"یس آپ کون؟؟

"آپ کو میڈ چاہیئے تھی کام کے لیئے؟؟

"جی چاہیئے تھی لیکن آپ کون؟؟

"وہ کل تک آجائے گی" یے کہ کر وہ لڑکا چلا گیا تھا لیکن عجیب ہی بندہ تھا بار بار پوچھنے پر بھی نہیں بتایا کہ وہ کون ہے،،،،ڈیوڈ کے دماغ میں جو سوچ آئی تھی ڈیوڈ نے اس خیال کو دماغ سے جھٹکا اندر کمرے میں چلا گیا اب اس نے آرام کرنا تھا،،،

____

وہ پچھلے پانچ گھنٹوں سے اس لڑکی کے لیئے خوار ہوتا پھر رہا تھا جس کا گھر مل ہی نہیں رہا تھا رویان کو اب اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا کتنا احمق تھا نہ وہ اس لڑکی کے لیئے خوار ہوتا پھر رہا تھا جس کی یاداشت تک نہ تھی جس کو اپنا نام تک یاد نہیں تھا پھر گھر کیسے یاد آئے گا،،،

"کیا تمہیں تمہارے گھر کی شکل یاد ہے ؟؟(بیوقوفانہ سوال(

"ہاں یاد تو ہے لیکن میرا گھر ابھی تک مجھے نظر نہیں آیا" علیہا نے باہر کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا جہاں اس کالونی میں گھر گزرتے ہی جا رہے تھے،،،،

رویان گاڑی واپس موڑنے لگا علیشا چونک کے اس کی طرف دیکھنے لگی،،، "یے کیا تم کہاں چل رہے ہو؟؟ میرا گھر تو ملا نہیں اب کیا تم مجھے روڈ پے پھینک دو گے ؟؟ ہئے اللہ تم نے مجھے روڈ پے پھینک دیا پھر میرا کیا ہو گا یہاں تو میرا کوئی اپنا بھی نہیں میں کہاں جاؤں گی" علیہا بولتی ہی جا رہی تھی جب رویان کے قہقہے پے چپ ہو کے اسکو دیکھنے لگی،،رویان اور زور سے ہنسنے لگا اور ہنستا ہی چلا گیا،،،

"تم اس طرح کیوں ہنس رہے ہو؟؟ رویان کو علیہا کی پریشانی میں گھری شکل دیکھ کے اور زیادہ ہنسی آنے لگی،،،

"میں اپنے آپ پر ہنس رہا ہوں "رویان نے ہنسی روک کے جواب دیا اس کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے ہنسنے کی وجہ سے،،،

"ہیں اپنے آپ پے؟ یے کونسا پاگل بندہ ہے؟؟

"بسس بسسس پلیز بس کرو ورنہ ہنس ہنس کے میرا حال برا ہو جانا ہے،، خدا کے لیئے چپ ہو جاؤ اب،،، رویان اب منتوں پے اتر آیا تھا اگر اس کے ہاتھ اس وقت اسٹرینگ پے نہ ہوتے تو وہ کب کا ہاتھ بھی جوڑ چکا ہوتا اس پاگل لڑکی کو چپ کرانے کے لیئے،،،

"او کے لیکن تم یے بتاؤ ہم جا کہاں رہے ہیں؟؟

"میرے گھر "رویان کی بات پے علیہا کی خوشی بے انتہا تھی،،

"کیا تم سچ کہ رہے ہو؟؟ تم مجھے روڈ پے نہیں پھینکو گے؟؟

"اب اگر تم نے ایک لفظ بھی بولا تو قسم سے پھینک دوں گا میں تمہیں یہیں"

For more visit (exponovels.com)

"اچھا نہیں بولتی "علیہا اب خاموش ہو کے باہر کی طرف دیکھنے لگی اس وقت وہ اس کے گھر کے سامنے سے گزر رہے تھے اس کی نظر اس جنگل پے پڑی تھی،، اور پھر جنگل سے نکلتے کسی شخص پے،،، "ازلان؟؟؟ اس کے ہونٹوں سے یے نام نکلا تھا،،، جو رویان کم از کم سن نہ سکا تھا ورنہ اس انداز میں لیئے گئے نام پے وہ ضرور پوچھتا اور پھر پیچھے ہی پڑ جاتا،، کہ یے ازلان کون ہے،،،

"میری جان بچا لو پلیز کاشان "وہ لڑکی اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کے رو رہی تھی،، کاشان بے یقینی سی کیفیت میں اس لڑکی کو دیکھتا پیچھے کی طرف ہٹتا جا رہا تھا،،، "نہیں نہیں یے نہیں ہو سکتا کیا یے ممکن ہے کیا تم؟؟؟

لڑکی نے سر اٹھا کے اس کو دیکھا "کاشان میرے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھ لو مجھے زندگی دے دو بھیک میں"

کاشان اس کو دیکھ کے زور سے چیخا تھا جو اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی،، "یہیں رہنا میرے قریب مت آنا مجھے تمہاری کسی بات پے یقین نہیں تم تم دھوکے باز ہو تم نے مجھے دھوکا دیا حیلینا"

حیلینا نے آنکھوں میں آنسوں لیئے کاشان کو دیکھا،،"تم تو اتنے اچھے انسان تھے پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے؟؟ کیا تم مجھے مرنے کے لیئے چھوڑ دو گے؟؟ پلیز کاشان ایسے نہیں کرو نہ،،،

حیلینا کے بال بکھرے ہوئے تھے آنکھیں سوجی ہوئی تھی کسی حد تک وہ قابل رحم لگ رہی تھی،،

کاشان کچھ لمحوں کے لیئے رکا تھا اس کو دیکھتا رہا لیکن پھر دوسرے ہی لمحے وہاں سے چلا گیا تھا باہر نکل کے کمرے کا دروازہ اس نے زور سے بند کیا اور دروازے کے سامنے بیٹھتا چلا گیا،،"ہاں میں اچھا انسان تھا حیلینا میں اچھا انسان تھا لیکن میں نے یہاں آنے کی غلطی کر دی اب تم مر بھی جاؤ میں ایک آنسوں نہیں بہاؤں گا مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی مرے یا جیئے حتیٰ کہ تم بھی حیلینا،،"کاشان اپنا سر پکڑ کے زور سے چیخا تھا اور اسی لمحے اس کی آنکھ کھلی تھی،،،،

وہ پسینے سے شرابور تھا اتنی ٹھنڈ میں بھی،،،"یہ میں کیا دیکھ رہا تھا؟؟ حیلینا وہ کیا کر رہی تھی میرے خواب میں؟؟ یہ سب کیا ہے؟؟ اور دوسرا اجھٹکا اس سے تب لگا جب اس کو یاد آیا وہ تو ٹیکسی میں بیٹھا تھا اور سو گیا تھا پھر یہاں گھر کیسے آیا؟؟؟

اوہ گاڈ یے سب کیا ہو رہا ہے ؟؟ یے سب سوچتے اس نے اپنا سر پکڑ لیا اس کا سر بھی دکھنے لگا تھا،، نجانے وہ کتنی دیر سویا رہا،،، پھر اس نے اپنا موبائل آن کیا،،، موبائل آن کرتے ہی اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا تھا زمین پے جا کے گرا تھا فون کی اسکرین کرچی کرچی ہو گئی تھی،،، دو دن ؟؟؟؟

یے کیسے ممکن ہے نہیں میں دو دن سوتا رہا؟؟ یا پھر ؟؟

کاشان جلدی سے بیڈ سے اٹھا تھا جوتے پہن کے اس نے جلدی سے کمرے کی لائیٹس آن کی تھی،، پھر ٹی_وی کا سوئچ آن کیا ریموٹ ہاتھ میں لیکے جتنا جلدی ہو سکتا تھا اس نے چینل تبدیل کر کے نیوز چینل لگایا،، حیرت کی بات وہاں بھی وہی تاریخ لکھی آ رہی تھی جو کاشان کی فون پے آ رہی تھی،، کاشان نے جلدی سے ٹی_وی بند کیا

"یے سب کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ ؟؟ ایک دن میں دو کار ایکسیڈنٹ ؟؟ حیلینا کا ہاسپٹل سے غائب ہو جانا؟؟ اور پھر میرا ٹیکسی میں بے حوش ہو جانا؟؟ اور حیلینا کا خواب میں آنا؟؟ اس سب کا آپس میں کیا کنیکشن ہے؟؟ یے کیا کھیل ہے میں سمجھنے سے قاصر ہوں،،،

اگر کاشان کسی ایسے ویسے خواب میں حیلینا کو دیکھ لیتا اس کے لیئے حیرت کی بات نہیں تھی،،"لیکن اس عجیب غریب خواب کے بعد اس کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا،،،

وہ کھلی ہوا میں سکون کا سانس لینے کے لیئے ٹیرس میں آ گیا،،، لیکن یے کیا؟؟ اس سے لگا تھا اب وہ بے ہوش ہو جائے گا،،،"ڈیوڈ یے یہاں کیا کر رہا ہے؟؟ یے ڈیوڈ کا گھر ہے؟؟ مجھے پہلے کیوں نہیں پتا چلا؟؟

لیکن اب حیلینا کو یہاں پھولوں کو پانی دیتے دیکھ کر کاشان کا دماغ واقعی کام کرنا چھوڑ گیا تھا،،، وہ بیٹھتا چلا گیا تھا اس کے جسم میں جان نہیں رہی تھی،،، اس کا دماغ سب کچھ سوچنے سے ماؤف ہو گیا تھا،،، "یے دو دن میں کیا سے کیا ہو گیا؟؟

پھر اس نے ڈیوڈ کو دیکھا،،، "یے آدمی اس کی آنکھیں مجھے کچھ اور ہی اشارے دیتی ہیں جو میں سمجھنے سے قاصر ہوں"

پھر اپنا سر پکڑ لیا تھا اس نے،،، "یے میں کہاں آ گیا ہوں کس قسم کے لوگوں میں پھنس گیا ہوں؟؟ اور اور یے رویان کہاں ہے کیا دو دن اس نے مجھے نہیں دیکھا؟؟ کہیں وہ کسی خطرے میں؟؟ افففف میں کیا سوچ رہا ہوں؟؟ کاشان جلدی سے دیوار کو پکڑ کے اٹھا ہمت کر کے نیچے جانے لگا" جانس جانس کہاں ہو تم؟؟

اس کی آوازوں پے نوکر دوڑتا ہوا آرہا تھا،،"سر آپ ٹھیک تو ہیں؟؟دو دن سے کمرے سے نہیں نکلے تھے اور آپ اس طرح پریشان لگ رہے ہیں؟؟کیا سب کچھ ٹھیک ہے؟؟

کاشان نے نوکر کی بات پے اپنے آپ کو نارمل کرنے کی کوشش کی پھر بولا،،"رویان کہاں ہے؟؟

"سر وہ دو دن سے اس لڑکی کے گھر کو ڈھونڈ رہے ہیں لیکن شاید لڑکی کا گھر نہیں مل رہا،،ابھی وہ تھک کے واپس آئے تھے اور سو گئے،،،

"اور وہ لڑکی؟؟کاشان کے منہ سے بس یہی الفاظ نکلے،،،

"وہ باہر گئی ہیں،،،بول رہی تھی تھوڑی دیر یہیں پارک میں جاؤں گی پھر آ جاؤں گی،،،

"سر آپ کو کچھ چاہیئے؟؟

"نہیں،،رویان نے میرا نہیں پوچھا؟؟کاشان کو اپنی حالت اس وقت غیر ہوتی لگ رہی تھی،،،

"جی پوچھا تھارات ہم نے بتایا آپ اپنے کمرے میں ہو،، انہیں لگا آپ سوئے ہیں اس لیئے وہ آپ کے کمرے کی طرف نہیں آئے"

"ہمم مجھے کھانا دے جاؤ میں روم میں جا رہا ہوں" یے کہ کر کاشان اپنے روم کی طرف بڑھ گیا،،، اس کا دماغ ایک ہی نقطے پے اٹکا ہوا تھا،،،

"یے لڑکی کا کیا چکر ہے کون ہے یے ؟؟؟ کاشان اس وقت ساری پہلیاں سلجھانے سے قاصر تھا،،، اس کو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا عجیب جھنجھٹ میں پڑ گیا تھا اس کو پوری طرح یقین تھا کچھ نہ کچھ گڑ بڑ ضرور ہے،، لیکن کیا؟؟ یے اس کو بھی سمجھ نہیں آئی تھی،،،

لوکیشن (ترکی_انقرہ(

مما میں جا رہی ہوں،،، زارا اپنے مما پاپا کے کمرے کا دروازہ ناک کرنے لگی اور باہر سے ہی بتانے لگی،،،

For more visit (exponovels.com)

"اندر آؤ زارا" بابا کی آواز پے وہ اندر گئی تھی،،،

"آپ کب آئے پاکستان سے ؟؟ زارا پاپا کو دیکھ کے حیران ہوئی تھی کیونکہ پاپا دو ماہ سے پاکستان تھے،،

"میں ابھی تھوڑی دیر پہلے آیا ہوں تم گھر پے نہیں تھی شاید اس لیئے تمہیں نہیں پتا چلا" زارا کو بتاتے ہوئے وہ زارا سے گلے ملے،،،

"آپ اتنا عرصہ پاکستان کیوں رہے ؟؟ اس کی بات پے عثمان صاحب خاموش ہو گئے تھے،،،

"زارا میں ہر بات بتاتا نہیں ہوں یے تم جانتی نہیں ہو کیا ؟؟

اوکے" پاپا کے ایسے رویے پے زارا خاموش ہو گئی،، پھر اپنی مما کی طرف متوجہ ہوئی،،، میں جا رہی ہوں مما اللہ حافظ،،،

یے کہ کروہ باہر نکلی تھی،،، "میں پتالگالوں گی پاپا آپ کیوں اتنا عرصہ پاکستان رہے آخر کونسا ایساراز ہے جو ہم سب سے چھپایا جارہاہے،،، لیکن میں پتا کر کے رہوں گی بسس مجھے آکلینڈ پہنچنے دیں،،،

،،،،،،،،،_______________

لوکیشن (نیوزیلینڈ_ویلنگٹن dock side resturent ☜)

وہ کھڑکی سے باہر پڑتی بارش کو دیکھ رہی تھی،،،

"کب ختم ہوگی یے ؟؟ علیہا بیزاری سے باہر کی طرف دیکھ رہی تھی،،، جب اچانک لوگ چیخنے لگے،،،،، وہ صوفے کو ٹیک لگا کہ بیٹھ گئی جیسے اس کو کچھ سنائی نہیں دے رہا ہو،،، چیخیں اور بڑھنے لگی،،، لوگ اٹھ اٹھ کے دیکھنے لگے کیا ہورہا ہے،،، یے چیخیں لیڈیز واشروم سائیڈ سے آرہی تھی،،،

"کیا ہورہا ہے یے ؟؟ ایک لڑکے نے دوسرے سے پوچھا،،،

"کسی لیڈی کی لاش ملی ہے" دوسرے والے نے کہا،،

"یے کیسے ہو سکتا ہے اتنی سیکیورٹی کے درمیان کون کر سکتا ہے یے؟؟پہلے والے لڑکے نے پوچھا،،،

"تمہیں پتا ہے یے بلکل اس طرح کی لاش ہے جس طرح کی اس دن جنگل کے سامنے بچے کی ملی تھی،،، آخر کیا معاملہ ہے سمجھ نہیں آرہا ہے سب کچھ عام تو نہیں ہے،،،اس کو کسی قیمت پے بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا،،،

"یے کیسے ہو سکتا ہے آخر کون ہے اس سب کے پیچھے؟؟پہلے والا اور زیادہ پریشان ہو گیا،،،

"پتا نہیں چلو دیکھتے ہیں"ان دونوں لڑکوں کی باتیں سن کے علیہا کی آنکھیں مسکرائی تھی اور آنکھوں میں آگ جلی تھی،،،"ہاہاہاہا بیوقوف"پھر اس کی نظر اندر آتے رویان پے پڑی،،،اس کو دیکھ کے علیہا سیدھی ہو کے بیٹھی

،،،

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟رویان نے لوگوں کی چہل پہل کو دیکھتے ہوئے پوچھا،،،

"پتا نہیں شاید کسی کی لاش ملی ہے"

رویان حیران ہو گیا علیہا یہ بات اتنی آسانی سے کیسے کہ سکتی ہے،،،

"لاش ملی ہے اور تم یوں بیٹھی ہو،، چلو جاؤ گھر میں دیکھتا ہوں کیا ہے"

"اوکے یہ کہ کر علیہا باہر کی طرف چل دی جہاں بارش میں اب کمی آچکی تھی،، پھر اس نے مڑ کے رویان کو دیکھا،، جو اس طرف جارہا تھا جہاں لاش پڑی ہوئی تھی

،،،،،،وہ اس ریسٹورنٹ کے سامنے سے گزر رہی تھی جب اچانک تیز بارش ہونا شروع ہو گئی،،، اس نے غصے سے اوپر دیکھا جہاں بادلوں کی وجہ سے دھند ہو گئی تھی،،، وہ ریسٹورنٹ میں اندر چلی گئی،،،، اور کرسی گھسیٹ کے بیٹھ گئی،، پندرہ منٹ گزرے تھے اس کو بیٹھے ہوئے،، اس کے پیچھے دو عورتیں بیٹھی تھی جو چپ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی بولے جارہی تھی علیہا کو ان پہ بے انتہا غصہ آرہا تھا،، تب ان میں سے ایک اٹھی واشروم کی طرف چلی گئی،،،

علیہا کے ہونٹوں کو مسکراہٹ نے چھوؤا تھا،، وہ بھی اٹھی اس عورت کے پیچھے چلی گئی،،،

ایکسکیوزمی ؟؟وہ عورت واشروم کا دروازہ کھولنے لگی جب علیہا نے اس کو پکارا تو اس کی طرف مڑی،،،

"جی ؟؟

ادھر آئیں مجھے آپ کو کچھ دکھانا ہے پلیز چلیں میرے ساتھ ،،،علیہا کی پریشان شکل دیکھ کے وہ عورت اس کے ساتھ چل دی،،،

علیہا آگے آگے چل رہی تھی وہ عورت اس کے پیچھے،،،اسی وقت علیہا نے ایڑیوں کے بل گھوم کے اس عورت پے وار کیا وہ عورت کہاں علیہا کا مقابلہ کر سکتی تھی،،،علیہا نے اسکی گردن میں چاقو گھسا دیا،،جب وہ عورت بے حوش ہو چکی تو علیہا اس کو گھسیٹ کے ایک کونے میں لے گئی،،،پھر اپنے ناخن اس عورت کے جسم میں گاڑ دیئے ،،،اب خون بہت مقدار میں بہ رہا تھا علیہا اب خون چوسنے لگی تھی،،،

سامنے لگی CCTV کی اس کو قطعاً پرواہ نہیں تھی اس نے کونسا نظر آنا تھا،،،اب وہ مسکرا کے اپنے ہونٹوں کے سائیڈ پے لگا خون صاف کرنے لگی،،آہہہ مزہ آگیا"

ــــــــــــــــــــــ

کاشان حیران وپریشان سی کیفیت میں بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا،،اس کی سوچوں کا تسلسل تب ٹوٹا جب اسکی فون کی پے کسی کی کال آنے لگی،،،

کاشان نے اپنے فون کی چمکتی اسکرین کو دیکھا جہاں "ڈیڈ کالنگ" جگمگا رہا تھا،،،

"ہیلو ڈیڈ" کاشان نے کال ریسیو کر کے ڈیڈ کو مخاطب کیا،،،

"ہیلو تم واپس کب آرہے ہو؟؟

"میں؟؟ ڈیڈ کے سوال پے کاشان حیران ہوا اس کا تو ابھی کوئی ارادہ نہ تھا واپس آنے کا اوپر سے یے ساری مصیبتیں گلے پڑ گئی تھی،،

For more visit (exponovels.com)

"ہاں تم اور کون میں تم سے ہی مخاطب ہوں اس وقت"

"آجاؤں گا لیکن فلحال کوئی ارادہ نہیں میرا آنے کا،،،

"کیا مطلب فلحال ارادہ نہیں،،، کاشان میں تمہاری کل کی ٹکٹ بک کروا رہا ہوں جلد از جلد پاکستان آؤ"

"ڈیڈ میں آجاؤں گا اتنی جلدی کیوں ہے؟؟ ڈیڈ کی اتنی جلد بازی دکھانے پے کاشان بھی حیران ہوا تھا آخر ان کو کیا ہو گیا تھا جو اتنی جلدی بلا رہے تھے،،

"کاشان تم پریشان لگ رہے ہو؟؟ کیا سب خیریت ہے نا؟؟

"جی سب ٹھیک ہے ڈیڈ اب اللہ حافظ بعد میں بات ہو گی" اتنا کہہ کر کاشان نے کال ڈسکنیکٹ کر دی ڈیڈ شاید اس کی آواز سے ہی اس کی پریشانی بھانپ گئے تھے،،،

کاشان فون رکھ کے تیار ہونے چلا گیا،، اس کا ارادہ اب ڈیوڈ کے گھر جانے کا تھا،،

رویان نے جب لاش کو دیکھا تو حیران ہو گیا تھا اس طرح کی لاش وہ زندگی میں پہلی دفع دیکھ رہا تھا،،، یے کسی انسان کا کام تو نہ لگتا تھا لیکن سوال یے تھا یہاں آ بھی کون سکتا ہے اگر انسان نہیں تو پھر کون؟؟؟

یے سوچتے ہوئے رویان اٹھا اور وہاں سے چلا گیا،،، "میں فضول میں کیوں بیچ میں پڑ رہا ہوں جیسے یہاں کے لوگوں کا میں نے ٹھیکا لیا ہو ہر کام میں اچھی بات تو نہیں دخل اندازی کرنا اور یے تو معاملہ ہی کچھ گڑ بڑ لگتا ہے،،، اب وہ گھر جا کے یے سب کاشان کو بتانے کا ارادہ رکھتا تھا،،،

علیہا چلتی جا رہی تھی یہاں ریسٹورنٹ سے رویان کا گھر بہت دور تھا لیکن وہ پیدل جا رہی تھی،، اب اس کو جلد از جلد اپنا دوسرا کام نپٹانا تھا،،، تب اچانک اس کو محسوس ہوا کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے،،، اس کے ہونٹوں پے

مسکراہٹ آگئی "ازلان" وہ جیسے ہی پیچھے مڑی ہونٹوں سے اسکی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی،،،اس کے چہرے پے غصہ صاف نظر آنے لگا،،،

"تم میرا پیچھا کیوں کر رہے ہو؟؟؟علیہا کچھ قدم آگے چل کے اس کے بلکل سامنے آ کے رکی،،،

"ہاہاہاہا بتاؤں کیوں؟؟وہ قہقہ لگا کے ہنسا تھا،،

"کیووں؟؟علیہا نے دانت پیستے ہوئے پوچھا،،،

"کیوں کے میں حقیقت جانتا ہوں،،،اس کی بات علیہا کے لیئے کسی جھٹکے سے کم نہ تھی،،،

"کیا جانتے ہو تم؟؟کونسی حقیقت کی بات کر رہے ہو؟؟

"تمہاری اور ہاردک کی کس طرح اس نے تمہیں اپنا غلام بنا لیا ہے انسانیت کا قاتل بنا دیا ہے تمہیں اس نے،،،، کس طرح تمہارا ضمیر مار دیا ہے اس نے،،،سب جانتا ہوں میں سب کچھ اور ہاں علیہا سن لو میری بات میں تمہیں یے سب کرنے نہیں دوں گا سمجھی،،،

For more visit (exponovels.com)

"کون ہارڈک ؟؟ وہ ہارڈک نہیں وہ ازلان ہے اور تم تم تو میرے ہاتھوں مرو گے،،، علیہا نے انگلی اٹھا کے دھمکی دی،،، علیہا کو اس آدمی کے انسان ہونے پہ بھی شک تھا،،، اگر وہ ان کی حقیقت جانتا تھا تو یے کوئی عام انسان کبھی نہیں ہو سکتا تھا،، کیا پتا اس کی پہنچ سے بھی دور ہو؟؟

"وہ ہارڈک ہے ازلان نہیں خیر نام سے کیا ہے بہت سے ایسے راز ہیں جو تم نہیں جانتی اگر تم جان گئی تو تھوڑی بھی انسانیت تمہارے جسم اور روح میں ہوئی تو اپنی زندگی لے لو گی تم،، اور ہاں مجھے تم نہیں مار سکتی اور نا ہی میں تمہیں اس کو مارنے دوں گا جس کے پیچھے تمہیں اس ہارڈک نامی یعنی ازلان نے لگایا ہے،،،"

"میں تمہاری کسی بات پے یقین نہیں کروں گی ڈیوڈ سمجھے اور تم رازوں کی بات کرتے ہو؟؟ تو کچھ ایسے بھی راز ہیں جو تم نہیں جانتے کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو باہر سے کچھ اور اندر سے کچھ اور ہیں مجھے بتاؤ ان سے کیسے نپٹو گے؟؟

ڈیوڈ پھر سے قہقہہ لگا کے ہنسا تھا،،، "میں تو نپٹ لوں گا علیہا ہر ایک سے نپٹ لوں گا میں لیکن تم تم پچھتاؤ گی علیہا انسان بننے کے لیئے تڑپو گی اگر تم نے اس شخص کو مارنے کی غلطی کی،،،

"کس شخص کی بات کر رہے ہو تم؟؟

"وہی رویان کا دوست،،، اس کو مارنا چاہتی ہو نہ تم؟؟ ویسے تم جانتی ہو رویان کا دوست کون ہے؟؟

"جو کوئی بھی ہو میں اس کو مار کے ہی دم لوں گی،، ویسے اس کی موت سے میری انسانیت کا کیا تعلق؟؟

"وقت آنے پے بتاؤں گا علیہا بس ایسی غلطیاں نہ کر بیٹھنا جو بعد میں پچھتانے کا موقع بھی نہ ملے،، اور ہاں،،، ڈیوڈ نے آنکھوں میں آنکھیں ڈالی تھی،،، "اپنے باپ کے سامنے جانے کے قابل تو چھوڑ دینا خود کو"

ڈیوڈ کی بات پے علیہا کی آنکھوں میں خون اترا تھا،، "بھاڑ میں جائے ہر کوئی مجھے اتنا سا بھی فرق نہیں پڑتا،،، یے کہ کر وہ مڑ گئی تھی،،، پیچھے سے ڈیوڈ کا قہقہہ گونجا تھا،،، "تم کاشان کو نہیں مار سکتی کبھی نہیں تم تو کیا وہ ہار دک بھی نہیں مار سکتے اس کو اس کے لیئے تم لوگوں کو بہت پاور چاہیئے جو ابھی تک تو نہیں ہے تم میں،،، اور میں دیکھ لوں گا جب تم پے راز کھلیں گے سارے اور رہی بات انسانیت کی تو وعدہ ہے میرا تمہیں لوٹاؤں گا میں"

علیھانے پیچھے آتی آواز بلکل نہیں سنی تھی اپنے کان بند کر کے وہ وہاں سے چلی گئی تھی،،،،

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

کاشان جب ڈیوڈ کے گھر گیا تھا تو گھر کا داخلی دروازہ لاک تھا وہ واپس آگیا،،،ڈیوڈ یا حیلینا میں سے کسی کے واپس آنے کا انتظار کرنے لگا،،، چھت پر جا کر ڈیوڈ کے گھر کا جائزہ لیا وہاں کوئی نہیں تھا خاموشی کا راج تھا،،،کاشان دیکھ کر واپس نیچے آگیا لاؤنج میں پڑے صوفے پے بیٹھ گیا،،،

یہاں اتنی پہیلیاں الجھی ہوئی تھی اس کا پاکستان جانے کا بلکل دل نہیں کر رہا تھا،،کاشان یے سب سلجھانا چاہتا تھا لیکن ڈیڈ کو نجانے کیا جلدی تھی اس کو واپس بلانے کی،،،،

باہر سے گاڑی کی آواز آئی اور پھر گیٹ کھلنے کی آواز آئی،،،

"رویان آگیا کیا؟؟کاشان نے جانس سے پوچھا،،،

"جی رویان سر آگئے ہیں" جانس جواب دے کے اپنے کام پے لگ گیا،،،رویان اندر داخل ہوا سیدھا کاشان کے پاس آیا!!!

"ہے بڑی تم ٹھیک تو ہو میں نے تمہیں کتنے عرصے سے نہیں دیکھا" رویان دور سے ہی بات کرتا ہوا آرہا تھا اب کاشان کے برابر میں آکے بیٹھا تھا،،،

"میں ٹھیک نہیں ہوں یار!!میں بہت پریشان ہوں،،

"کاشان کی پریشان شکل دیکھ کے رویان بھی پریشان ہو گیا" کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے نہ؟؟

"کچھ بھی ٹھیک نہیں رویان کچھ بھی نہیں!!یے کہ کر کاشان سیدھا ہوا،،،"مجھے لگتا ہے کوئی بہت ہی بڑا مسئلہ ہے مطلب ہماری سمجھ سے بھی باہر ہے کچھ ایسا ہے جو ہم نہیں جانتے،،مجھے سمجھ نہیں آرہی کیسے بتاؤں تمہیں"

"کاشان مجھے پوری بات سیدھی طرح بتاؤ یے پہیلیاں مت بجھواؤ"رویان کا تجسس بڑھتا جارہا تھا،،،

"دیکھو رویان اس دن جب ہم جا رہے تھے تو اچانک شین لیون کا ایکسیڈنٹ ہوا اور وہ مر گیا"

کاشان بول ہی رہا تھا رویان نے اس کی بات کاٹ دی،،،"وہ ہرٹ اٹیک تھا کاشان!!تم کیا اس وجہ سے پریشان ہو؟؟

"نہیں تم میری پوری بات سنو!!اس کے بعد اچانک حیلینا کا غائب ہو جانا اور پھر وہ لڑکی کا ایکسیڈنٹ کیا نام تھا اس کا؟؟ہاں ہاں علیہا یاد آ گیا اس کا ایکسیڈنٹ (کاشان نام یاد کرتے ہوئے آگے بتانے لگا) اور دوسری بات اس ڈیوڈ نامی شخص کی دوبار مجھ سے ٹکر اور اب اس کا گھر بھی ہمارے پڑوس میں نکلا اور تو اور حیلینا اب اسکے گھر کام کرتی ہے،،،

"یے سب اتنا پریشان کن ہے تو نہیں جتنا تم ہو رہے ہو"رویان کو یے سب اتنا عجیب نہیں لگا اس سے بڑا مسئلہ تو رویان کا اپنا تھا،،

ابھی تم نے پوری بات نہیں سنی رویان!!

"اب اور کیا ہے؟؟

کاشان پھر سے شروع ہوا،، "جب میں اس رات ہاسپٹل سے آرہا تھا تو گاڑی میں بیٹھتے ہی بے ہوش ہو گیا تھا جب میری آنکھ کھلی تو میں اپنے بیڈ پے تھا اپنے روم میں اور میں دو دن تک بے ہوش رہا یا پھر کہ لو (سویا رہا) میں ہوش میں آیا یعنی اٹھا تو دو دن گزر چکے تھے،،، اور میرے خواب میں حیلینا آئی تھی جو عام خواب نہیں تھا عجیب ہی خواب تھا،،،،

"واٹٹٹٹ دو دن ؟؟؟ رویان کو جھٹکا لگا تھا کاشان دو دن تک بے ہوش رہا اس سے خبر بھی نہ ہوئی!!" کاشان مجھے لگتا ہے ہم واقعی کسی مسئلے میں پھنس گئے ہیں" رویان کو اب اپنے مسئلے یاد آنے لگے،،،،

"تم ٹھیک کہ رہے ہو پہلے وہ دو ایکسیڈنٹ لیکن آج میں کچھ عجیب ہی دیکھ کے آیا ہوں!!! ایک لاش ملی ہے وہ بھی بغیر خون کے مطلب ایک عورت جو اپنی دوست کے ساتھ تھی اور پانچ منٹ بعد اس کی لاش اس طرح ملی!!! ہے نہ حیرت کی بات ؟؟

"ہمم (کاشان سوچنے لگا) کسی کے جسم سے پورا خون نکالنے میں پانچ منٹ کبھی نہیں لگتے،،، یے کام کسی انسان کا نہیں لگتا!! ویسے یے کس جگہ پر واقعی ہوا ؟؟

"یے Dockside میں ہوا ہے،،،

واٹ؟؟؟؟

رویان کی بات پے کاشان کو لگا وہ دوسری سانس نہیں لے پائے گا dockside میں یے کیسے ممکن تھا؟؟اب تو اس نے پاکستان کسی قیمت پر نہیں جانا تھا،،، اس سے یقین تھا کچھ نہ کچھ گڑبڑ ضرور ہے لیکن کیا؟؟ یے اسنے اب پتا لگانا تھا ہر حال میں،،،،،

ڈیوڈ گھر پہنچا تو دیکھا گیٹ لاک تھا یعنی حیلینا نہیں آئی تھی،،، اس نے جیب سے چابی نکالی اور دروازہ کھولنے لگا ایک سرسری نظر کاشان کے گھر پے بھی ڈال دی،،، کاشان کا کمرہ یہاں سے نظر آتا تھا اگر کھڑکی کھولو تو پورا کمرہ نظر آتا تھا اس وقت کھڑکی کے سامنے پردے آئے ہوئے تھے،،،،

ڈیوڈ اپنے گھر کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہو گیا،،، جب اندر ہال میں آ کے دیکھا تو آج صفائی بھی نہیں ہوئی تھی ڈیوڈ کے چہرے پے غصے کی لکیریں صاف نمودار ہوئی تھی،،،

اسی وقت حیلینا بھی اندر داخل ہوئی،،ڈیوڈ کو دیکھ کے سر جھکا کے کھڑی ہو گئی اس کے سامنے وہ جانتی تھی اس نے غلطی کی ہے اب ڈانٹ بھی پڑنی تھی،،،

ڈیوڈ نے اس کو دیکھا تو اسکی طرف چلا آیا،،"کہاں تھی تم ہاں؟؟اور یے گھر کی حالت دیکھ رہی ہو(ڈیوڈ نے پورے ہال میں نظریں دوڑاتے ہوئے پوچھا!!

"سر میری ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی میں ان کو ہاسپٹل لے گئی تھی!!پھر سر اٹھا کے ڈیوڈ کو دیکھا"میں معذرت چاہتی ہوں سر آئندہ ایسی غلطی نہیں ہو گی،،،حیلینا باقاعدہ رونے جیسی ہو گئی!!

"ہمم اٹس اوکے،،ڈیوڈ کا شاید اس بیچاری لڑکی پے رحم آ ہی گیا تھا،،"لیکن آئندہ یے سب برداشت نہیں کروں گا میں،،ڈیوڈ نے حیلینا کو وارننگ دی،،

"اوکے سر!!حیلینا سر ہلا کے کام کرنے کے لیئے چلی گئی ڈیوڈ ہلکی سی ہنسی ہنسا تھا حیلینا کانپ گئی تھی اس کے ہنسنے سے اس طرح ہنس کیوں رہا تھا؟؟حیلینا سوچ کے رہ گئی پوچھنے کی جرات وہ نہیں کر سکتی تھی،،،

گھر کی بیل بار بار بج رہی تھی،، آریانہ کو غصہ آنے لگا،،"ارے آرہی ہوں بھئی کیا مسئلہ ہے صبر نہیں کر سکتے!! بڑبڑاتے ہوئے آریانہ دروازہ کھولا،،، سامنے ایک لڑکے کو کھڑا پایا،،،

"جی کیا کام ہے؟؟

"یہ علیہا کا گھر ہے؟؟ لڑکے نے سوال پوچھا!!

"ہاں گھر تو اس کا ہے لیکن وہ ابھی گھر پے نہیں ہے آپ کو کوئی کام ہے تو بتا دو میں اس کو بتا دوں گی!!

"کیا میں اندر آسکتا ہوں؟؟ لڑکے نے جیسے اس کی بات سنی ہی نہ ہو،،،

"یہیں سے بھی بتا سکتے تھے،، خیر آؤ اندر!! آریانہ دروازے کے سامنے سے ہٹ گئی وہ لڑکا اندر داخل ہوا،،، جیسے ہی آریانہ دروازہ دے کے پیچھے کی طرف مڑی تھی اس کی سانسیں رک گئی تھی!!!

کاشان الگ پریشان تھا رویان الگ سے پریشان تھا،،، ابھی بھی رویان پورچ میں ٹہل رہا تھا!!!

"کہاں گئی یے لڑکی کہیں پھر سے اس گھر کا راستہ تو نہیں بھول گئی؟؟ افففف اب میں اس کو کہاں کہاں ڈھونڈوں گا،،، وہ چلتے چلتے تب رکا جب گھر کے باہر والے دروازے کی بیل بجی،،،

رویان دوڑتے ہوئے دروازے کی جانب گیا!! دروازہ کھولا تو سامنے علیہا کھڑی تھی!!

"تم کہاں گئی تھی؟؟ اتنی دیر بعد گھر پہنچی؟؟

"وہ میں (علیہا نے نظریں چرائی) اپنے لیئے جاب ڈھونڈنے گئی تھی،،

"واٹ جاب؟؟ رویان حیران ہوا،،،

"ہاں تو اس میں حیران ہونے کی کیا بات ہے علیہا کو عجیب لگا،،، "اب سامنے سے ہٹو میں ویسے ہی تھک گئی ہوں"

"رویان سامنے سے ہٹا،، علیہا اندر داخل ہوئی،،،

For more visit (exponovels.com)

رویان بھی اس کے پیچھے چلنے لگا،،"ویسے یہ کس قسم کا مزاک ہے؟؟

کونسا مزاک؟؟علیہا رکی اور پیچھے مڑ کے دیکھا جہاں رویان کھڑا ہوا تھا،،

"مطلب جس لڑکی کو اپنا نام یاد نہیں رہتا اس کو جاب کیا خاک ملنی ہے؟؟ یہ کہ کر رویان ہنسنے لگا،،علیہا نے غور سے اسکو دیکھا وہ جب ہنستا تھا تو اس کی آنکھوں میں آنسوں بھر آتے تھے،،،

رویان ہنستے ہنستے علیہا کی بات پے چونک گیا،،،"تمھاری سمایل کتنی پیاری ہے نہ؟؟

"کیا کہا تم نے رویان کو لگا اس کو سننے میں غلطی ہوئی ہے،،،

"وہی جو تم نے سنا" یہ کہ کر علیہا لاؤنج میں داخل ہو گئی رویان بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہوا،،،

"او لڑکی دیکھو کہیں مجھ سے پیار ویار نہ کر بیٹھنا میں ایسا لڑکا بلکل نہیں ہوں میں تو پاکستانی معصوم سا شریف سا لڑکا ہوں،،،

علیہا کی ہنسی چھوٹ گئی تھی اس کی بات پے،،" جاؤ نہیں پڑتی تمہارے پیار میں کیا یاد کرو گے "(ہہہہ پیار وہ بھی تم سے رویان صاحب حد میں رہو اچھا ہے)علیہا نے دل میں سوچا تھا،،،

" ویسے اپنے دوست سے ملاؤ گے نہیں مجھے ؟؟علیہا کو ڈیوڈ کی باتیں یاد آئی تھی تبھی پوچھ بیٹھی،،،

"ہاں کیوں نہیں ویسے بھی وہ بیچارہ گھر پے ہے آج بلکہ نہیں یوں کہو کہ آج ہم گھر پے ہیں وہ تو خیر ہر وقت گھر پے ہوتا ہے"

"اچھا اب باتیں بند کرو اس کو بلا کے لاؤ میں بھی دیکھوں کون ہے وہ،،

اوکے "رویان چلا گیا تھا کاشان کو بلانے علیہا نے صوفے پے بیٹھ کے ٹیک لگا کے آنکھیں موندلی تھی گہری سانس لے کے ہنسی تھی،،،(آخر کون ہے وہ ازلان جس کو تم نہیں مارنا چاہتے مجھے اس کے پیچھے لگا یا ہے خیر جو بھی ہو امیں تمہارا بدلا ضرور لوں گی ازلان!!!ہاں میں تمہارا بدلا لوں گی ختم کر دوں گی اس شخص کو جس کے باپ نے تمہارے باپ کو اتنی سخت مشکل موت دی تھی(

وہ wellington کے ایئرپورٹ پے موجود تھی اسوقت وہ ابھی ابھی پہنچی تھی یہاں اب وہ کسی کی تلاش میں نظریں دوڑارہی تھی،،، لیکن میں اس کو پہچانوں گی کیسے حالانکہ میں نے اس کو کبھی دیکھا نہیں،،،

تبھی اس کو اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا،،، وہ پیچھے کی طرف مڑی تھی جہاں وہ کھڑا ہوا تھا ہینڈسم سا گوراچٹا گرے آنکھوں بھورے بالوں والا وہ اس کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا کہیں اور دیکھ رہا تھا جیسے کسی اور کی تلاش میں ہو،،

"تم؟ زارا نے پوچھا،،،

"جی میں ہی ہوں،، اور تم یقیناً زارا ہو پہچاننے میں غلطی نہیں کر سکتا میں،،،

زارا ہنسی،،"مجھ کو کس طرح جانتے ہو تم؟؟

"بعد میں بتاؤں گا پہلے چلو میرے ساتھ" وہ اب زارا کے آگے چلنے لگا تھا لیکن تھوڑا آگے جا کے اس کو احساس ہوا زارا پیچھے نہیں آرہی،،،وہ رکا اور واپس مڑا،،،"تم چل کیوں نہیں رہی زارا؟؟

"میں تم پے کیوں بھروسہ کروں گی ڈیوڈ جبکہ میں تمہیں جانتی بھی نہیں ہوں"زارا کے دل میں جو تھا اس نے ڈیوڈ کے سامنے بول دیا،،،

"اگر بھروسہ نہ ہوتا تو یہاں تک نہیں آتی،،ڈیوڈ زارا کی طرف آیا تھا،،میرے پاس بہت سے راز ہیں تمہیں بتانے کے لیئے بس دعا کرنا کہ تم برداشت کر سکو یے سب"

"کونسے راز؟؟زارا کا دل زور سے دھڑکا تھا،،،

"تمہارے بابا اور تمہاری بہن کے بارے میں جو کوئی بھی نہیں جانتا وہ میں جانتا ہوں،،،اور ہاں مجھے عام انسان نہ سمجھنا زارا!!

For more visit (exponovels.com)

ڈیوڈ کہ بات پے زارا نے سوچا تھا،،، "آخر ایسا کیا ہے اب مجھے ڈیوڈ پے بھروسہ کرنا ہو گا،،، زارا ابھی سوچ ہی رہی تھی ڈیوڈ بول اٹھا،،،

"زارا تمہیں میں تین سال سے جانتا ہوں!! اگر تمہیں بھروسہ نہیں تو میں کچھ نہیں کہوں گا اس بارے میں،، اور میں جو بتانے والا ہوں اس میں تمہاری ہی بھلائی ہے،،،

"او کے چلو!! یے کہ کر زارا بھی ڈیوڈ کے ساتھ چلنے لگی،،،

ہارڈک نے ان دونوں کو غصے سے دیکھا تھا،، "ڈیوڈ تم اچھا نہیں کر رہے میں ختم کر دوں گا تمہیں وقت آنے پے ،،،

____

دو لوگوں کی قدموں کی آواز پے علیہا نے آنکھیں کھولیں تھی وہ آپس میں بات کرتے نیچے کی طرف آ رہے تھے،،، علیہا ہنسی تھی" کبھی میرے بھی اس طرح کے دوست ہوا کرتے تھے!! کتنے خوش قسمت ہیں نہ یے؟؟

اور پھر علیہا کے ہونٹوں سے معصوم سی مسکراہٹ جدا ہوئی تھی اور شیطانی مسکراہٹ آئی تھی،،، لیکن میں چھین لوں گے تم سے یے خوشقسمتی ہاں میں چھین لوں گے جیسا ابھی ہے ویسا بعد میں کچھ نہیں رہے گا،،،

وہ دونوں سیڑھیاں اتر کے اب نیچے آ گئے تھے اب وہ علیہا کی طرف آ گئے تھے علیہا جیسے ہی اٹھی سامنے آتے شخص سے اس کی نظریں ملی تھی اور پھر جھکنا بھول گئی تھی،،، بے اختیار اس کے ہونٹوں سے "کاشان" کا نام پھسلا تھا،،، اور اس کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھی،،،

"کاشان کاشان تو تم ہو اوہ مائی گاڈ کاشان "

کاشان مسکراتے ہوئے علیہا کے سامنے آ کے رکا تھا،، "سلام علیکم "

"وعلیکم السلام "علیہا نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا،،،

"کیسی ہو تم ؟؟ تمہیں اپنا گھر یاد آیا؟؟ ویسے تمہیں اپنے گھر والے یاد ہیں ؟؟

"میں ٹھیک ہوں لیکن مجھے اپنا گھر یاد آیا نا ہی گھر والے "(شاید تم جانتے نہیں کہ میں عثمان کی بیٹی ہوں لیکن میں اچھی طرح جانتی ہوں تم حنان کے بیٹے ہو(

"ہمم ویسے جاب ملی ؟؟کاشان نے پھر سے سوال پوچھا،،،

"جی جاب مل گئی فکر نہیں کرو (علیہا نے کاشان کو پھر رویان کو دیکھا) تم دونوں پے بوجھ نہیں بنوں گی،،،

"اچھی بات ہے "کاشان ہونٹوں پے زبردستی مسکراہٹ لے آیا،، خیر میں چلتا ہوں مجھے کہیں جانا ہے،،،

ٹھیک ہے،،، علیہا نے کاشان کو جاتے ہوئے بولا پھر رویان کو دیکھا،،، جو اسی کو دیکھ رہا تھا،،

"اس کی باتوں یا طنز کا برا نہیں منانا یے ہے ہی ایسا "رویان کاشان کو زبردستی علیہا سے ملانے لے آیا تھا،، علیہا بھی سمجھ چکی تھی وہ بیزار لگتا ہے،،،

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں "علیہا اتنا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی،، "دروازہ اس نے زور سے بند کیا تھا،، (میں کاشان کو نہیں مار سکتی میں اس کو بلکل نہیں ماروں گی،، اس کے باپ کی غلطیوں کی سزا میں اس کو نہیں دوں گی،، میں جانتی ہوں ہم دونوں کے باپ گنہگار ہیں لیکن کاشان کا کیا قصور،،، یے سوچتے ہوئے وہ ایک دم چونکی تھی،،، لیکن ازلان کیوں نہیں مار سکتا کاشان کو ایسا کیا ہے کاشان میں جو اس نے مجھے یہاں بھیجا وہ خود یے کام کیوں نہیں کر سکتا حالانکہ وہ مجھ سے زیادہ پاور فل ہے) علیہا سوچتے ہوئے بیڈ پے بیٹھی تھی لیکن کچھ خیال آتے ہی پھر سے اٹھی تھی اس نے اب کہیں اور جانا تھا،،،

لوکیشن) ☜ انڈیا_ممبئ(

یے ایک جنگل تھا بلکل ویسا ہی جیسا ویلنگٹن میں ہے فرق بس اتنا تھا یے ویلنگٹن ہے وہ ہندوستان تھا،،

"ایک آدمی درخت سے بندھا ہوا تھا وہ زنجیروں سے بندھا ہوا تھا،،، اس کے چاروں طرف کچھ لوگ کھڑے تھے جو اس بندھے ہوئے شخص (شیطان کہ سکتے ہیں) کو قابو کر چکے تھے،،

"آخر کار برائی کا خاتما ہوتا ہے گووند تم نے میرے باپ کو مارا میرے بیٹے جو کہ ابھی ایک سال کا ہے اس کو مارنا چاہتے تھے،،، میں سمجھا تھا تم میں تھوڑی بہت انسانیت ہوگی لیکن تم تو بلکل ہی شیطان بن چکے ہو،،، یے حنان (کاشان کا باپ) نے بولا تھا،،،

"ہاہاہاہا گووند زور سے قہقہ لگا کے ہنسا تھا اور جس طرح کا قہقہہ تھا انسان وہ لگ بھی نہیں رہا تھا اگر کوئی حقیقت نہ بھی جانتا اس کو اس طرح دیکھتا تو وہ اس کو درندہ صفت شیطان سمجھتا،،،، "حنان عثمان تم لوگوں سے میرا بیٹا بدلا لے گا تم لوگ مجھے مار دو ہاں مار دو مجھے ہاہاہاہا (شیطانی قہقہہ) لیکن تم لوگوں کے بدلے تمہاری اولاد چکائے گی میرا بیٹا جب بڑا ہو گا وہ انتقام لے گا تم دونوں اپنی اولادوں کو برباد کر دو گے،، اس آگ میں جل کے وہ راکھ ہو جائیں گے،،، ہاہاہاہا،،،

اس بات پے عثمان آگے بڑھا تھا اور زوردار لات اس کے منہ پے ماری تھی،،، یہ دیکھ کے ہاردک نے اپنی مٹھیاں زور سے بھینچ لی تھی اس کے ہاتھ میں چھری تھی جس کی وجہ سے ہاتھ کٹ گیا تھا،، اس کا خون نیچے گر رہا تھا اور جہاں گرتا آگ لگ جاتی،،، "میں انتقام لوں گا ہاں میں انتقام لوں گا آپ کا بابا میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا سب تباہ کر دوں گا اس بچے نے قسم کھائی تھی انتقام کی اور وہاں سے چلا گیا تھا وہ اپنے باپ کو اس طرح مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا،،، صبح جب وہ اس جنگل میں آیا تھا تو اس کے باپ کی لاش ملی تھی اس کو،،، انتقام کی آگ اور بڑھ گئی تھی اس میں" وہ آسمان کی جانب منہ کر کے زور سے چلایا تھا،،،،

کاشان نے دروازے کی سائیڈ والی دیوار پے لگی بیل پے ہاتھ رکھا اور بیل بجائی کوئی باہر نہ آیا،،،

کاشان نے پھر سے بجائی اس بار کسی کے قدموں کے آواز آئی،،کاشان رک کے انتظار کرنے لگا آواز قریب آتی گئی،،،دروازہ کھلا،،،سامنے حیلینا کھڑی تھی کاشان مسکرایا،،شکر ہے حیلینا اس وقت یہیں تھی وہ کب سے ملنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن حیلینا مل ہی نہیں رہی تھی،،،

"کیسی ہو حیلینا؟؟کاشان نے مسکرا کے پوچھا جبکہ حیلینا بیچاری پریشان پلس حیران کھڑی تھی،،،

"آپ آپ یہاں آپ وہی ہو نہ؟؟حیلینا کے گھبرانے کی وجہ سے کاشان کو ہنسی آنے لگی،،،

"جی میں وہی ہوں جو آپ کے پرانے باسی یعنی شین لیون کو ہاسپٹل پہنچانے والا،،ویسے تم اس دن کہاں غائب ہو گئی تھی،،،

"حیلینا نے سر جھکا کے جواب دیا،،"میری ماں بیمار تھی اس لیئے مجھے گھر جانا پڑا،،،

"ہمم اللہ شفا دے ان کو"اب میں اندر آجاؤں؟؟کاشان کھڑے کھڑے تھک گیا تھا عجیب لوگ تھے یہاں کے اندر بھی نہیں بلاتے تھے،،،

"حیلینا جلدی سے بول اٹھی،،"نہیں میرا مطلب وہ سر ابھی نہیں ہیں اس لیئے آپ کیسے آسکتے ہیں"

"ہمم یے تو مسئلہ بن گیا"کاشان پریشان ہونے کی ایکٹنگ کرنے لگا لیکن پھر دوسرے ہی لمحے کسی بچے کی طرح مسکرایا فکر نہیں کرو میرے پاس آئیڈیا ہے،،

"کیا؟؟حیلینا کو وہ بندہ عجیب ہی لگ رہا تھا،،،

"یے ساتھ میں میرا گھر کھڑا ہے چلو میرے گھر چلیں وہاں تو کوئی نہیں روک سکتا بات کرنے سے"

حیلینا نے کاشان کی نظروں کے تعاقب میں اس خوبصورت گھر کو دیکھا،"یے آپکا گھر ہے؟؟

کاشان نے اپنے گھر کو پھر حیلینا کو مشکوک نظروں سے دیکھا"کیوں تمہیں میں کسی کا ملازم لگ رہا تھا کیا جب پہلی دفع ملے تھے؟؟

"نہیں میرا مطلب یے نہیں تھا،، آپکی گاڑی اتنی بڑی تھی کسی ملازم کے پاس ایسی گاڑی تھوڑی نہ ہو گی"حیلینا شرمندہ ہوئی،،،

"اچھا اب چلو" کاشان اس کی باتوں کو نظر انداز کر کے چلنے کا کہنے لگا،،،

"نہیں میرا کام رہتا ہے تھوڑا" کاشان نے کھا جانے والی نظروں سے حیلینا کو دیکھا مجبوراً حیلینا کو چلنا پڑا اور نہ وہ بھی جانتی تھی یہ بندہ جان چھوڑنے والا نہیں تھا، جیسے ہی وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے،، "بے اختیار حیلینا کے منہ سے نکلا" واؤ"

"ہے نہ؟؟ کاشان نے مسکرا کے پوچھا(جیسے یہ گھر ہی اس نے حیلینا کے لیئے بنوایا ہو"

حیلینا نے اثبات میں سر ہلایا پھر کاشان کے پیچھے چلنے لگی،،،

اندر آ کے کاشان نے اس کو بیٹھنے کو کہا اور خود جانس کو کافی بنانے کا کہ کر چلا گیا،، حیلینا گھر کو دیکھنے لگی،،، جب کاشان آیا تو وہ گھر کو دیکھنے میں مصروف تھی جب اس کی نظر کاشان پہ پڑی تو شرمندہ ہو کر واپس بیٹھ گئی،،،،

کاشان بھی اس کے سامنے بیٹھ چکا تھا،، "ویسے تمہارا گھر کہاں ہے؟؟

عجیب ہی سوال تھا کم از کم حیلینا کے لیئے تو یہ عجیب تھا،، "میرا گھر یہاں سے تھوڑا دور ہے،،

"اچھا میں تمہاری ماں کو دیکھنا چاہتا تھا،،

کیوں؟؟ کاشان کی بات پہ حیلینا کا دل زور سے دھڑکا تھا،،،

"بیمار تھی اس لیئے کہ رہا ہوں،، ویسے تمہاری ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو تم اس کو ہاسپٹل لے گئی تھی؟؟

"جی میں لے گئی تھی "حیلینا نے جواب دیا،،،

"اچھا کونسی ہاسپٹل؟؟ کاشان نے پوچھا،،،

"آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟؟ حیلینا کو اس کے سوال ٹھیک نہیں لگ رہے تھے،،

"ویسے ہی بس تم بتاؤنہ؟؟

"وہیں قریب میں لے گئی تھی چھوٹا سا ہسپتال ہے"

"اچھا CCDHB جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے نیوزیلینڈ کے بڑے ہسپتالوں میں سے ایک ہے،، اور ویلنگٹن کا سب سے بڑا ہسپتال تمہیں چھوٹا لگ رہا تھا؟؟

حیلینا چونکی تھی پھر نظریں چرا گئی تھی،، "میں سر شین کی رپورٹس لینے گئی تھی،،،

"کونسی رپورٹس؟؟ کاشان نے مشکوک نظروں سے حیلینا کو دیکھا،،،

"پتا نہیں مجھے ان کے کزن نے بھیجا تھا"

کاشان مسکرایا "اچھا ویسے مجھے کیوں لگ رہا ہے تم جھوٹ بول رہی ہو؟؟ حیلینا کی اوپر کی سانس اوپر نیچے کی نیچے رہ گئی تھی کم از کم کاشان کو ایسا محسوس ہوا تھا،،،

ویسے ایک اور بات میں نے تمہیں اپنے خواب میں دیکھا تھا،،،

"کیا مطلب کونسا خواب؟؟؟حیلینا نے پوچھا

"تم مجھ سے زندگی کی بھیک مانگ رہی تھی تم رو رہی تھی میرے سامنے،،،"حیلینا جھٹ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی نہیں نہیں یے کیا بول رہے ہو آپ یے ممکن نہیں میں ایسے کبھی نہیں کر سکتی یے بس ایک خواب تھا اور کچھ نہیں،،،

حیلینا اتنا کہ کر وہاں سے اٹھی تھی اور بھاگتے ہوئے چلی گئی تھی،،،کاشان نے اس کو روکا نہیں تھا بس اتنا سوچا تھا،،"کیا میرا شک سہی ہے؟یا میں نے ایسے ہی ایک لڑکی کو پریشان کر دیا؟؟لیکن وہ خواب!!!کاشان سوچ کے رہ گیا تھا

ڈیوڈ نے ایک بلڈنگ کے سامنے گاڑی روکی تھی پھر خود گاڑی سے اترا اور زارا کی سائیڈ والا دروازہ کھولنے لگا،،، زارا اس بلڈنگ کو دیکھ رہی تھی،،،

جب ڈیوڈ نے دروازہ کھولا تو زارا گاڑی سے باہر نکلی،،،یہاں کیوں لے آئے ہو مجھے ڈیوڈ؟؟

ڈیوڈ نے زارا کی نظروں کے تعاقب میں بلڈنگ کو دیکھا،، "کیونکہ میں اپنے گھر نہیں لے جا سکتا تھا اب زیادہ سوال مت کرنا میں نے کہا ہے نہ میں سب کچھ بتا دوں گا تمہیں،،، "زارا بولنے ہی لگی تھی ڈیوڈ نے ٹوک دیا،،،

"یہاں میرا فلیٹ ہے اب چلو بھی پلیز،،،ڈیوڈ اب آگے آگے چلنے لگا تھا زارا اس کے پیچھے!!! زارا کی شکل سے ظاہر نہ تھا لیکن وہ اندر سے پریشان تھی،،،

زارا اور ڈیوڈ دونوں لفٹ میں داخل ہوئے تھے لفٹ ان کو ساتویں فلور پے لے کے جا رہی تھی،،

زارا نے ایک نظر ڈیوڈ کو دیکھا پھر دوسری طرف دیکھنے لگی،،، "کیا مجھے ڈیوڈ پے بھروسہ کرنا چاہیئے؟؟ (دماغ میں کہیں سے آواز ابھری تھی) ابھی بھی وقت ہے زارا مت جاؤ اس آدمی کے پیچھے یے اعتبار کے قابل نہیں،، لیکن دل نے مزاحمت کی تھی (نہیں زارا یے شخص تمہیں تین سال سے جانتا ہے یے دھوکا نہیں دے گا!! ضرور اس کے پاس کچھ راز ہیں (

لفٹ کا دروازہ کھلا تھا اور وہ دونوں باہر آئے تھے،،، زارا نے ایک بار پھر ڈیوڈ کو دیکھا تھا جس کے چہرے سے وہ کچھ بھی نہیں اندازہ لگا سکتی تھی وہ شخص اپنی آنکھیں بھی پڑھنے نہیں دے رہا تھا،،، نہ اپنا چہرہ پڑھنے دے رہا تھا ،،،

اب ڈیوڈ فلیٹ میں داخل ہوا تھا،،، "زارا بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہوئی تھی"

ڈیوڈ نے دروازہ بند کر دیا تھا اور زارا کو بیٹھنے کے لیئے کہا زارا فلیٹ کو دیکھنے لگی وہ چھوٹا تھا دو کمروں کا فلیٹ تھا لیکن صاف ستھرا اور اچھا تھا،،، زارا نے وہیں پڑی چیئر دیکھی وہیں بیٹھ گئی اور ادھر اُدھر دیکھنے لگی اب وہ آ گئی تھی اور کر بھی کیا سکتی تھی،،، ڈیوڈ کچن میں چلا گیا تھا تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس آیا تو اسکے ہاتھ میں دو کپ کافی کے تھے ایک اس نے زارا کے سامنے رکھا دوسرا اپنے سامنے رکھا،،، وہ زارا کے بلکل سامنے آ کے بیٹھا تھا،،، زارا اس کے بولنے کا انتظار کرنے لگی ڈیوڈ کافی سے اڑتی بھاپ کو دیکھنے لگا،،،

"تمہیں جو میں بتانے والا ہوں اسکے لیئے تمہیں ہمت چاہیئے!! ڈیوڈ نے لفظ تلاش کر کے بات کرنا شروع کی،،،

"ڈیوڈ تم بتا کیوں نہیں دیتے کیوں میرے صبر کو آزما رہے ہو؟؟؟ زارا کی برداشت اب جواب دے گئی تھی!!

"ہاں تو سنو مس عثمان!! تمہارا باپ نے آج سے تیئیس سال پہلے کسی کا قتل کیا تھا کسی پاکستانی آدمی حنان نامی شخص کے ساتھ مل کر!! کیا تم حنان کو جانتی ہو؟؟

"قتل؟؟ لیکن کس کا؟؟ اور ہاں میں حنان کو جانتی ہوں،،

"بتاتا ہوں!! ہاں تو تمہارے باپ نے حنان نامی شخص کے ساتھ مل کر ایک آدمی کا قتل کیا تھا انڈیا کے شہر ممبئ کے ایک خطرناک جنگل میں،، جس کا تمہارے باپ نے قتل کیا تھا وہ انسان نہیں تھا اگرچہ دیکھا جائے تو اس کو مارنا تمہارے باپ کا حق تھا کیونکہ وہ عثمان اور حنان کی زندگی برباد کر رہا تھا!!! لیکن ان سب باتوں کی ایک بات جس کو تمہارے باپ نے مارا وہ انسان نہیں تھا (زارا دم سادھے یہ سب سن رہی تھی!! ڈیوڈ یے سب بتاتے ہوئے زارا کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا) وہ انسان کے روپ میں چھپا ایک شیطان تھا،،، جب اس کو قبضے میں کر لیا

For more visit (exponovels.com)

گیا تھا تو اسکا بیٹا بھی وہیں تھا جس کی عمر تقریباً اس وقت 6 سال ہو گی وہ بچہ تھا لیکن کسی انسان کا بچہ نہیں جو اس وقت چھ سال کی عمر میں کچھ سمجھ نہ پاتا اس نے اپنے باپ کو قتل ہوتے دیکھا تھا،، شاید اس کے باپ نے بھی مرنے سے پہلے اپنے بیٹے کو دیکھ لیا تھا تبھی اشاروں اشاروں میں اس نے اپنے بیٹے جس کا نام ہارد ک ہے کو بدلا لینے کا بولا لیکن حنان اور عثمان سے نہیں!! ڈیوڈ ر کا تھا،،،

پھر کس سے؟؟ زارا کو اپنی آواز اس وقت کسی کھائی سے آتی سنائی دی تھی،،،

"علیہا اور کاشان سے"

"کاشان؟؟ کاشان کون ہے؟؟ زارا کاشان کو نہیں جانتی تھی،،،

"کاشان حنان کا بیٹا ہے!! ہاں تو وہ گووند مر گیا اسکے بعد حنان اور عثمان کی زندگی سکون سے گذر رہی تھی لیکن دو سال پہلے جب علیہا کی عمر تیئیس سال تھی تو ہارد ک آگیا بدلا لینے کے لیئے اور اس نے اپنی شروعات علیہا سے کی!!

"زارا کو لگا اب وہ سانس نہیں لے پائے گی،، ڈیوڈ اسکے چہرے کے تاثرات بآسانی پڑھ سکتا تھا!!!

"ہارد ک اس جنگل میں علیہا کو ملا!! یے ویسا ہی جنگل ہے جیسا انڈیا میں ہے لیکن فرق بس اتنا ہے کہ وہ انڈیا کا جنگل تھا یے نیوزیلنڈ کا ہے اس وقت ان کے باپ تھے آج اولاد تھی،،،،

ہاردک نے علیہا سے اپنی آدھا انسانیت چھین لی لیکن وہ مکمل نہیں چھین سکا کیونکہ تمہارے باپ نے شاید کچھ پڑھائی کروائی تھی جو میں نہیں جانتا لیکن جب گووند مرا تھا تب!! لیکن علیہا اب مکمل طور پے انسان نہیں رہی اور جانتی ہو اس کو پھر سے انسان کون بنا سکتا ہے؟؟

کون؟؟ زارا کے منہ سے بس یہی ایک لفظ نکلا تھا

"کاشان!! صرف کاشان اور اس کو ہاردک بھی نہیں مار سکتا اس لیئے اس نے علیہا کو کاشان کو مارنے کو بھیجا ہے لیکن میں ایسا ہونے نہیں دوں گا ہاں اگر مجھے کبھی ہاردک نے مار دیا تو اور بات ہے،،،!!!!

" تمہیں کیوں نہیں مار سکتا ہاردک تمہارے بارے میں بھی ضرور راز ہوں گے وہ کیوں نہیں بتا رہے تم؟؟

For more visit (exponovels.com)

ڈیوڈ تھوڑا جھکا تھا،،"کچھ راز راز ہی رہیں تو اچھا ہے زارا!!!

"کاشان مجھے کہاں ملے گا؟؟

ڈیوڈ اچھی طرح جانتا تھا زارا کے کیا ارادے ہیں،،"زارا یے وقت نہیں ہے ابھی کاشان کچھ نہیں جانتا لیکن علیھا حقیقت جانتی ہے اور وہ پوری طرح ہارڈک کے بس میں ہے جو علیھا کے سامنے اپنے آپ کو ازلان ظاہر کرتا ہے ،،!!!لیکن علیھا کو وہ پوری طرح اپنے بس میں کر چکا ہے،،،

"تو تم کیا کرو گے؟؟زارا نے پھر سے سوال کیا

"میں جو ضروری ہوا میں کروں گا لیکن تم میری مدد کرو گی؟؟

"ضرور کروں گی،،،زارا کیوں نہ کرتی اس کی بہن کی زندگی کا معاملہ تھا،،،

میں جانتا تھا علیھا اور کاشان کا سامنا ضرور ہو گا لیکن میری کوشش تھی اتنی جلدی نہ ہو اسی لیئے میں نے کاشان کو دو دن کے لیئے بے ہوش کر کے اپنے کمرے میں لاک کر دیا تھا!!

"پھر کیا ہوا؟؟

پھر !!اس کے باہر نکلتے ہی دو دن بعد کاشان اور علیہا آمنے سامنے آ گئے کاشان تو نارمل انداز میں علیہا سے ملا تھا لیکن علیہا اس کو پہچان گئی تھی میرا خیال ہے کاشان کو وہ پہلے سے ہی جانتی ہے لیکن کیسے یے تو میں بھی نہیں جانتا!!!

"اچھا اور تم نے کاشان کے دوست کا بتایا وہ ان سب کے بیچ میں کیا کر رہا ہے؟؟علیہا نے اسکو کیوں استعمال کیا وہ کاشان کو بھی تو کر سکتی تھی!!،،،

"رویان نام ہے اس کا یوں سمجھ لو کہ وہ بھی اس کہانی کا برابر کا کردار ہے مجھے شک ہے اگر علیہا ناکام ہوئی تو ہارڈک کہیں رویان کو استعمال نہ کرے اور اپنی پاور دگنی نہ کر دے،،،!!!

"ڈیوڈ پلیز یے سب برباد ہونے سے بچا لو ورنہ نجانے کتنے معصوم لوگوں کی معصومیت چھن جائے گی،،،زارا کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے ڈیوڈ نے اس کو غور سے دیکھا تھا اور ہاں میں سر ہلایا تھا،،،

زارا کو ایک بات ابھی بھی حیران کر رہی تھی،،،"تم مجھے کیسے جانتے تھے؟؟؟

ڈیوڈ مسکرایا کچھ رازوں کو راز ہی رہنے دو زارا،،

زارا جان گئی تھی ڈیوڈ اپنے بارے میں نہیں بتائے گا اس کو کم از کم ابھی تو نہیں،،،

____

____

کھڑکی سے لاش لٹک رہی تھی جو دور سے دیکھو تو ہی پتا چلتا تھا کہ یے کسی لڑکی کی لاش ہے،،، جس کے جسم میں خون بلکل نہیں رہا تھا پھر سے وہی حادثہ دوہرایا گیا تھا لوگ خود سے کانپ رہے تھے کوئی بھی اس لاش کے قریب نہیں جا رہا تھا،،، لوگ یہی سمجھ رہے تھے اگر وہ قریب گئے تو وہ بھی ایسی موت مارے جائیں گے،،، اور دور سے کوئی بلیو آئیز والا شخص یے تماشہ دیکھ کے ہنس رہا تھا،،،

"جیسے ہی آریانہ پیچھے کی طرف مڑی تھی ہاردک کی آنکھوں سے آگ نکل رہی تھی،،، آریانہ کی چیخیں بلند ہوئی تھی لیکن وہ آواز کسی نے نہیں سنی تھی،،، ہاردک قریب آتا جارہا تھا آریانہ پیچھے ہٹتی جارہی تھی آخر کار دیوار سے جالگی تھی!!!

اب پیچھے ہٹنے کا کوئی رستہ نہیں تھا آریانہ بھاگنا چاہا ہاردک ایک جھٹکے سے آریانہ کے سامنے آیا تھا اور اس کے بالوں سے پکڑ کے صوفے پے گرایا تھا،، آریانہ خوف سے تھر تھر کانپ رہی تھی لیکن اس کو بچانے والا کوئی نہیں تھا،، ہاردک صوفے پے بیٹھا تھا،،، تم جانتی ہو آریانہ میں علیہا کا دوست ہوں،،،

آریانہ جھٹ سے سیدھی ہوئی تھی خوف کے باوجود وہ بولی تھی،،، "نہیں تم جھوٹ بول رہے ہو تم تو انسان ہی نہیں ہو تم علیہا کے دوست نہیں ہوسکتے،،،

ہاردک تھوڑا جھکا تھا اور قہقہ لگایا،،، آریانہ کو لگا تھا وہ ابھی بے ہوش ہو جائے گی یا تو پھر مر جائے گی،،،

"تو تم کو کس نے بول دیا کہ علیہا انسان ہے میں نے دو سال پہلے اس کی معصومیت چھین لی پوچھو گی نہیں کیوں؟؟

آریانہ خاموش رہی تو ہاردک خود ہی بول اٹھا،،، "کیونکہ اس کا باپ میرے باپ کا قاتل ہے میں حنان اور عثمان کی اولاد کو تباہ کر دوں گا،،، اور ان سب سے پہلے تمہاری باری ہے آریانہ،،،

"مجھے چھوڑ دو پلیز جانے دو مجھے" آریانہ نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ دیئے تھے،،، ہاردک نے اسکے جڑے ہوئے ہاتھوں کو دیکھا پھر پکڑ کے اپنے دانت گاڑ دیئے اور خون چوسنے لگا جب ہاردک کو محسوس ہوا خون اب جسم میں نہیں رہا،،، پھر ہاردک اٹھا اور آریانہ کے جسم کو اپنے کندھے پے ڈال کے علیہا کے کمرے میں لے آیا رسی آریانہ کے گلے میں باندھی اور علیہا کے کمرے کی کھڑکی کھول کے اس کو وہیں لٹکا دیا،،،

کاشان کاشان،،،، رویان اس کو آوازیں دیتا کچن تک آ گیا تھا جہاں کاشان اپنے لیئے آملیٹ بنانے میں مصروف تھا اسکے بال بکھرے ہوئے تھے رات والے کپڑوں میں ملبوس تھا،،،

رویان نے اس کو دیکھ کے پوچھا" جانس نہیں آیا کیا آج؟؟

" نہیں وہ بول رہا تھا اسکی ماں بیمار ہے،، ویسے یہاں نوکروں کو اور کوئی جھوٹ بولنے کو نہیں ملتا کیا جو ہر کوئی یہی کہتا ہے کہ میری ماں بیمار ہے ویسے آپس کی بات ہے اگر ان کی امائیں زندہ نہیں ہوں گی تو قبر میں بھی پچھتائیں گی یے کس طرح کی اولاد ملی ہے ہمیں،،،

رویان اس کی باتیں سن کے کاؤنٹر پے بیٹھ گیا،،،" یے تم سے اور کس نے بولا" میری ماں بیمار ہے؟؟

کاشان نے آملیٹ پلیٹ میں نکالتے ہوئے کہا "حیلینا نے"

رویان ایک جھٹکے سے اٹھا تھا "تو کب ملا اس سے ؟؟

کاشان نے پلیٹ وہیں رکھی خود رویان کی طرف متوجہ ہوا،، "کل ملا تھا میں اس سے اسکو یہاں لے آیا تھا مجھے سمجھ نہیں آیا وہ مجھ سے جھوٹی باتیں کر رہی تھی یا میں نے ایویں خوامخواہ غلط سمجھ لیا اس کو ایک خواب کے پیچھے لگ کے،،،

"مجھے لگتا ہے تمہیں سچا خواب آیا تھا" رویان نے کہا،،،

علیہا جو بڑی شان سے سیڑھیاں اتر کے لاؤنج میں آئی تھی اس کو کاشان اور رویان کی آوازیں آنے لگی وہ ان کے پیچھے کچن میں آرہی تھی تب اچانک کسی خواب والی بات پے رک گئی،،،

"ہاں ہو سکتا ہے ویسے مجھے اس ڈیوڈ سے بھی ملنا ہے لیکن وہ مجھے نظر نہیں آتا نجانے کیا مسئلہ ہے،،،

"ارے میں تو کچھ اور بتانے آیا تھا تمہاری باتیں سن کے اپنی بات تو میں بھول گیا،،، رویان کو اپنی بات جیسے ہی یاد آئی وہ بول اٹھا،،

"کیا بتانے آئے تھے؟؟

حنان انکل کی کال آئی تھی بول رہے تھے کاشان میری کال ریسیو نہیں کر رہا اس سے پوچھو واپس کب آئے گا؟؟

"ڈیڈ کو بول دو آج آجاؤں گا اور فون میں نے دیکھا نہیں تھا"

کاشان کی بات پے علیہا نے دیوار کو ٹیک لگائی تھی "میں تمہیں جانے نہیں دوں گی کاشان اس سے پہلے کاشان چلا جائے مجھے آج اپنا کام مکمل کرنا ہو گا!! یے سوچتے ہوئے علیہا چلی گئی تھی وہ رویان کو جاب کا بتا کر آئی تھی،،،،

"تو واقعی آج چلا جائے گا؟؟ رویان نے پوچھا

"نہیں ایویں ڈیوڈ کو بول دو بسس "کاشان اب ناشتہ کرنے لگا تھا،،

"ہاں اور تمہارے ڈیڈ نے بولا تھا،،،،!!رویان بات کرتے کرتے رکا

کیا بولا تھا؟؟؟

"اگر تم نہ آئے تو وہ خود یہاں آجائیں گے "رویان نے بات مکمل کی کاشان ہنس دیا

"انہوں نے کونسا آجانا ہے بس دھمکا رہے ہیں "کاشان نے بات کو مزاک میں اڑا دیا لیکن رویان جانتا تھا کاشان کا ڈیڈ سچ کہہ رہا ہے وہ ان کے لہجے سے ہی سمجھ گیا تھا

____

علیہا اس جنگل میں چلتی جا رہی تھی وہ بہت اندر تک آچکی تھی جہاں صبح کی روشنی میں بھی اندھیرا لگ رہا تھا یہاں اتنے سارے درخت تھے درخت کے اندر درخت تھا علیہا بغیر چپل پہنے چل رہی تھی اس کو پاؤں میں کچھ بھی محسوس نہیں ہو رہا تھا نہ کانٹے چبھ رہے تھے نہ لکڑیاں چبھ رہی تھی،،،!!!

علیہا؟؟کسی کی آواز پہ وہ رکی تھی

"ازلان "وہ اسکو پکارتے ہوئے پیچھے مڑی تھی تو دیکھا وہ اس کی طرف چلتا آرہا تھا،،،

علیہا تم کاشان کو ختم نہیں کر سکی،،؟؟ازلان نے جینز کی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس سے پوچھا جیسے یاد دلا رہا ہو تم نے یے کرنا ہے،،،،

"میں آج کر لوں گی ازلان اگر آج نہیں کیا تو کبھی نہیں کر پاؤں گی"

کیوں؟؟ازلان نے سوالیہ نظروں سے دیکھا،،،

"کیونکہ کاشان واپس چلا جائے گا پھر پاکستان"

"ہاہاہاہا اچھا"ازلان ہنسا تھا"اس بات کا تم یقین رکھو میں انس کو یہاں سے جانے نہیں دوں گا،،،

کیسے؟("nasIl)

"وہ نہیں جائے گا علیہا اس کا دماغ ابھی پوری طرح حیلینا کی سوچوں میں گم ہے وہ اسکو جانے بغیر یہاں سے نہیں جائے گا" خیر اب تم جاؤ،، ازلان علیہا کو کہتا واپس مڑ گیا تھا علیہا وہیں کھڑی رہی جبکہ وہ غائب ہو گیا پھر علیہا بھی جہاں سے آئی تھی اسی رستے کی طرف چل پڑی،،،

____

حنان صاحب کو سمجھ نہیں آرہی تھی کاشان واپس کیوں نہیں آرہا نہ ہی کال ریسیو کر رہا ہے صبح اٹھتے ہی انہوں نے کاشان کو کال کی تھی لیکن اسنے ریسیو نہیں کی وہ کرتے رہے لیکن کاشان نے ایک بار بھی بات نہیں کی،،،

کچھ دیر بعد وہ پھر سے کاشان کو کال کرنے کا سوچ رہے تھے کہ عثمان صاحب کی کال آگئی،،، عثمان ترکی کا شہری تھا ان کی بہت اچھی دوستی تھی اور اس دوستی کو کافی عرصہ بیت گیا تھا یے خاندانی دوستی تھی،،،

انہوں نے کال ریسیو کی "ہیلو عثمان"

حنان صاحب کی آواز سنتے ہی عثمان صاحب بولے تھے،، "حنان وہ آچکا ہے وہ ہماری اولاد کو مار ڈالے گا وہ ویلنگٹن میں ہے اور ہمارے بچے بھی وہیں ہیں"

پہلے پہل تو حنان صاحب سمجھے نہیں تھے کہ وہ کس کی بات کر رہے ہیں،،، "کون آ گیا ہے تم کس کی بات کر رہے ہو؟؟

"ہاردک اس گووند کا بیٹا" عثمان کی بات پے حنان جھٹ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے،، "کیا کہ رہے ہو تم وہ کہاں سے آ گیا اب ہم کیا کریں گے؟؟

"تمہیں یاد ہے گووند نے مرتے وقت کہا تھا میرا بیٹا آئے گا انتقام لینے"

"مجھے یاد ہے عثمان لیکن تمہیں یے کس نے بتایا"

"ڈیوڈ نامی شخص ہے وہاں ویلنگٹن میں مجھے لگتا ہے وہ ہماری مدد کر سکتا ہے،،، اب ہم دونوں کو نیوزیلنڈ جانا ہو گا اس سے پہلے ہمارے بچوں کو نقصان پہنچے،،، جس طرح ہم نے گووند کو قابو کیا تھا اب اسکے بیٹے کو بھی کرنا ہو گا،، ورنہ پھر سے یے سلسلہ وہیں سے شروع ہو جائے گا جہاں یے چھوڑا تھا،،،

" صحیح کہ رہے ہو میں ابھی کاشان سے بات کرتا ہوں اللہ حافظ "حنان صاحب نے جلدی سے کال کٹ کر کے رویان کا نمبر ڈائل کیا تھا تیسری ہی بیل پے رویان نے کال ریسیو کر لی تھی،،، حنان صاحب نے اس کو خبر دار کر دیا تھا اگر کاشان آج نہ آیا تو میں آجاؤں گا اب کاشان پر تھا اگر وہ آجاتا تو ٹھیک ہے ورنہ انہوں نے خود جانا تھا ہر حالت میں،،،

وہ کاشان کو مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے تھے اکلوتی اولاد تھا وہ ان کی

زارا ڈیوڈ کے فلیٹ سے ابھی ابھی واپس آئی تھی وہ اب اپنے بابا کے گھر پے موجود تھی اس وقت،،،

" مجھے کاشان سے ملنا ہو گا مجھے اس سے علیھا کی زندگی بچانے کا کہنا ہو گا اس سے پہلے دیر ہو جائے یا میرے کاشان تک پہنچنے سے پہلے ہی علیھا کاشان کو کچھ کر نہ دے یا پھر رویان ؟؟؟

زارا کا سوچ سوچ کے دماغ پھٹ رہا تھا اتنے لوگوں کی جان خطرے میں تھی وہ کیا کرتی کس کس کو بچاتی،،، پھر ایک پوائنٹ پے وہ اٹکی تھی،،

"میں بھی تو عثمان کی بیٹی ہوں تو کیا مجھے وہ ہارد ک کچھ نہیں کرے گا ایسے ہی چھوڑ دے گا؟؟

اسنے خود ہی جواب تلاش کیا اپنے سوال کا،، "یقیناً نہیں!!! میرا ابھی اس کہانی میں کہیں نہ کہیں کردار ضرور ہے ،،،

____

ڈیوڈ گھر آیا تھا حیلینا کو گہری سوچ میں گم دیکھا،، "کیا ہوا حیلینا تم پریشان ہو؟؟

حیلینا چونک گئی تھی ڈیوڈ کی بات پے،، "نہیں پریشان نہیں ہوں ویسے ہی بسس"

"نہیں کوئی بات تو ضرور ہے "ڈیوڈ بھی اس کے چہرے پے صاف دیکھ چکا تھا،،،

"حیلینا اب کیا کہتی ڈیوڈ کو اس لیئے سچ بتانے کا ہی سوچ لیا،،"سر مجھے آج ایک آدمی نے کہا تھا کہ میں اسکے خواب میں آئی تھی اس سے اپنی زندگی کی بھیک مانگ رہی تھی،،، مجھے یہی بات سمجھ نہیں آ رہی میں کیوں اس آدمی سے اپنی زندگی کی بھیک مانگوں گی،،،

ڈیوڈ کچھ سوچتے ہوئے دو قدم آگے آیا تھا،،"وہ آدمی کون تھا؟؟

"کاشان "حیلینا نے کھلی ہوئی کھڑکی سے کاشان کے گھر کی طرف دیکھا تھا،،

"ہمم کاشان؟؟ڈیوڈ نے اثبات میں سر ہلایا،،"حیلینا مجھے لگتا ہے مستقبل قریب میں یے خواب سچا ثابت ہو گا،،

ڈیوڈ کی بات پے حیلینا کا دل دھڑک گیا تھا،،"آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے؟؟

ڈیوڈ نے حیلینا کو غور سے دیکھا تھا،، "کیونکہ میں جانتا ہوں کونسے خواب سچے ہوتے ہیں اور کونسے نہیں" اب حیلینا تم خود سوچو ایسا وقت کب آئے گا جب تم کاشان سے اپنی زندگی کی بھیک مانگو گی اور کیوں آئے گا ایسا وقت یے بھی تم خود سوچو "ڈیوڈ یے کہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ حیلینا سوچتی رہی،،،

____

"کاشان مت کرو ایسے کیوں کر رہے ہو؟؟ وہ سفید کپڑوں میں موجود اس کی بازو پکڑ کے زور سے رو رہی تھی،،،

کاشان نے غصے سے اس کا ہاتھ اپنی بازو سے ہٹا کے دور دھکیلا تھا،، تم ایک دھوکے باز ہو حیلینا دور ہٹو مجھ سے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا مرو یا جیو مجھے رتی برابر بھی فرق نہیں پڑتا،، حیلینا نے بے دردی سے اپنے آنسوں صاف کیئے تھے،،،

"کاشان میں بے قصور تھی،،،"حیلینا کی بات پے کاشان نے انگلی اٹھا کے اس کو ٹوکا تھا،، "بے قصور نہیں سارا قصور ہی تمہارا تھا حیلینا،،

"ٹھیک ہے کاشان پھر میں مر جاتی ہوں تم پچھتاتے رہنا" میری بات بھی یاد رکھو تم زندگی بھر پچھتاؤ گے مجھے تنہا جنگلوں میں پکارتے پھرو گے لیکن میں نہیں آؤں گی"

اسی لمحے کاشان کی آنکھ کھلی تھی وہ اپنے کمرے میں صوفے پے لیٹا ہوا تھا نجانے کب اس کی آنکھ لگ گئی تھی میوزک سنتے سنتے،،،

کاشان نے جھٹ سے اپنے کانوں میں سے ہینڈز فری نکال کے پھینکے تھے،، "یے سب کیا تھا؟؟ حیلینا

وہ جلدی سے اٹھا تھا اور اپنے کمرے کی کھڑکی کھولی تھی اس کو سامنے ہی حیلینا نظر آئی تھی جو اسی کے کمرے کی طرف دیکھ رہی تھی،،، وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے اور کچھ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن کیا؟؟؟ سچائی حقیقت؟؟ پھر بھی کاشان کچھ نہیں دیکھ سکا تھا حیلینا سب کچھ اس کی آنکھوں میں دیکھ چکی تھی،،،

____

For more visit (exponovels.com)

زارا نے بابا کو فون کرنے کا ارادہ کیا اب وہ اور خاموش نہیں رہ سکتی تھی چلو کاشان کے پاس جانے سے ڈیوڈ نے منع کیا تھا لیکن بابا سے بات کرنے میں کیا ہرج تھا،،

زارا نے کلمے پڑھ کے بابا کا نمبر ڈائل کیا عجیب ہی ڈر تھا زارا کے دل میں،، ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ کال کٹ کر دیتی ہوں اسی وقت بابا نے ریسیو کر لی،، "ہیلو زارا بیٹی کیسی ہو؟؟ عثمان صاحب بھی ڈر گئے تھے علیہا تو پہلے ہی مشکل میں پھنس چکی تھی کہیں زارا کو بھی ان چیزوں کا سامنا نہ کرنا پر جائے اس لیئے زارا کا نمبر دیکھتے ہی انہوں نے فوراً سے بھی پہلے کال ریسیو کر لی تھی،،،

"میں ٹھیک ہوں بابا آپ کیسے ہیں؟؟ زارا نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں روڈ سے گاڑیاں اکا دکا چل رہی تھی ہو کوئی اپنی زندگی میں مصروف تھا،،،

"میں بھی ٹھیک ہوں تم نے کال کی کوئی کام ہے کیا؟؟ عثمان صاحب نے خود ہی اندازہ لگانے کی کوشش کی زارا نے کال کیوں کی ہے لیکن نہیں لگا پائے اور زارا سوچ رہی تھی وہ کسطرح سے بات شروع کرے،،،

"بابا آپ کو گووند یاد ہے؟؟ زارا کی بات پے عثمان صاحب کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا،،، زارا نے دوسری طرف خاموشی کو ابھی طرح محسوس کیا تھا اس لیئے خود ہی بول اٹھی،،

"بابا میں جانتی ہوں آپ نے اس کو مارا تھا اور کیوں مارا تھا یے بھی میں جانتی ہوں غلطی آپ کی نہیں لیکن کیا آپ یے جانتے ہیں اس کا بیٹا بدلا لینے آچکا ہے اپنے باپ کا؟؟؟

"ہاں میں جانتا ہوں؟؟ زارا کی بات ختم ہوتے ہی جلدی سے عثمان صاحب بولے،،،

"پھر آپ علیہا کے بارے میں بھی جانتے ہوں گے؟؟

دوسری طرف عثمان صاحب پریشان ہوئے تھے "علیہا کے بارے میں کیا؟؟ بیٹا کھل کے بات کرو تم!!!علیہا ٹھیک تو ہے نہ؟؟

"ہاں علیہا ٹھیک ہے لیکن اب آپ کو یہاں آنا ہو گا!! آج آنا ہو گا آپ کو ٹھیک ہے؟؟

"ٹھیک ہے بیٹی میں آجاؤں گا"

____

For more visit (exponovels.com)

رویان کیا میں آجاؤں ؟؟کاشان نے رویان کے کمرے کا دروازہ ناک کیا تھا

"ہاں آجاؤ کاشان" رویان نے شرٹ پہنتے ہوئے آواز لگائی تھی اندر سے،،،

کاشان اندر آگیا دروازہ بند کر کے شیشے کی ٹیبل پے بیٹھ گیا تھا،،رویان نے اس کی اس حرکت پے غصے سے گھورا تھا،،،

کاشان نے اس طرح گھورنے پے سوالیہ نظروں سے دیکھاwhat happened ؟

"بچے نہ بنو کاشان اٹھو یہاں سے تمیز سے کہیں اور جا کے بیٹھو،،،

کاشان نے رویان کی نظروں کی تعاقب میں ٹیبل کو دیکھا" اوہ اچھا سوری سوری" پھر اٹھ کے صوفے پے بیٹھ گیا،،،

رویان کی شرٹ پے اس کی نظر پڑی جو اس نے ابھی ابھی پہنی تھی اب پرفیومز چھڑک رہا تھا اپنے آپ پے،،،

" کہیں ڈیٹ پے جا رہے ہو؟؟کاشان نے اسطرح تیار ہوتے دیکھ کے پوچھا،،،

"فضول نہ بولو کاشان میں کسی کو ڈھونڈنے جا رہا ہوں ؟؟

"کس کو؟؟کاشان نے بھویں اچکا کے پوچھا جب رویان کی اس پے نظر پڑی تو اس کو ایسا لگا جیسے وہ جانتا ہو بس مزاک اڑانے کے لیئے پوچھ رہا ہو،،،

"علیہا کو،،یہ کہ کر رویان نے گاڑی کی چابی اٹھائی،،،

"ہمم ویسے میں تمہیں کچھ بتانے آیا تھا،،"کاشان یے کہ کر اٹھ کھڑا ہوا

رویان اس کی بات پے واپس پلٹا،،،"کیا بتانے آئے ہو؟؟

"کاشان بلکل رویان کے سامنے آ کے کھڑا ہوا تھا،،"میں نے آج پھر خواب دیکھا میں نے حیلینا کو دیکھا وہ پھر سے مجھ سے اپنی زندگی مانگ رہی تھی لیکن میں اس کو مارنے والا تھا میری آنکھ کھل گئی لیکن اگر کبھی یے موقع زندگی میں سچ میں آیا تو میں اس کو مرنے نہیں دوں گا میں اسکو بچاؤں گا مجھے لگتا ہے یے ایک نہ ایک دن سچ ہو گا"

رویان نے کاشان کے کاندھے پے ہاتھ رکھا تھا،،"کاشان مجھے لگتا ہے کوئی نہ کوئی راز ہے جس سے ہم دونوں ناواقف ہیں اس راز کا حصہ ہیں یے سب ڈیوڈ حیلینا علیہا،،،

کاشان چونک گیا تھا رویان کی بات پے" تمہیں یے سب کیوں لگتا ہے؟؟رویان نے گہری سانس لی تھی،،، "حیلینا تمہارے خوابوں میں آتی ہے،،،ڈیوڈ کا یوں بار بار ہم سے ٹکرانا،،،اور علیہا کا اس رات ایکسیڈنٹ پھر یاداشت چلے جانا،،،ویسے میں تمہیں ایک بات بتاؤں؟؟

"بتاؤ"کاشان فٹ سے بولا تھا،،،

"اس دن جو لاش ملی تھی علیہا بھی وہاں موجود تھی کاشان میں نے اس کے ہاتھ کی ایک انگلی پے لگا خون دیکھا تھا ضرور کچھ نہ کچھ ہے جو ہم سے چھپا ہوا ہے اور علیہا اس دن اتنی ریلیکس ہو کے بیٹھی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو ورنہ جہاں تک اس کو میں جانتا ہوں وہ بہت معصوم ہے ہر بات پے در جانے والی ہے،،،

"یے سب سن کے مجھے لگ رہا ہے یے کوئی نہ کوئی کھیل چل رہا ہے ہمارے ساتھ اور پھر انکل حنان کی تمہیں واپس بلانے کی جلد بازی کچھ اور ہی بتا رہی ہے تم خود سوچو ہم کہیں بھی چلے جاتے مہینوں کے لیئے لیکن انکل کبھی اس طرح ہمیں واپس آنے کا نہیں کہتے تھے،،، کاشان مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا"

"ہمم مجھے بھی یہی لگ رہا ہے لیکن تم نے مجھے علیہا کے بارے میں پہلے کیوں نہیں بتایا،،،؟؟

"ہمارا آمنا سامنا ہی کتنی بار ہوا ہے جو میں تمہیں بتاتا اور علیہا بھی تو موجود تھی خیر میں جاتا ہوں اس کو ڈھونڈنے ہمیں اس کو ہاتھ سے نہیں جانے دینا،، رویان کاشان کا کاندھا تھپک کے کمرے سے نکل گیا تھا،،،

رویان کے جانے کے بعد کاشان تھوڑی دیر وہیں کھڑا اپنی سوچوں میں گم تھا جب دروازے کی بیل بجی،،، "لگتا ہے علیہا ہے اس کا پہلا خیال علیہا کی طرف گیا تھا،،،

" جانس کہاں ہو؟؟ اب وہ جانس کو آوازیں لگانے لگا تا کہ وہ جسکے دروازہ کھولے لیکن جانس نجانے کہاں تھا جواب نہیں آیا اس کا کاشان کو مجبوراً خود ہی جانا پڑا کاشان دروازے کے قریب پہنچا پھر سے بیل بجی،، "ارے

آرہاہوں صبر کرو" یے کہتے ہوئے کاشان نے جیسے ہی دروازہ کھولا اس کو لگا تھا اسکے سر پے کسی نے بم پھوڑ دیا ہے،،،

"میں نے تمہیں کہا تھا کاشان تم آجاؤ ورنہ میں خود آجاؤں گا کیا تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی تھی؟؟ سامنے ڈیڈ کھڑے ہوئے تھے ایک ہاتھ سے بیگ کو تھامے دوسرا کوٹ کی جیب میں ڈالے،،،

"ڈیڈ آپ؟؟ کیا یے واقع آپ ہیں؟؟ کاشان نے حیرانی پلس پریشانی کے ملے جلے تاثرات لیئے پوچھا جس وجہ سے وہ حنان صاحب کا اندر جلا گیا تھا ان کے اندر میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی تھی اب وہ کیسے کاشان کو بتاتے کہ یے مزاک کا وقت نہیں سیریز ہو جاؤ،،،

"نہیں تو پھر کون لگ رہا ہوں میں تمہیں؟؟ ڈیڈ کے غصے سے جواب دینے کی وجہ سے کاشان خاموش ہو گیا تھا،،

"پہلے اندر آجائیں ڈیڈ پھر مجھ پے غصہ نکال لیں کاشان سامنے سے ہٹا تھا ڈیڈ اندر کی طرف بڑھ گئے تھے،،،

کاشان ان کے پیچھے چل دیا تھا،،،

"کاشان بیٹھو یہاں" حنان صاحب نے صوفے کی طرف اشارہ کیا کاشان جلدی بیٹھ گیا تھا،،

حنان صاحب بھی اس کے سامنے بیٹھ گئے،،،"کاشان اب جو نہیں تمہیں بتانے والا ہوں غور سے سنو،،

کاشان نے حیرت سے اپنے باپ کو دیکھا تھا آخر ایسا کیا تھا؟؟

جی بولیں ڈیڈ "کاشان نے سر جھکا کے کہا،،،

"کاشان تمہاری لائف خطرے میں ہے اس وقت "" ڈیڈ کی بات پے کاشان کو لگا تھا اس کے سر پے آسمان گر چکا ہو وہ خواب اب اسکو حقیقت لگ رہے تھے لیکن اس کو حیلینا نہیں اپنا آپ مر تا دکھائی دے رہا تھا،،،

" آج سے تیئیس سال پہلے کی بات ہے ہم نے گووند کو مارا تھا جو ہمارے خاندان تباہ کرنے انڈیا سے آیا تھا وہ انسان کے روپ میں ایک شیطان تھا اس کا کام لوگوں کی زندگیاں تباہ کرنا ان کے گوشت نوچ کے کھانا اور خون پینا تھا،،، تب ہم اس کو قابو نہیں کر پا رہے تھے پھر انڈیا کے ہی کسی پیر نے ہمیں بتایا تھا انڈیا کا ایک جنگل ہے جس میں اس کی پاورز کام نہیں کرتی وہاں ہم اس کو مار سکتے ہیں اور وہ رہتا بھی وہیں تھا ہم اس کے پیچھے گئے ہم نے اس کو قابو بھی کر لیا اللہ کی مدد سے اور ہم نے اس کو مار دیا لیکن مرنے سے پہلے اس نے کہا تھا میرا بیٹا آئے گا تمہاری اولادوں سے بدلا لے گا اور اب وہ بیٹا آ گیا ہے اس کا ہاردک نام ہے اس کا،، وہ اب تمہیں اور عثمان کی بیٹیوں کو تباہ کرنے کے مقصد سے یہاں آیا ہے عثمان کی ایک بیٹی دو سالوں سے یہاں ہے اور دوسری ابھی آئی ہے تم بھی یہاں ہو اور وہ بھی،،،،

کاشان سانس روکے یے سب سن رہا تھا،،، ڈیڈ یے میں کہاں پھنس گیا ہوں؟؟ ایک مسئلہ کم تھا جو یے ہاردک گووند اور عثمان انکل کی بیٹیاں آ گئی،،

حنان صاحب نے کاشان کی بات کاٹ دی تھی بیچ میں،،، "کونسا مسئلہ تمہارا؟؟

کاشان نے اب سب کچھ ڈیڈ کو بتانے کا فیصلہ کر لیا تھا کیا پتا ڈیڈ کوئی حل نکال لیتے اس کا،،، "ڈیڈ میرے خوابوں میں حیلینا آتی ہے وہ مجھ سے اپنی زندگی کی بھیک مانگتی ہے میں نے یے بات حیلینا کو بتائی تھی نا ہی اس کو سمجھ آرہا ہے اور نا ہی مجھے کہ کیوں ایسا ہوتا ہے،، اور دوسرا مسئلہ وہ ڈیوڈ کا اور ہاں ایک لڑکی کا بھی مسئلہ ہے رویان اور میرے سر پڑ گئی ہے اس کے ارادے بھی ٹھیک نہیں لگتے مجھے،،،

"حیلینا کون ہے؟؟ اور یے ڈیوڈ کا نام تو عثمان بھی لے رہا تھا (حنان صاحب نے یاد آنے پے بتایا) اور دوسری تم کس لڑکی کی بات کر رہے ہو کاشان؟؟

"حیلینا نوکرانی ہے ڈیوڈ کی اور دوسری لڑکی کا نام علیہا ہے لیکن انکل عثمان ڈیوڈ کے بارے میں کیا بول رہے تھے؟؟

"علیہا؟؟ حنان صاحب نے باقی سب باتوں کو اگنور کر دیا تھا ان کا دماغ یہیں پے اٹکا ہوا تھا،، "کہاں ہے علیہا؟؟ کاشان مجھے ابھی اس کے پاس لے چلو،،، حنان صاحب فوراً اٹھ کھڑے ہوئے جبکہ کاشان سمجھنے سے قاصر تھا کہ ڈیڈ کیسے علیہا کو جانتے ہیں،،،

"ڈیڈ رویان گیا ہے اس کو ڈھونڈنے لے آئے گا آپ مجھے ڈیوڈ کا بتائیں پلیز یے بہت اہم ہے،،، کاشان نے بازو سے پکڑ کے حنان صاحب کو بٹھانے کی کوشش کی،، لیکن حنان صاحب نہیں بیٹھے،،،

"کاشان تمہیں پتا ہے علیہا عثمان کی چھوٹی بیٹی ہے وہ دو سالوں سے یہاں ویلنگٹن میں ہے،،،

"واٹ؟؟ کاشان کو جھٹکا لگا تھا" یے کیا کہ رہے ہیں آپ ہمیں تو علیہا پے شک ہے کہیں وہ اس معاملے میں الاؤ تو نہیں،،،(اب وہ دونوں ڈیوڈ کو بھول چکے تھے(

"کونسا معاملہ کاشان مجھے پوری بات بتاؤ"

"آپ بیٹھیں تو سہی "کاشان نے بازو سے پکڑ کے ڈیڈ کو بڑھا دیا،،،،

"ڈیڈ ایک ریسٹورنٹ میں لیڈی کی لاش ملی تھی اور اس عورت میں خون کا ایک قطرہ بھی نہیں تھا پوری طرح خون چوسا ہوا تھا،،، آپ کو پتا ہے رویان نے اس وقت علیہا کی انگلی پے خون لگا دیکھا تھا اس کو شک ہے یے علیہا نے کیا ہے،،،

یے بات سن کے حنان صاحب کے چہرے پے غصے کے تاثر آئے تھے،،، "رویان کا دماغ تو ٹھیک ہے علیہا تو اتنی معصوم ہے"

ابھی ڈیڈ بول ہی رہا تھا کاشان نے ڈیڈ کی بات سنی ان سنی کر دی،،،

"ڈیڈ علیہا جب یہاں آئی تھی تو وہ کہ رہی تھی اس کو کچھ یاد نہیں اس کی یاداشت چلی گئی ہے"

"ابھی مجھے اس سے ملنا ہے ہو سکتا ہے مجھے پہچان جائے،،،

کاشان نے آنکھیں سکیڑ کے ڈیڈ کو دیکھا،،، "ڈیڈ مجھے لگتا ہے اس کی یاداشت نہیں گئی یے سب ڈراما ہے بس اور کچھ نہیں"

"لیکن علیہا جھوٹ کیوں بولے گی؟؟

"کاشان نے اپنا سر پکڑ لیا" میں نہیں جانتا کیوں لیکن مجھے پتا ہے وہ جھوٹ بول رہی ہے!! اب آپ مجھے یے بتائیں ڈیوڈ کے بارے میں کیا بتایا تھا انکل عثمان نے؟؟

"پتا نہیں وہ کہہ رہا تھا اس کو ڈیوڈ نے بتایا ہے ہارڈک کے آنے کا بس اس کو یہی پتا ہے باقی سب کچھ زارا جانتی ہے "

"اب یہ زارا کون ہے؟؟کاشان نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا،،،

"زارا عثمان کی بڑی بیٹی ہے "کاشان کچھ سوچنے لگا ڈیڈ کی بات پہ پھر باہر کی طرف بڑھنے لگا حنان صاحب نے آواز لگا کے اس کو روک دیا،، کہاں چلے؟؟

"ڈیوڈ سے ملنے اگر وہ نہیں ملتا تو مجھے زارا سے ملنا ہے بسسس اب اور صبر یا انتظار نہیں ہوتا مجھ سے یہ کہہ کر کاشان وہاں سے چلا گیا ڈیوڈ کے گھر،،،

علیہا جو کب سے ان کی باتیں سن رہی تھی دیوار کو ٹیک لگا کہ اب زمین پہ بیٹھتی چلی گئی تھی تو مطلب میرے ساتھ دھوکا ہوا ہے؟؟ہارڈک نام ہے اس کا وہ ازلان نہیں ہے نا ہی وہ ترکش ہے بلکہ وہ تو انڈین ہے،،، اب میں کیا کروں گی مجھ سے تو میری انسانیت چھن گئی؟؟؟یہ سوچتے ہوئے علیہا کی آنکھوں سے آنسوں نکل رہے تھے لیکن ان آنسوؤں سے پانی نہیں خون بہہ رہا تھا،،، اب وہ کیا کرے گی اس کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اس جنگل میں اب وہ نہیں جا سکتی تھی نا ہی اب وہ کاشان کو مارے گی ہاں یہ حقیقت تھی کہ وہ جانتی سب کچھ تھی لیکن وہ

یے حقیقت نہیں جانتی تھی وہ تو بس وہی جانتی تھی جو ازلان نے اس کو بتایا تھا،،، کاشان کے قدموں کی آواز پے وہ جلدی سے اٹھی تھی دیوار کے پیچھے چھپ گئی تھی شاید وہ ناکام لوٹا تھا اس کو ڈیوڈ نہیں ملا تھا،،

رویان ہر جگہ تلاش کر آیا تھا جہاں جہاں علیہا جا سکتی تھی لیکن وہ اس کو کہیں نہیں ملی رویان بیزار ہو کے گھر لوٹ آیا،،، وہ جب گھر پہنچا تو جیسے ہی اندر گیا کاشان صوفے پے براجمان تھا جیسے اسی کا انتظار کر رہا ہو،،،

جیسے ہی رویان اندر آیا کاشان جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا،،، "ڈیڈ آ گئے ہیں رویان"

"میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا تھا وہ آ جائیں گے،،،" رویان نے سکون سے جواب دیا،،،

"کاشان رویان کے پیچھے جھانکنے لگا تھا رویان پریشان ہو گیا کیا ہے کاشان؟؟

"علیہا کہاں ہے؟؟ کاشان کے سوال پے رویان حیران ہوا تھا علیہا جو اس کو ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی اس کا انتظار کیسے کر رہا تھا کاشان

"کیوں کیا ہوا؟؟ رویان نے پوچھا،،،

"بیٹھو تو بتاتا ہوں،،،، رویان جلدی سے بیٹھ گیا،،، جبکہ کاشان وہیں کھڑا رہا،،" تمہیں پتا ہے علیہا کون ہے؟؟

"رویان نے نا میں سر ہلایا میں اس کے نام کے علاوہ کچھ نہیں جانتا اب تم اگر جان گئے ہو تو مجھے بھی بتاؤ،،،؟؟

For more visit (exponovels.com)

"علیہا عثمان انکل کی بیٹی ہے وہ میرے ڈیڈ کے بہت پرانے دوست ہیں تم نے بھی نام تو سنا ہو گا ان کا ڈیڈ سے؟؟

کاشان کے پوچھنے پے رویان نے ہاں میں سر ہلایا" ہاں نام سنا ہے اب تم آگے بتاؤ"

کاشان پھر سے شروع ہوا،،" ڈیڈ اور عثمان انکل نے آج سے تیئیس سال پہلے ایک آدمی بلکہ نہیں ویمپائر یا جن یا شیطان کہو اس کو مارا تھا اب اس کا بیٹا آیا ہے ہم سے بدلا لینے وہ ویلنگٹن میں ہے،،،

" کہاں ہے وہ کچھ اتا پتہ اس کا؟؟ رویان کے سوال پے کاشان کی بھوری آنکھوں میں غصہ بھر آیا،،

"میری کیا پھپھو یا خالہ کا بیٹا لگتا ہے جو اتا پتہ ہو گا،، خیر یے سب اپنی جگہ لیکن اصل مسئلہ حیلینا اور ڈیوڈ کا ہے یاررر"

رویان نے اپنے سر پے ہاتھ مارا اور پنجابی اسٹائل میں بولا "لو کر لو ایندے نال گل،، اتنے بڑے مسئلے در پیش آ گئے ہیں تمہیں ابھی بھی ان کی پڑی ہے،،،

کاشان نے رویان کے کندھے پے ہاتھ رکھا بھئی پوری بات سن لے پہلے،، ڈیڈ کو اور انکل عثمان کو یے سب خبریں دینے والا ڈیوڈ ہے اب مجھے جلد از جلد اس سے ملنا ہو گا،،،"

کاشان کی بات پے رویان بھی سوچ میں پڑ گیا،،"ہاں یار اور یے حیلینا کا کیا؟؟

کاشان نے کندھے اچکائے تھے جیسے کہہ رہا ہو پتا نہیں،،،

ہمم رویان کچھ سوچتے ہوئے کچن کی طرف چلا گیا کاشان اب ڈیوڈ کی تلاش میں چلا گیا تھا،،،

____

زارا کل سے ڈیوڈ کو کال کر رہی تھی لیکن وہ نجانے کہاں تھا ریسیو نہیں کر رہا تھا اب زارا پریشان ہو کے فلیٹ کی چابی ڈھونڈنے لگی تا کہ دروازہ لاک کر کے وہ ڈیوڈ کے گھر جا سکے اس کو پتا تھا ڈیوڈ غصہ کرے گا لیکن اب اس نے جانا تھا بسس پھر کچھ بھی ہو ابھی وہ جانے کے لیئے دروازے کی طرف بڑھی ہی تھی کہ دروازہ بج اٹھا زارا حیران ہوا دروازہ کون ناک کر رہا ہے کیا اس کو بیل لگی نظر نہیں آئی کیا؟؟

زارا دروازے کی طرف بڑھی ﷽kimsIn"

"ڈیوڈ" باہر سے ڈیوڈ کی آواز آئی تھی،،، زارا نے دروازہ کھولا آج بھی وہ ویسے ہی کھڑا تھا جیسے اس دن ایئرپورٹ پے آیا تھا،، جینز کی جیب میں ہاتھ ڈالے آس پاس دیکھ رہا تھا،،

"کیا تم سب سے ملنے اس طرح جاتے ہو؟؟؟

"کس طرح؟ڈیوڈ نے بھؤیں اچکا کے پوچھا

زارا نے نامیں سر ہلایا اب کیسے سمجھاتی اس کو،، خیر اندر آؤتم "زارا سامنے سے ہٹ گئی ڈیوڈ کے لیئے راستہ بنایا ڈیوڈ اندر بڑھ گیا اور فلیٹ کو دیکھنے لگا،، "ہمم اچھا ہے،، پھر اس نے زارا کو دیکھا "بیٹھ جاؤں؟؟

"بیٹھ جاؤ "زارا نے بیٹھنے کا اشارہ کیا ڈیوڈ بیٹھ گیا "اب بتاؤ کیا کام تھا؟؟

زارا بلکل اسکے سامنے بیٹھ گئی اور بولنا شروع کر دیا،، "ڈیوڈ مجھ سے رہا نہیں گیا میں نے بابا کو یہاں بلا لیا تھوڑا بہت تو وہ بھی جانتے ہیں لیکن اب میں ان کو علیہا کے بارے میں بھی بتاؤں گی آخر بیٹی ہے ان کی اس طرح برباد ہو رہی ہے ان کو پتا تو ہو "زارا کی پریشان سی شکل دیکھ کے ڈیوڈ نے ہاں میں سر ہلایا،،،

"میں بھی یہی چاہتا تھا تم اپنے بابا کو بتا دو اب جب تمہارے بابا یہاں آئیں تو ہم ہارڈک کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے اور میں چاہتا تھا تم کاشان کو بھی حقیقت بتا دو"

"کاشان کو؟؟ لیکن تم کیوں نہیں ملنا چاہتے اس سے؟؟

ڈیوڈ دھیرے سے مسکرایا تھا،، "اگر میں اس سے ملا تو مجھے اس کو حیلینا کے بارے میں بھی بتانا پڑے گا جھوٹ بولنے کی عادت نہیں مجھ میں اور سچ میں ابھی بتانا نہیں چاہتا"

زارا نے غور سے ڈیوڈ کو دیکھا تھا،، "یے انسان بھی تھا کہ نہیں یے سوچتے ہوئے زارا نے نظریں پھیر لی تھی ان دو لمحوں میں اس نے یہی سوچا تھا اگر ایسے غور سے دیکھ کے چہرہ پڑھنے کی کوشش کی تو کرش ہی ہو جائے گا ڈیوڈ پے کیونکہ وہ بہت ہینڈسم تھا زارا کو گورے کبھی اچھے نہیں لگے تھے لیکن ڈیوڈ کی بات الگ تھی"

کیا سوچ رہی ہو؟؟ ڈیوڈ نے اس کو سوچتے دیکھا تو پوچھ لیا،،

"کچھ نہیں میں یے سوچ رہی ہوں تم یے سب کیسے کرو گے؟؟

"کیا؟؟ ڈیوڈ نے ایسے پوچھا جیسے اس کو پتا ہی نہ ہو زارا کس بارے میں پوچھ رہی ہو،،

"مطلب ہاردک کو کیسے قابو کرو گے؟؟ ڈیوڈ نے زارا کے سوال کو اگنور کیا تھا اس نے بات کی بدل دی تھی،،

"تم کاشان کو حقیقت بتاؤ گی نہ؟؟

زارانے اپنی کالی گہری آنکھوں سے پھر سے بغور جائزہ لیا تھاڈیوڈ کا پھر بولی،،"میں خود کونساسب کچھ جانتی ہوں؟؟

افف تم بھی نا،،ڈیوڈنے ہنس کے نامیں سر ہلایا،،"بس جو ضروری تھامیں نے تمہیں بتادیاتم کاشان کو بتاؤگی ٹھیک ہے؟؟

"ٹھیک ہے،،ڈیوڈ اٹھ کھڑا ہوا زارا بھی ساتھ اٹھی تھی،،،"میں اب چلتا ہوں پلائی تم نے کافی بھی نہیں یہ ترکی کے لوگ اتنے کنجوس بھی ہوتے ہیں کیا؟؟

"ارے میں جاتی ہوں بنانے سوری میں بھول گئی تھی،،زارا کچن کی طرف جارہی تھی ڈیوڈ نے روک لیا،،

"ارے نہیں اب میں جاتا ہوں"

زارا اس کو روکنے ہی لگی تھی لیکن وہ جاچکا تھا،،ویسے بھی کونسا رک جانا تھا میرے کہنے پے،،یہ سوچ کے زارا نے کندھے اچکادیئے،،،

____

For more visit (exponovels.com)

علیہا چلتے چلتے نجانے کن گلیوں میں آگئی تھی اس کے بال کھلے ہوئے تھے آنکھیں لال ہو گئی تھی پوری طرح اب وہ رو نہیں رہی تھی لیکن اس کا دماغ بلکل کام نہیں کر رہا تھا اس وقت وہ چلتے چلتے نجانے کتنا دور نکل آئی تھی،،، "میں اب کبھی اس جنگل میں نہیں جاؤں گی لیکن،،، (لفظ لیکن پے علیہا چلتے چلتے رکی تھی) لیکن کیا جنگل میں نہ جانا مجھے اس سب سے نجات دلا دے گا،،،

مجھے پینے کے لیئے خون چاہیئے کہاں سے لاؤں گی میں پہلے تو اس ہارڈک نے انسانیت کے بارے میں اتنی نفرت دل میں ڈال دی تھی میرے نجانے کتنے بے گناہ انسانوں کا خون پیتی رہی میں لیکن اب ؟؟ اب میں کہاں سے لاؤں گی جنگل تو نہیں جا سکتی پھر پھر کیا کروں میں ؟؟

علیہا یے سب سوچ رہی تھی جب اس کی نظر سامنے آتے دو لڑکوں پے پڑی تھی جو دونوں ہی نشے میں ٹن تھے دونوں کے ہاتھوں میں شراب کی خالی بوتلیں تھی اب وہ دونوں علیہا کی طرف آ رہے تھے

علیہا نے غصے سے ان کی طرف دیکھا،،،

"ہے گرل اکیلی کیا کر رہی ہو اس وقت یہاں ؟؟ ان میں سے ایک لڑکے نے نشے میں ڈوبی آواز میں علیہا کو پکارا ،،جواب ان دونوں کی طرف بڑھ رہی تھی،،،

"بتاؤں کیا کر رہی ہوں ؟؟ علیہا نے ان دونوں کو باری باری دیکھا اب ایک لڑکا آگے بڑھ آیا دیوار کا سہارا لے کے،،، "ہاں بتاؤ ہم بھی تو سنیں"

علیہانے بازوئیں پھیلائیں لڑکا اس کو ہگ کرنے لگا علیہانے اسکے کاندھے میں دانت گاڑ دیئے اس لڑکے کی چیخیں نکل گئی تھی لیکن کسی میں اتنی ہمت نہ تھی اس کو بچاتے حالانکہ اس کا دوست بھی وہیں کھڑا ہوا تھا لیکن وہ یے سب دیکھ کے ہوش سے بیعانہ ہو کر نیچے گرا تھا،،،

علیہانے خون چوس کے اب اس لڑکے کو دھکا دیا تھا جو دوسرے لڑکے (جو بے ہوش ہوا پڑا تھا) اس کے بگل میں آکے گرا،،، علیہا اپنے ہونٹوں پے لگا خون صاف کرتی آگے چل دی تھی،،،،

____

کاشان ہر جگہ تلاش کر کے ناکام واپس لوٹا تھا کوئی ایسی جگہ نہ تھی جہاں اس نے ڈیوڈ کا نہ پوچھا ہو لیکن وہ کہیں بھی نہیں تھا ڈیوڈ پریشان ہو گیا یے سب کیا چل رہا ہے؟؟

حیلینا بھی غائب ہو گئی تھی کل سے اب وہ بھی نہیں مل رہی تھی

"کیا کروں اب میں؟؟؟ پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے عثمان انکل کا نمبر ڈائل کیا (جو شکر تھا کبھی مجبوری میں ہی سہی لیکن کاشان نے فون میں سیو کر دیا تھا(

دوسری ہی بیل پے کال ریسیو کر لی گئی تھی،،،

ہیلو کون بات کر رہا ہے؟؟ دوسری طرف سے پوچھا گیا،،،

For more visit (exponovels.com)

کاشان جو ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا رک گیا،،، "السلام علیکم انکل میں کاشان بات کر رہا ہوں کیسے ہیں آپ؟؟

"اوہ کاشان میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو؟؟

"میں بھی ٹھیک ہوں "کاشان کی طرف سے جواب دیا گیا،،،

"دراصل مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے،، "اب کاشان اصل بات پے آیا"

"ہاں پوچھو بیٹا"

"وہ ڈیوڈ کے بارے میں جاننا چاہتا تھا میں،، کیا آپ جانتے ہیں وہ کون ہے اور کہاں ہے؟؟ کاشان اب چلتے چلتے بیٹھ گیا تھا ٹیبل پے (پرانی عادت😊(

"میں زیادہ نہیں جانتا بس اس نے مجھے یے سب بتایا لیکن میری بیٹی زارا اس کو جانتی ہے اس کو پتا ہے وہ کہاں رہتا ہے تم اس سے پوچھ سکتے ہو "عثمان انکل نے مشورہ دیا،،،

"زارا کہاں ہے اس وقت کیا آپ مجھے ایڈریس دے سکتے ہو اس جگہ کا جہاں زارا ہے؟؟

"میں تمہیں سینڈ کر دیتا ہوں ایڈریس "کاشان نے مکہ بنا کے ہوا میں لہرایا (مطلب کام ہو گیا تھا(

"اوکے انکل اللہ حافظ "کاشان نے کال کٹ کر دی اب وہ مسیج کا انتظار کرنے لگا جو اس کو ایک منٹ بعد ہی موصول ہوا تھا اس جگہ کا ایڈریس ملتے ہی کاشان نے فوراً اپنی گاڑی کی چابی اٹھائی تھی،،،،

\---------------

علیہا کا کھانا ہو گیا تھا اب اس میں چلنے کی کافی طاقت آ گئی تھی اب اس نے رونا بلکل نہیں تھا ہر حال میں جو کرنا تھا سوچ سمجھ کے کرنا تھا یے تو وہ بھی جانتی تھی کاشان اس کو بچا سکتا ہے لیکن وہ اب کاشان کو کیا کہے گی کیسے جائے گی کاشان کے سامنے اور رویان اس کو جو جھوٹ بولا دھوکا دیا اس کا کیا؟؟؟

علیہا یے سب سوچتے ہوئے چلتی جا رہی تھی اب وہ اپنے گھر کے سامنے جا کے رکی تھی جہاں وہ آریانہ کے ساتھ رہتی تھی لیکن یہاں بھی وہ نہیں رہ سکتی تھی اس گھر کے پیچھے ہی تو وہ جنگل تھا اس جنگل میں وہ مر کر بھی نہیں جانا چاہتی تھی بابا کے گھر میں بھی وہ نہیں جا سکتی تھی پھر کہاں جائے؟؟؟

اس کے دماغ میں فوراً ایک نام آیا تھا،، وہ تو حقیقت بھی جانتا تھا اس کے پاس جایا جا سکتا تھا،، پھر ایک جھٹکے سے وہ پلٹی تھی پیچھے وہ شخص کھڑا تھا جو اس کے گماں میں بھی نہیں تھا،،،

"رویان تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟ رویان کو دیکھ کے اس کو جھٹکا لگا تھا،،،

رویان اس کے سامنے سر جھکا کے زمین کو دیکھ رہا تھا پھر سر اٹھا کے علیہا کو دیکھا،،"کیوں کیا تم نے ایسا مجھے کیوں دھوکا دیا؟؟ میرا کیا جرم تھا؟؟

علیہا نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا آج بھی اسکی آنکھوں میں آنسوں تھے لیکن ہنسنے کی وجہ سے نہیں تھے یقیناً جو اکثر ہنسنے کی وجہ سے ہوا کرتے تھے،،،"رویان تمہارا کوئی جرم نہیں تھا میں بھی تو بے قصور تھی رویان"

رویان تلخی سے ہنسا،،"تم بے قصور تھی علیہا تم انسانوں کو نوچنے والی ہاں؟؟ میں کیسے مان لوں ہاں یے بات الگ ہے کہ کاشان تمہاری باتوں پے اعتبار کر لے لیکن میں نہیں کروں گا علیہا،،رویان دھیرے سے بولتے ہوئے آخر میں اس نے چلّا کے کہا تھا،،

"تم کیسے جانتے ہو یے سب؟؟ علیہا کو اتنا تو پتا چل گیا تھا وہ سب جانتا ہے لیکن اس کو یے نہیں پتا تھا کہ کیسے؟؟

"تم نے غلطی کر دی تھی اس دن اپنے ہاتھ سے خون صاف نہیں کیا تھا،،رویان نے علیہا کا ہاتھ پکڑا اور اس انگلی پے اپنی انگلی رکھی جس پے اس دن خون لگا تھا،،،

علیہانے حیرت سے اپنے ہاتھ کو دیکھاوہ یے غلطی کیسے کر گئی لیکن اب کیا کرتی جو ہوا سو ہو گیا،، "رویان مجھے کاشان بچا سکتا ہے لیکن اب میں کیسے سامنا کروں گی اس کا؟؟

رویان نے علیہا کا ہاتھ چھوڑا تھا اور پیچھے کی طرف چلتا جا رہا تھا،،، "جیسے کاشان نے اپنے خوابوں میں دیکھا تھا حیلینا" رویان یے کہ کر پلٹا تھا اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا،،،

علیہا سن ہو گئی تھی پوری طرح،، "حیلینا؟؟ اس کے لبوں سے بے اختیار نکلا تھا اور وہ رویان کے پیچھے بھاگی تھی "رویان رکو میری بات سنو پلیز" رویان گاڑی میں بیٹھ کے اسٹارٹ کر چکا تھا وہ علیہا کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا،،، علیہا زور سے گاڑی کا شیشہ بجا رہی تھی لیکن رویان گاڑی آگے لے گیا تھا،،، علیہا وہیں زمین پے بیٹھ گئی تھی جب پیچھے سے کسی کا قہقہہ سننے میں آیا تھا علیہا نے اس آواز پے بے دردی سے اپنے آنسوں صاف کیئے تھے جو رویان کے جانے کے بعد خون کے بہہ رہے تھے،،،

"ہاہاہاہا شکستہ دل علیہا،، ویسے یے کون تھا؟؟ جس کے لیئے ہماری دنیا کی بہادر علیہا رو رہی ہے؟؟ ہار دک قدم بہ قدم آگے آرہا تھا،،،

علیہا بھی چلتی جا رہی تھی اب وہ ہارد ک کے سامنے آ کے رکی تھی،،،"تم نے میری زندگی برباد کر دی ہارد ک اب بچو گے تم بھی نہیں سمجھے "علیہا دانت پے دانت جما کے غرائی،،،

اس کی بات پے ہارد ک نے ہاں میں سر ہلایا،،،"ہاں میں نے کیا تمہیں برباد لیکن افسوس مکمل طور پے برباد نہیں کر سکا تمہیں لیکن اب تم،،(ہارد ک نے انگلی اٹھا کے علیہا کو خبر دار کیا)اب تم میرے لیئے کاشان اور اسکے باپ ان کے ساتھ اپنے باپ کو بھی برباد کرو گی،،،(علیہا حیران ہوئی تھی ہارد ک اتنی آسانی سے کیسے کہہ سکتا ہے یہ)علیہا کی آنکھوں میں پھر سے خون بھر آیا تھا،،،

" کبھی نہیں،،، کبھی بھی نہیں میں تمہاری بات ہر گز نہیں مانوں گی،،، علیہا نے ہارد ک کو گلے سے پکڑتے ہوئے یہ کہا تھا لیکن دوسرے ہی لمحے وہ ہوش سے بیگانہ ہو کے ہارد ک کی بانہوں میں جھول گئی تھی،،،، ہارد ک نے اوپر کی طرف منہ کر کے زوردار قہقہہ لگایا تھا

____

رویان جیسے ہی گھر میں داخل ہوا،،، حنان صاحب جو لاؤنج میں ٹھہل رہے تھے سیدھا اسکی طرف آئے،،،

"کہاں گئے تھے تم؟؟ان کو رویان اس وقت ٹھیک نہیں لگ رہا تھا،،،

"علیہا سے ملنے،،،رویان کے جواب پے وہ اور بھی پریشان ہو گئے،،،

"تو کیا علیہا ملی تمہیں اور تم بیٹھو بیٹا،،"حنان صاحب کی بات پے رویان صوفے پے بیٹھ گیا(گرنے سے انداز میں)،،،

"ہاں ملا تھا میں،،"رویان اتنی آسانی سے یے کہہ رہا تھا جبکہ حنان صاحب کے لیئے یے کسی shock سے کم نہیں تھا،،،

"کہاں ہے وہ تم اس کو لے کے نہیں آئے؟؟رویان نے حیرت سے حنان صاحب کو دیکھا وہ ابھی بھی اس کو گھر لے کر آنے کا کہہ رہے تھے،،،

"میں ایک جھوٹی ایک شیطان کو گھر میں لانے کا پابند نہیں ہوں(رویان اٹھ کھڑا ہوا)اب میں اجازت چاہتا ہوں انکل سوری،،،

حنان صاحب نے بازو سے پکڑ کے اسکو واپس بٹھایا تھا،، "یے تم کیا کہہ رہے ہو رویان شیطان کیا مطلب ہے تمہارا؟؟ چلو تمہیں اس پے شک تھا لیکن اس طرح الزام نہیں لگا سکتے تم،،،

رویان اب سیدھا ہو کے بیٹھا تھا،،، "انکل میں الزام نہیں لگا رہا کنفرم کر کے آیا ہوں میں وہ قتل علیہا نے ہی کیا تھا اور وہ خود مان چکی ہے کہ وہ کس طرح بے گناہ انسانوں کو نوچتی ہے،،، اور بھی کچھ ہے جو مجھے کاشان کو بتانا ہے پلیز اس کو بلوائیں یہاں،،،

حنان صاحب نے ساری باتیں اگنور کر دی تھی ان کا دماغ بس یہیں اٹکا ہوا تھا،، "کنفرم کر کے آیا ہوں میں"

"مطلب اس شیطان ہارد ک نے علیہا کی معصومیت چھین کے اس کو انسان نہیں رہنے دیا،، پھر غصے سے رویان کی طرف پلٹے "اور تم اس کو یوں سڑک پے چھوڑ کے چلے آئے تمہیں پتا بھی ہے وہ شیطان اس کے ساتھ اب کیا کرے گا وہ تو اس کو مار دے گا،، رویان یے کیا کر دیا تم نے؟؟

رویان پریشان سا ہو کے انکل حنان کو دیکھ رہا تھا جو نجانے کس شیطان کی بات کر رہے تھے،،،

"یے کہیں آپ اس شیطان کی بات تو نہیں کر رہے جو گووند کا بیٹا ہے؟؟ رویان نے کاشان کی بات یاد آنے پے پوچھا تھا،،،

"ہاں میں اسی کی بات کر رہا ہوں،،، علیہا ایسی کبھی نہیں تھی وہ بہت معصوم بچی تھی رویان پہلے ہی علیہا کے ساتھ ہماری وجہ سے بہت غلط ہو چکا ہے اور اب تم نے بھی کوئی کثر نہیں چھوڑی،،،

انکل حنان کی بات سن کے رویان فوراً اٹھا تھا اس کو دیکھ کے حنان صاحب بول اٹھے،، "اب تم کہاں جا رہے ہو ؟؟

علیہا کو ڈھونڈنے " اتنا کہہ کر رویان باہر نکل گیا تھا اب وہ اپنی ساری تھکاوٹ بھول چکا تھا کسی نہ کسی طرح اسنے علیہا کو ڈھونڈنا تھا،،،

ڈیوڈ نے جب کاشان کو گاڑی لے کے گھر سے نکلتے دیکھا تھا تو وہ پر سکون ہو گیا تھا یقیناً وہ زارا سے ملنے جا رہا ہو گا جب اس کو پتا چلا ہو گا کہ زارا مجھے جانتی ہے،،، ڈیوڈ اپنا چائے کا کپ لیکر ٹیرس پے آ گیا تھا اس کے بال ہوا کے جھونکوں سے اڑ رہے تھے،،،

"کیا میں زارا کو بتا دوں اپنے بارے میں ؟؟ پھر وہ مسکرایا" نہیں ابھی وقت نہیں ہے پہلے علیہا ٹھیک ہو جائے،،،

وہ اپنے آپ سے سوال کر رہا تھا اور پھر خود ہی جواب دے رہا تھا،،، اس کو اچھی طرح یاد تھا جب گووند کو مارنے کے لیئے عثمان اور حنان جا رہے تھے ان لوگوں نے اس کے باپ کے زریعے اس کو پکڑا تھا اور قابو کیا تھا،،

"اب میں (آپکا بیٹا) اس برائی کو جڑ سے اکھاڑوں گا بابا تب گووند تھا آج اس کا بیٹا ہے اور کل آپ تھے آج میں ہوں آپ کا بیٹا تب حنان اور عثمان تھے آج ان کی اولاد ہے،،، اور مجھے تو دیکھیں میں کس کی محبت میں گرفتار ہوا عثمان صاحب کی بیٹی کی،،، اگر میں ان کو بتا دوں میں کس کا بیٹا ہوں تو وہ بغیر سوچے سمجھے زارا کا ہاتھ میرے ہاتھ میں تھما دیں لیکن میں ایسے نہیں کروں گا میں زارا کی نظروں میں اپنے لیئے عزت بناؤں گا اس کے باپ کی نظروں میں عزت بناؤں گا اپنے لیئے،،،

افففف (ایک گہری سانس لی تھی ڈیوڈ نے پھر اوپر آسمان کی طرف دیکھا تھا) ٹھیک کہتے تھے آپ مجھے ایک ترکش لڑکی سے محبت ہو گی،،، آپ ٹھیک ثابت ہوئے بابا اور آپ نے کہا تھا وہ میرے خاص دوست کی بیٹی ہو گی آپ پھر بھی ٹھیک ثابت ہوئے،،، مجھے یاد ہے میں نے آپ سے کہا تھا میں یے دعوہ آپ کا غلط کر دوں گا لیکن نہیں کر پایا کیونکہ آپ میرے باپ تھے میں بیٹا ہوں اور بیٹا ہی رہوں گا،،،

وہ اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا اس وقت اگر کوئی دوسرا اس کو دیکھتا تو یقیناً پاگل سمجھتا،،،

کاشان کی گاڑی منزل کی طرف رواں دواں تھی،،

بس ایک بار ڈیوڈ مل جائے مجھے میں حیلینا کا خود ہی پتا لگا لوں گا مجھے پورا یقین ہے ڈیوڈ سب جانتا ہو گا،،، اب گاڑی پارکنگ ایریا میں آ کے روکی تھی کاشان نے اور گاڑی سے اتر کے باہر آیا تھا،،، اس نے سر اوپر کر کے اس فلیٹ کی طرف دیکھا تھا جہاں وہ لڑکی کھڑی تھی شاید کافی کا کپ اٹھائے گہری سوچوں میں گم تھی،،، کاشان آگے بڑھ گیا تھا اس کو یقین تھا کم از کم آج وہ کچھ راز تو جان ہی لے گا،،،

آہہہ،،، وہ ہڑبڑا کے اٹھی تھی جب اسکے چہرے پے پانی پڑا تھا،، پہلے پہل تو اس کو سمجھ نہیں آیا تھا کہ کیا ہو رہا ہے پھر اس نے اپنے منہ کے سامنے آئے ہوئے بال دیکھے جو پانی لگنے کی وجہ سے گالوں پے چپک گئے تھے،،، اس کی آنکھیں زیادہ دیر بند رہنے کی وجہ سے دھندلا نظر آ رہا تھا اس کو اس نے آنکھیں بند کر کے پھر سے کھولی

اب سب کچھ ٹھیک نظر آرہا تھا،،وہ ایک درخت میں بندھی ہوئی تھی،،پوری طرح رسیوں میں جکڑی ہوئی تھی اتنی طاقت نہیں تھی اس میں کہ اس کو کھول سکتی ناہی وہ ہاردک جتنی طاقتور تھی کہ اس کا مقابلہ کر سکتی،،، اس نے دوبارہ آنکھیں موندلی تھی لیکن اس بار وہ غنودگی میں نہیں گئی تھی وہ سامنے کھڑے شخص سے بولی تھی

،،،

کیا چاہیئے تمہیں؟؟؟علیہا کی آواز بھی ٹھیک طرح سے نہیں نکل پائی تھی اس کو بلکل اندازہ نہیں تھا وہ کب سے بے ہوش ہے،،،

ہاہاہاہا مجھے تمہارے پیچھے آنے والوں کی جان چاہیئے مجھے پتا ہے وہ لوگ ضرور یہاں آئیں گے میں تم سب کو ایک ساتھ آگ میں جلاؤں گا سب مل کے جہنم میں جلوگے آہہہا مزا آئے گا،،کیوں علیہا؟؟ہاردک نے بولتے بولتے علیہا کو دیکھا،،،اس بار علیہا نے آنکھیں کھولیں تھی اس کی آنکھیں سرخ رنگ کی چمکی تھی،،ہاردک نے حیرانی سے اس کو دیکھا تھا(سرخ رنگ کا مطلب تھا"خوشی(

ہاں مزا آئے گا بہت مزا آئے گا علیہا نے زور زور سے سر ہلایا تھا،،ہاردک کو اس کے ذہنی توازن کھو جانے کا شبہ ہوا تھا،،

"ہاں ہاردک بہت مزا آئے گا(علیہا ہنس کے بولی تھی)جب تم بھی اپنے باپ گووند کی طرح مرو گے (علیہا دانت پے دانت جما کے غرائی تھی(

آآآآآآآآآہ،،،ہاردک زور سے چیخا تھا،،،اپنی زبان سے میرے باپ کا نام مت لو میں سب کو برباد کر دوں گا میں اپنے باپ کا بدلا ضرور لوں گا سمجھی تم،،،ہاردک نے علیہا کے سر پے لات رسید کی تھی جس کی وجہ سے وہ ایک جھٹکے سے ہوش سے بیگانہ ہو گئی تھی اس کا سر ڈھلک گیا تھا،،ہاردک نے غصے سے علیہا کی طرف دیکھا تھا اسکی آنکھوں میں خون بھرا ہوا تھا اس وقت،،،،

ڈیوڈ نیچے آیا تھا ہال میں تو دیکھا گھر صاف ہوا پڑا تھا آج حیلینا نہیں آئی تھی لیکن ظاہر ہے گھر میں وہ اکیلا تھا اور وہ تو تھا بھی نہیں دو دن گھر پے گھر صاف ہی تھا اس لیئے،،،اس لمحے ڈیوڈ جے دماغ میں ایک ہی خیال آیا تھا کہیں حیلینا کسی مصیبت میں تو نہیں پڑ گئی؟؟

کیا مجھے کاشان کا سامنا کر کے اس کو حقیقت سے آگاہ کر دینا چاہیئے؟؟یا پھر حیلینا حقیقت جان گئی ہے اور وہ خود سامنے نہیں آنا چاہتی،،،؟؟؟

For more visit (exponovels.com)

افف کیا کروں اب ؟؟ڈیوڈ سوچ میں پڑ گیا تھا،،،

مجھے لگتا ہے حیلینا خود کسی مصیبت میں پڑ گئی ہے کیا یہ بہتر نہیں کہ میں خود ہی جا کے اس کو بچالوں ؟؟ پھر ڈیوڈ نے ناہ میں سر ہلایا،،،

"نہیں اس کے لیئے مجھے کاشان کی ضرورت پڑے گی،، بہتر ہے زارا کی طرف سے کسی مسج کا انتظار کروں،،، یے سوچتے ہوئے ڈیوڈ نے اپنا فون اٹھایا اور چیک کرنے لگا،،،

بیل بجنے پے زارا چونکی تھی،،" کہیں بابا تو نہیں آ گئے ؟؟ یے سوچ زارا کے چہرے پے مسکراہٹ لے آئی تھی وہ کپ ٹیبل پے چھوڑ کے دروازے کی طرف بھاگی تھی جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا سامنے کوئی اجنبی کھڑا تھا جس کو دیکھ کے زارا پہلے پہل تو پریشان ہوئی تھی،،،

"تم کون ہو؟؟زارا نے اس اجنبی سے پوچھا،،،

کاشان نے اپنا ہاتھ سامنے کیا مصافحہ کیلیئے،،،"مجھ غریب بندے کو کاشان کہتے ہیں مجھے یہاں تمہارے بابا یعنی "انکل عثمان" بھیجا ہے میں تم سے کچھ انفارمیشن لینے آیا ہوں،،اب کیا اندر آجاؤں؟؟کاشان نے آگے بڑھنا چاہا لیکن سامنے زارا کھڑی تھی،،،

اسنے کاشان سے ہاتھ ملایا پھر مسکرا کے گویا ہوئی "جی آجاؤ اندر "(زارا سامنے سے ہٹ گئی تھی کاشان کے لیئے راستہ بنایا تھا اندر جانے کے لیئے)کاشان فوراً ہی اندر بڑھ گیا تھا،،،

"زارا کاشان کو اندر جاتا دیکھ کے مسکرائی وہ تو پہلی نظر میں اس کی مداح ہو گئی تھی،،،کیسا بندہ تھا مزاک مستی میں دل جیتنے والا،،،

زارا بھی اندر آئی اس نے کاشان کو بیٹھا ہوا دیکھا تو خود بھی بیٹھ گئی،،،دراصل میں بھی تم سے ملنا چاہتی تھی کچھ باتیں بتانی تھی میں نے تمہیں،،،زارا نے بات کا آغاز کیا،،،

"میں بھی کچھ پوچھنے ہی آیا ہوں آپ سے لیکن خیر پہلے آپ بتائیں مجھے کیا بتانا تھا؟؟

For more visit (exponovels.com)

"کاشان مجھے جو بھی پتا چلا سب ڈیوڈ سے پتا چلا میری بہن کے بارے میں مجھے سب کچھ اس نے بتایا،، کیا تم جانتے ہو علیہا کی زندگی خطرے میں ہے؟؟

"علیہا کی زندگی لیکن کیوں؟؟ کاشان کو لگا زارا کچھ اور بتانے والی ہے،،،

"تم جانتے ہو ہارڈک آگیا ہے اپنا بدلا لینے وہ انسان نہیں ہے اس نے علیہا سے بھی آدھا انسانیت چھین لی ہے علیہا مکمل طور پے انسان نہیں رہی اب ہارڈک علیہا کو استعمال کر کے تمہیں مارنا چاہتا ہے لیکن ڈیوڈ کہہ رہا تھا علیہا تمہیں نہیں مار سکتی،،،"

زارا کی بات پے کاشان ساکن ہو گیا تھا،،،"کیا مطلب آدھا انسانیت چھین لی ہے تو اس کا مطلب رویان ٹھیک کہہ رہا تھا اس رات جو ریسٹورنٹ میں حادثہ ہوا اس کے پیچھے علیہا کا ہاتھ تھا،،، پھر کاشان چونک گیا تھا،،"مجھے کیوں نہیں مار سکتی وہ؟؟

زارا نے بات پھر سے شروع کی،،،"علیہا بھی نہیں مار سکتی تمہیں اور نا ہی ہارڈک مار سکتا ہے،، بلکہ علیہا کو واپس انسان تم ہی بنا سکتے ہو کاشان،، زارا نے اس کو بغور دیکھا تھا اب وہ کاشان کا ری ایکشن دیکھنا چاہتی تھی،،،

"میں کیسے کیا مطلب ہے اس کا؟؟کاشان سمجھنے سے قاصر تھا،، یے سارے راز تو ڈیڈ اور انکل عثمان بھی نہیں جانتے تھے پھر ڈیوڈ کیسے جانتا ہے؟؟؟

"یے تو میں بھی نہیں جانتی کہ کیسے لیکن یے تم ہی کر سکتے ہو کاشان،، ویسے علیہا کہاں ہے؟؟

"مجھے تو نہیں پتا اس کا" کاشان کے لاعلمی کے اظہار پے زارا پریشان ہو گئی تھی،،،

"وہ تو تمہارے گھر تھی نہ رویان لے آیا تھا؟؟ زارا نے یاد دہانی کروائی کاشان کو،،،

"ہاں لیکن کچھ دنوں سے وہ واپس نہیں آئی میں نہیں جانتا اب کہاں ہے رویان اس کو ڈھونڈنے گیا تھا آج بھی لیکن نہیں ملی وہ اسکو،،،" زارا اب واقعی پریشان ہوئی تھی،،،" کہیں کسی خطرے میں تو نہیں پڑ گئی علیہا؟؟

"کاشان کو بھی اب ایسا ہی لگ رہا تھا،،،" اس کے لیئے مجھے ڈیوڈ سے بات کرنی پڑے گی" کاشان اب اصل بات پے آیا تھا،،،

"لیکن ڈیوڈ نے تو،،، زارا ابھی بول رہی تھی کاشان نے اس کی بات رد کر دی،،،

"ہاں میں جانتا ہوں وہ مجھ سے نہیں ملنا چاہتا لیکن ابھی مجھے اس سے ضروری بات کرنی پڑے گی علیھا کی زندگی کا سوال ہے پلیز اور مجھے کسی اور معاملے پر بھی بات کرنی ہے اس سے،،، زارا کچھ سوچنے لگی،، ابھی وہ سوچ رہی تھی کہ دروازہ بجا،،،

کاشان اور زارا نے ایک دوسرے کی شکلوں میں دیکھا تھا،، "کون ہو گا؟؟ کاشان نے پوچھا،،،

"شاید بابا یا پھر ڈیوڈ،،، زارا کے دماغ میں یے دو ہی نام آئے تھے اس وقت،،،

" چلو پھر دروازہ کھولو جاؤ،،، کاشان کے کہنے کی دیر تھی زارا بھاگ کے دروازے کی طرف گئی جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے بابا کھڑے ہوئے تھے زارا ان کے گلے لگ گئی،،،

کاشان کو آوازیں صاف آ رہی تھی وہ سمجھ چکا تھا زارا کے بابا ہیں،،، اب وہ دونوں اندر آئے کاشان اٹھ کے انکل عثمان سے ملا،،، "مجھے حنان کال کر کے سب کچھ بتا چکا ہے کاشان اب پلیز میری بیٹی کو بچا لو مجھے لگتا ہے وہ کسی بڑے مسئلے میں پھنس گئی ہے،،،

"ڈیڈ نے آپ کو کیا بتایا ہے؟؟ کاشان اور بابا دونوں بیٹھ چکے تھے جبکہ زارا کھڑی رہی،،،

"رویان ملا تھا علیہا سے لیکن وہ کچھ نہیں جانتا تھا اس لیئے اس نے علیہا کو وہیں چھوڑ دیا،،، اب پھر سے ڈھونڈ نے گیا ہے لیکن علیہا اس کو نہیں مل رہی اب،،،

"واٹٹٹ؟؟؟ کاشان کو جیسے جھٹکا ہی لگا تھا،،، "رویان کہاں ملا اس سے اور کب؟؟؟

"یے میں نہیں جانتا کہ کب لیکن یے پتا ہے وہ اس سے ملا تھا اب وہ ڈھونڈ رہا ہے علیہا کو لیکن اسکو نہیں ملی،،،،

"کاشان نے زارا کو دیکھا تھا،،" ابھی کے ابھی میری بات کرواؤ ڈیوڈ سے ابھی کہ ابھی اوکے؟؟؟

کاشان نے اس بار حکم دیا تھا کیونکہ ریکوئسٹ تو زارا مان نہیں رہی تھی اس کی،،،

زارا نے مجبوراً نمبر ڈائل کرنا شروع کیا ڈیوڈ کا،، (اب چاہے وہ غصہ بھی کرتا لیکن معاملا اس کی بہن کا تھا (،،،

ڈیوڈ جو کب سے زارا کی کال کے انتظار میں تھا اس نے دوسری بیل پے کال ریسیو کرلی تھی،، "ہیلو زارا کیا تم نے کاشان کو سب کچھ بتا دیا؟؟

زارا جو کہ بات کرنے ہی لگی تھی کاشان نے ہاتھ بڑھا کے اسپیکر آن کر دیا،،، "ہاں زارا نے سب کچھ بتا دیا مجھے اب مجھے تم سے ملنا ہے ابھی اسی وقت،، کیا تم مجھ سے مل سکتے ہو؟؟

دوسری طرف کاشان کی آواز ابھری تھی،،، ڈیوڈ دو لمحے خاموش رہا پھر بولا،،، "ٹھیک ہے میں ملتا ہوں پھر تم سے اب وقت آگیا ہے کہ تمہیں ہر چیز سے آگاہ کر دوں میں"

"ٹھیک ہے پھر آ جاؤ یہاں میں ڈیڈ اور رویان کو بھی یہاں بلاتا ہوں بہتر ہے سب کو ایک ساتھ ہی حقیقت کا پتا چلے،،،

"اوکے تم انتظار کرو میں آتا ہوں،،،"ڈیوڈ کے بولنے کی دیر تھی کاشان نے کال کٹ کر دی اب اسنے اپنی فون نکالی تھی اور ڈیڈ کا نمبر ڈائل کرنے لگا تھا،،

\-------------

رویان نے اب گاڑی ایک سائیڈ پے کر کے روک دی تھی اور اپنا سر پکڑ لیا تھا،، آہہ یہ کیا کر دیا میں نے بیچاری لڑکی کو مصیبت میں ڈال دیا حالانکہ وہ غلط بھی نہیں تھی،،،

رویان اپنے آپ کو قصوروار ٹھہرا رہا تھا،،، لیکن دوسرے ہی لمحے دماغ نے گواہی دی،،،"نہیں رویان غلطی تمہاری نہیں تھی وہ خود جھوٹ بول کے ہمیں پھانسنے آئی تھی شکر ہے کہ زندہ بچ گئے،،،

دل نے علیہا کے حق میں گواہی دی،،،"نہیں وہ بھی دوسرے کے بس میں تھی ہاں وہ تھی علیہا لیکن اس کو چلا کسی اور کا دماغ رہا تھا،،،

پھر سے دماغ نے مخالفت کی تھی،،"اس نے کاشان کو بھی دھوکا دیا حیلینا بن کے میں تو شک کی بنیاد پے گیا تھا لیکن وہ تو سچ میں حیلینا ہی تھی،،، کس طرح ہمارے دماغ کو سن کر دیا تھا اس نے جو ہم اس کو پہچان نہیں پائے،،، میں تو اس کو پسند کرنے لگا تھا مجھے کیا پتا تھا یے سب ایسے ہو جائے گا،،، پھر اس کو حنان انکل کی باتیں یاد آئیں جن سے صاف ظاہر تھا علیہا بے قصور تھی،،،

ابھی دل و دماغ کی جنگ جاری تھی کہ اس کا فون بجنے لگا نمبر دیکھا تو کاشان کا تھا اس نے کال ریسیو کر لی اور فون کان سے لگایا،،

"ہیلو رویان کیا تمہیں علیہا ملی؟؟ اور تم کہاں ہو؟؟ اس سے پے وہ بولتا کاشان بول اٹھا،،

"نہیں وہ مجھ نہیں ملی اور میں یہیں ہوں،، کیوں کیا ہوا ہے؟؟

"میں تجھے ایڈریس سینڈ کرتا ہوں فوراً آجا،،، یے کہہ کر کاشان نے کال ڈسکنیکٹ کر دی وہ ہیلو ہیلو کرتا رہا،،، ابھی اس نے گاڑی اسٹارٹ کی تق کاشان کا مسج موصول ہوا،،، اب اسنے وہاں جانا تھا جہاں کاشان نے بلایا تھا،،،

ڈیوڈ اپنے آپ کو تیار کر کے آیا تھا حقیقت بتانے کے لیئے ابھی ابھی ہی وہ یہاں پہنچا تھا اس نے دروازہ بجانے کے لیئے ہاتھ آگے بڑھایا تھا پھر رک گیا تھا تھوڑی دیر،،، وہ سوچنے لگا تھا اس نے منہ دوسری طرف پھیر لیا تھا،، "کیا انکل عثمان اور انکل حنان مجھے پہچان جائیں گے؟؟ خیر اگر نہیں بھی پہچانتے تو ان کو بتانے کا وقت آگیا ہے،، یے سوچ کر ڈیوڈ نے بیل پے ہاتھ رکھا تھا،،،

کاشان جو ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا،، زارا اور عثمان صاحب اس کو دیکھ رہے تھے جو پندرہ منٹ سے ایسے ہی چل رہا تھا اب بیل کی آواز پے رکا تھا،،،

"میرا خیال یے ڈیوڈ آگیا ہے" اسنے زارا سے کہا تا کہ وہ جا کے دروازہ کھولے،،،

زارا کا خیال تھا کہ یے ڈیوڈ نہیں ہو گا کیونکہ وہ دروازہ کھٹکھٹاتا ہے،،، پھر بھی زارا دروازہ کھولنے آگے بڑھی جیسے ہی دروازہ کھولا تو سامنے وہی کھڑا ہوا تھا،، "آجاؤ اندر تمہارا ہی انتظار ہو رہا ہے،،، زارا کی آواز پے عثمان صاحب اور کاشان دونوں آگے بڑھے تھے ان کو اندازہ ہو گیا تھا یے ڈیوڈ ہی ہے،،،

ڈیوڈ بغیر کچھ کہے اندر بڑھ گیا جبکہ زارا کو اس کا یے انداز بلکل اچھا نہیں لگا تھا اس طرح اگنور کیوں کر گیا تھا؟؟ خیر اس آدمی کا کیا بھروسہ پتا نہیں انسان بھی ہے کہ نہیں،،، زارا بھی اس کے پیچھے اندر چلی آئی جہاں وہ اب کاشان اور اس کے باپ سے ہاتھ ملا کے مصافحہ کر رہا تھا،،

"یعنی انکل عثمان نے مجھے نہیں پہچانا" یے سوچ کر ڈیوڈ مسکرایا تھا اس کی ایک گال پے ڈمپل پے پڑا تھا جو کم از کم کاشان نے پہلی بار دیکھا تھا،، اس لیئے پوچھ بیٹھا،،

"تم ہنستے بھی ہو؟؟ بلکہ مسکراتے بھی ہو؟؟ کاشان کے اس بے تکے سوال پے عثمان صاحب اور زارا ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ کے رہ گئے تھے،،، ڈیوڈ پھر سے مسکرا دیا تھا،،،

"کیوں تمہیں میرے انسان ہونے پے شک ہے کیا؟؟ کاشان نے ڈیوڈ کی بات پے کچھ سوچا پھر بولا،،، "ہاں مجھے شک ہے جب تک مجھے الف سے لیکری تک سب کچھ معلوم نہیں ہو جاتا میرا شک دور نہیں ہو سکتا،،،

"ٹھیک ہے پھر اسکے لیئے تمہارے فادر اور فرینڈ کا انتظار کرتے ہیں،،،

"ہمم ٹھیک ہے،، کاشان نے اسکی بات پے اتفاق کیا تھا اور پھر بیٹھ گیا،، "وہ حیلینا کے بارے میں پوچھنا چاہ رہا تھا پر اب وہ سمجھ گیا تھا ڈیوڈ نہیں بتائے گا ابھی مجھے،،،

____

علیہا کی آنکھیں نجانے کتنی دیر بعد دوبارہ کھلی تھی وہ سمجھ سکتی تھی یے آدھی رات ہے،،، اس کو بھوک بھی لگ رہی تھی،، اس بار اس کی آنکھیں ٹھیک سے کھل گئی تھی آج چاند پورا گول نہیں تھا لیکن گول ہونے کے برابر تھا اس لیئے وہ سب کچھ دیکھ سکتی تھی،، جس درخت سے وہ بندھی تھی وہاں روشنی آسکتی تھی چاند کی جو ابھی بھی آرہی تھی،،،،

اب اس کی نظریں سامنے اٹھی تھی جہاں سے وہ چلتا آرہا تھا قدم بہ قدم،،، "ہارد ک؟؟ علیہا نے پکارا،،،

"ہاں میں ہی ہوں،،، اب وہ علیہا کے بلکل سامنے آکے بیٹھ چکا تھا اس کا چہرہ ظاہر نہیں تھا چھپا ہوا تھا اس کے چہرے پے ماکس تھا البتہ آنکھیں بھی نظر نہیں آرہی تھی،،،

"دیکھو تمہیں کوئی بھی بچانے نہیں آیا لگتا ہے سب تمہیں بھول گئے کسی کو تم یاد بھی نہیں نہ تمہارا باپ نہ بہن اور نا ہی کاشان اور تو اور رویان اور ڈیوڈ بھی نہیں آئے تم خود سمجھ لو تمہاری کیا اہمیت رہ گئی ہے ان کی نظروں میں اس لیئے بہتر ہے حقیقت سے منہ نہ پھیرو ہم دونوں ایک ہی کشتی کے مسافر ہیں ہماری الگ دنیا ہے،،، (یقیناً وہ علیہا کو اموشنل بلیک میل کرنا چاہتا تھا،، جس میں کم از کم علیہا تو بلکل نہیں آئی تھی اگر وہ کہہ رہا تھا کہ ہم ایک ہی دنیا کے ہیں تو غلط نہ تھا(

"ہہہ کوئی آئے نہ آئے میں خود ہی نکل جاؤں گی یہاں سے ویسے بھی سوچو اگر ڈیوڈ اور کاشان ساتھ آ گئے تو کیا کرو گے تم؟؟

ایک لمحے کے لیئے ہاردک کے چہرے کا رنگ اڑا تھا جو علیہا تو نہ دیکھ سکی تھی اور دوسرے ہی لمحے اس نے علیہا کے سر پے بم پھوڑا تھا،، "میں کاشان کو مار سکتا ہوں اب اور اگر وہ ڈیوڈ جے ساتھ آیا تو میں ضرور یہی کام سر

انجام دوں گا میں تو اسی بات کے انتظار میں ہوں،،، یے کہہ کر ہاردک اٹھا تھا پھر جاتے جاتے بولا،،، "تم بیٹھ کے اپنی اور کاشان کی زندگی کے آخری گھنٹے گنو،،، تب تک تمہارے لیئے کھانا لاتا ہوں،،، "

جبکہ علیہا سوچ میں پڑ گئی تھی،، "اگر سچ میں کاشان کو مار دیا ہاردک نے تو؟؟؟

اس سے آگے وہ سوچ نہیں سکی تھی،،،

____

چاروں موجود لوگ خاموش بیٹھے تھے،،، جب اچانک دروازہ بجا،،، کاشان اٹھ کے جلدی دروازے کی طرف بڑھا،،، اس نے دروازہ کھولا تو امید کے مطابق ڈیڈ کھڑا تھا اور رویان پیچھے سے چلتا ہوا آرہا تھا،،، کاشان اپنے ڈیڈ کے پیچھے دیکھ رہا تھا،،،

"اچھا ہوا تو بھی آگیا" کاشان کی بات پہلے تو حنان صاحب سمجھے نہیں پھر پیچھے دیکھا تو رویان آرہا تھا،،،

اب آجائیں دونوں اندر تا کہ ڈیوڈ ہمیں سب کچھ بتائے،،،، رویان کچھ کہے بغیر اندر چلا گیا،، کاشان ڈیڈ کو دیکھا "اس کو کیا ہوا ہے؟؟(رویان کو(

ڈیڈ نے کندھے اچکا دیئے (پتا نہیں) اب وہ بھی اندر داخل ہوئے تھے،،، ڈیوڈ کے اندازے کے مطابق حنان انکل نے اسکو بھی نہیں پہچانا تھا،،،

اب سب لوگ بیٹھ چکے تھے،،، کاشان نے ڈیوڈ کو دیکھا،، "اب شروع ہو جاؤ بھئی،، "

ڈیوڈ واقعی بات شروع کر دی تھی کاشان کے کہنے پے،،،،

" مجھے یقین ہے کہ علیہا۔ اس وقت ہاردک کے قبضے میں ہے اور وہ کہاں ہے یے بھی میں جانتا ہوں" ڈیوڈ نے عثمان انکل کو دیکھا تھا جن کے چہرے پے پریشانی واضح تھی،،،

"اس جنگل میں؟؟ ان کی بات پے ڈیوڈ نے ہاں میں سر ہلایا،،

"جی جنگل میں لیکن انڈیا کی نہیں بلکہ ویلنگٹن کے جنگل میں اور اس جنگل کو میرا خیال ہے رویان جانتا ہے؟؟

ڈیوڈ اب رویان کی طرف متوجہ ہوا جس نے ہاں میں سر ہلایا،،،

"ہاں میں نے دیکھا ہوا ہے،،، کاشان نے اس کی طرف دیکھا،،(اس نے کب دیکھا؟؟ خیر بعد میں پوچھ لوں گا(

"اب علیہا کو میں اور کاشان ہی بچا سکتے ہیں،،"کاشان کیسے بچائے گا یے تو علیہا جانتی ہو گی میرا خیال ہے اب تک تو اس کو پتا چل گیا ہو گا کہ کاشان نے اس کو کیسے بچانا ہے"

کاشان ڈیوڈ سے مخاطب ہوا تھا،،"تم کیسے بچا سکتے ہو میں یے جاننا چاہوں گا" اور میں بچا سکتا ہوں علیہا کو تم یے کیسے جانتے ہو؟؟

"اپنا تو میں بعد میں بتاتا ہوں،، لیکن تم نے تو خواب دیکھے تھے حیلینا کو بچانے کے؟؟ دیکھے تھے کہ نہیں؟؟

"ہاں میں نے دیکھے تھے لیکن حیلینا اور علیہا کا کیا تعلق؟؟؟

رویان اس کی بیوقوفی پے بول اٹھا،،،"کیا تم ابھی تک یے نہیں سمجھے کہ علیہا ہی حیلینا ہے،،وہ علیہا کے روپ میں مجھے دھوکا دے رہی تھی اور حیلینا کے روپ میں تجھے،،جب تم نے اس کو اس خواب کا بتایا تو وہ یقیناً پریشان ہو گئی ہو گی اور اس نے یے ڈیوڈ کو بتایا ہو گا،،، رویان نے اب ڈیوڈ کی طرف دیکھا،،" صحیح کہا نہ میں نے؟؟

ڈیوڈ حیران رہ گیا رویان کی بات پے اور دل ہی دل میں داد دیئے بغیر نہیں رہ سکا،،، "ہاں تم صحیح بول رہے ہو،،،

"نہیں تم دونوں کو غلط فہمی ہوئی ہے ضرور،،، کاشان اب تک بے یقینی کی کیفیت میں تھا وہ بلکل یقین نہیں کر رہا تھا،،،

"یہی سچ ہے کاشان تم حیلینا کے بارے میں جاننا چاہتے تھے تو جان لو حیلینا بس ایک دکھاوا تھا اور کچھ نہیں تمہارے خوابوں میں آنے والی علیہا تھی،،، کاشان ابھی تک خاموش تھا وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا،،،

ڈیوڈ نے پھر سے بولنا شروع کیا،،، "اور رہی بات میری تو،، (اب سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے(

"میں اسی شخص کا بیٹا ہوں جس نے آپ لوگوں کے ساتھ مل کے گووند کو قابو کیا تھا،،، میں براق کا بیٹا ہوں،، میرا نام تو آپ لوگ جانتے ہوں گے لیکن میں پہچانا ڈیوڈ نام سے جاتا ہوں اب آپ سب لوگ خود ہی سمجھ گئے ہونگے زیادہ بتانے کی ضرورت نہیں ہوگی مجھے؟؟؟

ڈیوڈ نے سب لوگوں کی طرف باری باری دیکھا تھا،،، "ازلان" بے اختیار عثمان اور حنان کے منہ سے نکلا تھا وہ کیسے غلطی کر بیٹھے تھے ڈیوڈ کو نہ پہچاننے کی،،، عثمان صاحب کے دل میں امید جاگ اٹھی تھی ڈیوڈ ضرور بچائے گا علیہا کو اب،،، جبکہ کاشان خاموش رہا،،،

"ہاں ازلان،، میرا نام استعمال کیا تھا اس ہارڈک نے علیہا کے سامنے وہ اس کو ازلان نام سے جانتی تھی

For more visit (exponovels.com)

ڈیوڈ نے اب زارا کی طرف دیکھا (اتنی دیر میں وہ پہلی بار زارا سے مخاطب ہوا تھا) تم جاننا چاہتی تھی نہ میرے بارے میں؟؟ تو میں مسلم ہوں اور میں ترکی کا ہی ہوں میں 7 سالوں سے یہاں رہ رہا ہوں،، اور تم پوچھ رہی تھی تمہیں کیسے جانتا ہوں تو یے اب تم خود ہی سمجھ جاؤ،،،

زارا اس بار بھی خاموش رہی تھی وہ اب سب سمجھ چکی تھی،،، ڈیوڈ پھر سے کاشان کی طرف متوجہ ہوا،،،
"کاشان اب اصل بات پے آؤ حیلینا کی کہانی یہاں ختم ہوئی سمجھو وہ کوئی تھی ہی نہیں اب علیہا پے آؤ،،، اب صبح ہونے والی ہے چلو ہم چلیں ہمیں وہاں پہنچنا ہو گا،،،

اب حنان صاحب پریشان ہو گئے تھے،، "خیال کرنا بیٹا وہ آدمی بہت خطرناک ہے" کاشان نے چالی سر ہلا دیا اور ڈیوڈ کے ساتھ باہر چلا گیا،،،

دو منٹ ہی گزرے ہونگے رویان بھی اٹھا،،، "تم کہاں جا رہے ہو؟؟ اس کو اٹھتے دیکھ کے حنان صاحب نے پوچھا،،،

"واپس آ کے بتاتا ہوں،،، رویان اب جا چکا تھا،،،

____

"کیا میں یہیں مر جاؤں گی ؟؟علیھا سوچ سوچ کے پاگل ہو رہی تھی،،،

"کیا کوئی نہیں آئے گا؟؟ جیسے رویان چلا گیا تھا ویسے ہی سب چھوڑ جائیں گے،،،علیھا نے آنکھیں بھینچ لی تھی،،،
"آہہ کچھ نہ جانتے ہوئے بھی گنہگار ٹھہرائی گئی میں قصور بس اتنا تھا کہ بے قصور تھی میں،،،

علیھا نے پھر سے آنکھیں کھولیں،،، فجر کا وقت ہوا تھا کہیں دور سے اذانیں کی آواز گونج رہی تھی،،،"یا اللہ تو ہی مدد کر میری اس وقت انسانوں سے امید نہیں لگا سکتی میں،،،

پھر سے قدموں کی آواز آنے لگی وہ دور سے بھی دیکھ سکتی تھی یے کون تھا اب وہ چلتا چلتا اس کے سامنے آ کے بیٹھا تھا خون کا بھرا ہوا پیالہ اس نے علیھا کے سامنے رکھا،،،"پی لو طاقت آجائے گی"

علیھا نے اس پیالے میں بھرے خون کو دیکھا پھر ہارڈک کو،،"اب کس معصوم کی جان لے آئے ہو؟؟علیھا کے غصے سے دیکھنے پے وہ ہلکی سی ہنسی ہنسا،،،اس وقت اس کے چہرے پے کوئی ماکس نہ تھا علیھا اسکا چہرہ دیکھ سکتی تھی ،،،

"تمہاری بہن زارا کا"علیھا کے چہرے پے اور زیادہ سختی در آئی تھی،،،

"بکواس نہ کرو،، جبکہ علیہا جانتی تھی زارا کو ہاردک بہ آسانی مار سکتا ہے،،،

"سچ کہہ رہا ہوں زارا کا خون ہے یقین نہیں آتا تو یے دیکھ لو اس بریسلیٹ کو تو تم پہچانتی ہو گی نہ یے زارا کا ہی ہے ،،،(ہاردک نے ایک بریسلیٹ علیہا کے سامنے کیا تھا جو علیہا پہلی نظر میں پہچان گئی تھی ہاں یے زارا کا تھا وہ کیسے نہ پہچانتی اس نے خود تو دیا تھا یے زارا کو اور زارا کا یے فیورٹ تھا) علیہا کو یقین آگیا تھا ہاردک کی بات پے وہ سچ کہہ رہا تھا،،،

علیہا کی آنکھوں سے خون کے آنسوں نکلے تھے،،، ہاردک نے انگلی سے وہ آنسوں صاف کیئے اور وہ خون (آنسوں) چاٹ لیا،،،،

ڈیوڈ گاری ڈرائیو کر رہا تھا کاشان ساتھ بیٹھا آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا اکا دکا ہی لوگ تھے کیونکہ ابھی صبح نہیں ہوئی تھی،، گاڑی چلتی جا رہی تھی اب ایسے علاقے میں آگئی تھی جہاں کوئی بھی باہر نہ تھا پاس میں خوبصورت سے گھر تھے یقیناً لوگ سوئے ہوں گے،،، ڈیوڈ نے ایک طرف گاڑی کو کیا اور ایک درخت کے نیچے گاڑی روک دی تھی،،،

کاشان نے اس کو سوالیہ نظروں سے دیکھا (یہاں کیوں روکی (

ڈیوڈ اس کا اشارہ سمجھ گیا تھا تبھی بولا،،، "ہم یہاں سے پیدل جائیں گے اس جنگل میں قریب ہی ہے بس،، چلو اب چلیں،،،

کاشان بغیر کچھ کہے گاڑی سے اتر گیا جیسے ہی وہ گاڑی سے اترا ٹھنڈی ہوا کے جھونکے نے اس کا استقبال کیا اس علاقے میں،،، "آہہہ "کاشان کو ویسے ہی سردی لگ رہی تھی،،،

ڈیوڈ نے گاڑی لاک کی اور کاشان کی طرف چلا آیا،، "کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟؟

"ہاں میں ٹھیک ہوں،، "کاشان نے جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا،،،

" چلو پھر چلیں اب "ڈیوڈ چلنے لگا تھا کاشان بھی اس کے پیچھے جا رہا تھا،،، دور سے ان دونوں کو کسی نے غور سے دیکھا تھا اب وہ بھی ان کے پیچھے آ رہا تھا لیکن ان دونوں نے دیکھا نہیں تھا اس کا،،،،

____

زارا جو رات سے ایک پل کے لیئے بھی نہیں سوئی تھی اسکی آنکھوں میں دور دور تک کہیں نیند کے آثار نہیں تھے،،،

عثمان صاحب نے اسکو اپنے پاس بلایا وہ چپ چاپ چلی گئی،، حنان صاحب اس وقت نماز پڑھ رہے تھے اندر کمرے میں تھے،،،

زارا عثمان صاحب کے پاس بیٹھ گئی،،، "بیٹا تم سو جاؤ،،،

"نہیں میں نہیں سو رہی بابا ڈیوڈ علیہا اور کاشان جب تک واپس نہیں آجاتے مجھے نیند نہیں آنی،،،

"اچھا،،، اب عثمان صاحب کچھ سوچ رہے تھے،، زارا کو اندازہ ہو گیا تھا یقیناً اور بھی کوئی مسئلہ ہے اس لیئے وہ پوچھ بیٹھی،،، کیا مسئلہ ہے بابا؟؟

کچھ نہیں (بابا نے زارا کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیئے) میں چاہتا ہوں علیہا خیریت سے واپس آجائے پھر تمہارا ازلان سے نکاح کرواتے ہیں،،،

"ازلان ؟؟ کون ازلان ؟؟ زارا کو لگ رہا تھا اس نے یے نام سنا ہے لیکن کہاں ؟؟

" حد ہے زارا ڈیوڈ ہی ازلان ہے،، خیر ڈیوڈ بہت اچھا لڑکا ہے اس کا باپ میرا بہت اچھا دوست تھا ہم لوگ ہمیشہ ایک ساتھ تھے وہ ترکش تھے ڈیوڈ بھی ترکش ہے،،،

اب زارا کو یاد آیا کہ ڈیوڈ نے ہی بتایا تھا اس کا نام ازلان ہے لیکن وہ کیسے شادی کر لیتی ڈیوڈ سے جس کا ابھی تک اس کا یے بھی نہیں پتا تھا وہ انسان بھی ہے کہ نہیں،،" اس نے بس ہاں میں سر ہلا دیا اور وہاں سے اٹھ کے کچن میں چلی گئی جبکہ عثمان صاحب زارا کو جاتا ہوا دیکھتے رہے جس کے چہرے پے واضح تھا کہ وہ اور سوچنا چاہتی ہے اس بارے میں،،، اس لیئے انہوں نے فورس کرنا ضروری نہیں سمجھا وہ خود اپنی مرضی کی مالک تھی،،،

اب ایک اور فکر آن پہنچی تھی،،" رویان کہاں ہے ؟؟ حنان نماز پڑھ کے اب عثمان کے پاس آئے تھے جن کو دیکھتے ہی عثمان صاحب نے پہلا سوال یہی پوچھا،،" رویان کہاں ہے ؟؟

" پتا نہیں بس اللہ کرے سب خیر ہو،،" حنان صاحب کی بات پے عثمان صاحب خاموش ہو کر بیٹھ گئے،،،

ڈیوڈ اور کاشان چلتے چلتے اس جنگل کے سامنے آ کے رکے تھے جس کو دیکھ کے کم از کم کاشان تو کانپ ہی گیا تھا،، اتنا گھنا جنگل؟؟ جس میں وہ لوگ ایک خطرناک آدمی سے نپٹنے جا رہے تھے،،،

"کاشان کو یے دیکھ کے پہلا خیال تو یہی آیا تھا کہ اس نے زندہ سلامت واپس پہنچنا ہی نہیں ہے گھر اس لیئے اس نے ابھی سے کلمہ شہادت پڑھ لیا تھا،،،

جبکہ ڈیوڈ کو اس کی کیفیت اچھے سے سمجھ آ رہی تھی جو بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کو قابو کیئے ہوئے تھا،،،

ڈیوڈ اب اندر کی طرف بڑھنے لگا،،، کاشان بھی اس کے پیچھے چلنے لگا،،،"جو دل ہی دل میں کہہ رہا تھا،،(نہیں میں ڈرتا ورتا نہیں ہوں کسی سے میں بہادر ہوں آج دکھلا دوں گا اس گوند کے بچے کو(

اب وہ لوگ جنگل میں داخل ہو گئے تھے،، کاشان کا ڈر اور زیادہ بڑھ گیا تھا،، وہ لوگ چلتے جا رہے تھے چلتے جا رہے تھے،،،

ہارڈک کو کسی کے قدموں کی آواز آئی تو اس نے علیہا کو دیکھا پھر اس کی رسی (جس سے علیہا بندھی ہوئی تھی) کو کھول کر اپنے سامنے کر لیا اس نے زور سے علیہا کا بازو پکڑا ہوا تھا (جو علیہا نے چھڑانے کی بہت کوشش کی لیکن اس کے بس کی بات نہیں تھی(

ڈیوڈ اور کاشان کو جب ہلچل کی آواز محسوس ہوئی تو وہ بھی اس طرف آ گئے،، جہاں سے آواز آ رہی تھی،، "تو میرا اندازہ صحیح تھا" ڈیوڈ کی جب علیہا اور ہارڈک پے نظر پڑی تو اس نے یہی سوچا،،

کاشان کو تو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا اب اس نے ہارڈک کی طرف دیکھا جس نے اپنا چہرہ ڈھکا ہوا تھا،، اس لیئے کاشان کی حسرت دل میں ہی رہ گئی تھی (بلکہ یوں کہو دم توڑ گئی تھی اب(

ہارڈک نے قہقہہ لگایا تھا اب،،، "میں تم دونوں کا ہی انتظار کر رہا تھا،،،

کاشان نے اس کو دیکھا اور دو قدم آگے آیا،،"اور دیکھو ہم نے تمہاری خواہش پوری کی اور آگئے ویسے اپنا چہرہ دکھاؤ میری بڑی حسرت ہے تمہیں دیکھنے کی،،،

علیہا اور ڈیوڈ حیرانگی سے اس کو دیکھ رہے تھے،،،(ہارڈک نے اپنے چہرے پے باندھا کپڑا اہٹایا تھا اور دور پھینکا تھا)دیکھ لو کاشان ورنہ حسرت ہی نہ رہ جائے،،،

کاشان نے اس کو غور سے دیکھا جو اپنی آنکھوں کو لال رنگ کا کر کے جلا رہا تھا،،،(کاشان کو اب سمجھ آگئی تھی یے اس کے بس کی بات نہیں(

اس سے پہلے کاشان کچھ اور بولتا ڈیوڈ بول اٹھا،،،"علیہا ہمیں دو ہارڈک،، تم بہت غلط کر رہے ہو اچھا نہیں کر رہے،،،

ہارڈک نے علیہا کی گردن پے خنجر رکھا تھا،،دباؤ زیادہ ہونے کی وجہ سے علیہا نے اپنے لب بھینچ لیئے تھے،،،

"تمہیں علیہا دوں گا میں؟؟ہارڈک نے ڈیوڈ سے پوچھا تھا،،"تمہیں دوں گا میں؟؟جس نے میرے باپ کو مارا تھا،،کیا ہوا اگر میں تمہیں نہیں مار سکتا ان دونوں کو تو مار سکتا ہوں نہ(اس نے علیہا اور پھر کاشان کو دیکھا)اور میں یہی چاہتا تھا تم لوگ علیہا کے پیچھے آؤ تا کہ میں کاشان کو مار سکوں قصہ ہی تمام کر دوں،،،

ڈیوڈ دھیرے سے مسکرایا،،"تم کاشان کو نہیں مار سکتے"

ہارڈک نے حیرت سے ڈیوڈ کی طرف دیکھا،،"تم ابھی تک اسی خوش فہمی میں ہو؟؟

اب ڈیوڈ اور کاشان ایک دوسرے کی شکل دیکھ کے رہ گئے تھے کاشان کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا تھا وہ ڈیوڈ کو دیکھ رہا تھا جیسے بول رہا ہو،،(مجھے بچا لو اب تم ہی ہیلپ کر سکتے ہو میری)ڈیوڈ کو یقین آ گیا تھا ہارڈک سچ بول رہا ہے،،،اب وہ بھی بے بس تھا بس ایک ہی راستہ تھا وہ ہارڈک کو مار دیتا،،،اس سے پہلے ڈیوڈ کچھ سوچتا،،، ہارڈک نے علیہا کو ڈیوڈ کی طرف دھکا دیا تھا جو ڈیوڈ کی سامنے ہی گرتی اگر اس کا ہاتھ علیہا کی بازو میں نہ پڑتا،،،

"علیہا کراہ کے رہ گئی تھی وہ اس اچانک دھکے کے لیئے تیار نہیں تھی،،،"کیا تم ٹھیک ہو؟؟ڈیوڈ نے علیہا سے پوچھا،،اس سے پہلے علیہا جواب دیتی ہارڈک بول اٹھا،،،"علیہا تو ٹھیک ہے لیکن اب کاشان کو کون بچائے گا؟؟؟ (ہارڈک نے کاشان کے گلے پے اپنے دونوں ہاتھ رکھے ہوئے تھے،،کیوں رکھے ہوئے تھے یے علیہا اچھی طرح جانتی تھی اس لیئے اس کے گلے سے چیخ نکلی تھی،،،(

دیکھو ہارڈک کاشان کو چھوڑ دو تم مجھے مار دو،، لیکن پلیز کاشان کو کچھ نہیں کرو،،،(علیہا منتیں کرنے پے اتر آئی تھی جبکہ ڈیوڈ اب آنکھیں بند کر کے کچھ پڑھنے لگا تھا(

رویان نے اسی جگہ آ کے گاڑی روکی تھی جس جگہ وہ اس دن علیہا سے ملا تھا،،، وہ جانتا تھا ڈیوڈ اور کاشان کسی جنگل میں گئے ہیں،، یہ جنگل علیہا کے گھر کے پیچھے تھا یے بھی اس کو معلوم تھا،،، اس وقت وہ علیہا کے گھر کے سامنے کھڑا ہوا تھا،، اب اس نے پیچھے جانا تھا،،،

وہ تھوڑا آگے گیا پھر کچھ سوچتے ہوئے واپس آیا گاڑی کا دروازہ کھول کے اندر جھک کے کچھ تلاش کرنے لگا جو اس کو دونوں سیٹوں کے درمیان میں نظر آ گیا اس نے اپنا ریوالور نکالا اور واپس گاڑی کا دروازہ بند کیا جب چیک کیا تھا اس میں گولیاں پڑی ہوئی تھی (یے ایسا پستول تھا جس میں سات گولیاں پڑتی تھی اور جب چلتا ہے تو آواز نہیں ہوتی) رویان چلتا گیا،،، دل میں دعا بھی کر رہا تھا مجھے کاشان اور ڈیوڈ مل جائیں اب وہ ایک گلی سے گزر کے علیہا کے گھر کی پچھلی طرف آ گیا تھا،،،،

وہ عین اس جنگل کے سامنے کھڑا تھا اس کو سو فیصد یقین تھا وہ لوگ اسی جنگل میں ہیں،،، وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ یہاں کیا ہو رہا ہے کہیں کچھ غلط نہ ہو جائے اس لیئے وہ ان کے پیچھے آیا تھا،،،

اب وہ جنگل میں اندر آ گیا تھا،، "یے جنگل تو بہت بڑا ہے میں کہاں ڈھونڈوں گا ان کو؟؟ رویان نے اپنے آپ سے سوال کیا،،، اس نے ہار نہیں مانی پھر بھی چلتا گیا،،، اور آخر کار وہ اس کو تلاش آ گئے،،،

جہاں ہاردک کاشان کے گلے پے اپنے ہاتھ رکھ کے کھڑا تھا اور علیہا منتیں کر رہی تھی ہاردک سے کاشان کی زندگی کی اور ڈیوڈ کچھ پڑھ رہا تھا آنکھیں بند کر کے،،، (تو مطلب خواب کا اثر الٹا ہوا،، علیہا کاشان سے اپنی زندگی نہیں بلکہ کاشان کی زندگی مانگ رہی تھی،، یا خواب ابھی پورا ہونا باقی تھا؟؟ رویان دل ہی دل میں سوچ رہا تھا(

اس نے اپنے ریوالور سے نشانہ لیا ہاردک کا،،، "جواب بول رہا تھا،، "ڈیوڈ تم جب تک یے پڑھو گے تب تک میں کاشان کو ختم کر دوں گا مجھے پتا ہے تم مجھے مار دو گے لیکن پہلے میں کاشان کو مار کے اپنا انتقام پورا کر کے مروں گا ،،،

ڈیوڈ نے یے سب نہیں سنا تھا شاید،، "کم از کم رویان نے تو یہی اندازہ لگایا"

ہاردک نے دونوں ہاتھوں سے زور دیا تھا کاشان کے گلے پے کاشان کی سانسیں بند ہونے لگی تھی دل ہی دل میں وہ کلمہ شہادت پڑھ رہا تھا،، "اس کی آواز بلکل نہیں نکل رہی تھی علیہا زمیں پے بیٹھی تھی اس کے زمیں پے بیٹھتی ہی جیسے کسی کے گرنے کی آواز آئی تھی،،،

گولی سامنے کھڑے شخص کا سینا چیر کے دوسری طرف سے نکلی تھی وہ نیچے گرا تھا،،،اس کے منہ سے خون رس رہا تھا،،ڈیوڈ نے جیسے ہی اپنی آنکھیں کھول کے سامنے کا منظر دیکھا تھا اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھی،،،

جنگل میں چیخیں گونجی تھی لیکن دو لوگوں کی نہیں تین لوگوں کی جبکہ چوتھا آدمی خود پریشان تھا کہ یے ہوا کیا ہے،،،وہ تین چیخیں علیہا ڈیوڈ اور رویان کی تھی،،،،

ان تینوں شخصیات کی چیخ ایک ساتھ گونجی تھی کیونکہ انہوں نے ایسی موت پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی،،،یے منظر دیکھ کے ڈیوڈ پھر سے پڑھنے لگا تھا،،،

جہاں جہاں خون لگ رہا تھا اس جگہ کو آگ لگتی جا رہی تھی رویان دور سے یے سب دیکھ رہا تھا دن چڑھ آیا تھا اس لیئے خون کا رنگ بھی واضح تھا،،کالے رنگ کا خون تھا،،،

رویان کا نشانہ اکثر پکا ہوتا تھا اس کا نشانہ کبھی نہیں چھوٹا تھا آج بھی ٹھیک نشانے پے لگا تھا،،کاشان کو ابھی تک سمجھ نہیں آئی تھی یے ہوا کیا ہے،،،علیہا نے اس کو بازو سے پکڑ کے دور کیا تھا اس خون سے (ورنہ ظاہر ہے کاشان بھی اس آگ کی زد میں آجاتا جو خون رسنے سے لگی تھی)

جیسے جیسے ڈیوڈ پڑھ کے اس جسم پے پھونک رہا تھا اس جسم کا وجود مٹتا جا رہا تھا،،، علیہا جیسے جیسے کاشان کو کھینچ کر دور کر رہی تھی وہ اس کے ساتھ چلتا جا رہا تھا وہ پہلی دفع ایسا کچھ دیکھ رہا تھا وہ تو اب تک بے یقینی کی کیفیت میں تھا ورنہ وہ سمجھا تھا بس اگلے لمحے اس کی موت ہو جانی ہے،،،

جیسے ہی کاشان سب کچھ سمجھا تھا اس نے فوراً سے نظریں دوڑائیں تھی اس گھنے جنگل میں،،(اس فرشتے)یعنی اس کو بچانے والے شخص کس ڈھونڈنے کے لیئے،،، لیکن افسوس اس کو وی نظر نہیں آیا تھا،،(کیونکہ رویان پیچھے کی طرف چلتا جا رہا تھا اب وہ بہت دور آ چکا تھا وہ مڑا نہیں تھا الٹے قدموں واپس جا رہا تھا(

ڈیوڈ نے اپنی آنکھیں کھول کے اس وجود(مرے ہوئے)پے پھونکا تھا اور اب پوری طرح وہ جسم غائب ہو گیا تھا،،، دھیرے دھیرے آگ بھی بجھتی جا رہی تھی،،،،،

"جنگل سے باہر کے منظر پے آؤ تو یہاں لوگ آگ دیکھ کے جمع ہو چکے تھے،،، جیسے ہی رویان باہر نکلا لوگوں کا جحوم اس کی طرف بڑھا،، رویان سمجھ چکا تھا یے لوگ آگ دیکھ کے یہاں آئے ہیں،،،،،

رویان نے آگے بڑھنا چاہا ایک آدمی نے اس کو بازو سے پکڑ کے روک دیا،، "کیا ہو رہا تھا یہاں لڑکے اور یے سب کیا تھا؟؟ یے آگ کیسے لگی کس نے لگائی؟؟ ایک ساتھ اتنے سوال پوچھے گئے تھے،،،،، رویان نے آج کاشان کو موت کے منہ میں اور پھر واپس آتے دیکھا تھا اگر اس کو کچھ ہو جاتا؟؟ یہیں پے رویان کی سوچ رک گئی تھی پھر اس آدمی کو دیکھا،،،

"کوئی شیطان کسی انسان کو مار رہا تھا میں اس کو بچانے گیا تھا بس اور کچھ نہیں" رویان جواب دے کر آگے جانے لگا جب وہ آدمی پھر سے اس کی راہ میں حائل ہوا،،،

"یے آگ کیسی تھی؟؟ (اس آدمی کو رویان کے ذہنی توازن کا شک ہوا تھا(

"یے آگ اس شیطان کے خون کی تھی جو اب مر چکا ہے" اس کے جواب پے لوگوں نے ایک دوسرے کی شکلیں دیکھی تھی جیسے رویان نے کوئی عجوبہ پیش کر دیا ہو ان کے سامنے،،،، رویان ان کو حیران چھوڑ کر بغیر کچھ کہے وہاں سے چلا گیا،،،

رویان کو یقین تھا پچھلے واقعات جو یہاں ہوئے تھے وہ لوگ یاد کر کے ضرور رویان کی بات پے اعتبار کر لیں گے ،،اس جنگل سے بے شمار واقعات جڑے ہوئے تھے جو بہت خطرناک پیش آئے تھے،،جو یا تو یہاں جنگل کے سامنے پیش آئے یا پھر قریب ہی پیش آئے تھے،،،

____

ڈیوڈ نے کاشان کا کندھا تھپکا تھا،،"اب برائی کا خاتمہ ہوا ہمیشہ کی طرح آج بھی اچھائی کی جیت ہوئی،،بہت سال پہلے ایسے اس کا باپ مرا تھا اور آج یے مرا ہارڈک اسی چیز کا حقدار تھا،،

کاشان نے ہاں میں سر ہلایا،،"یے سب کچھ ہو جائے گا میرے وہم و گماں میں بھی نہیں تھا،،ویسے یے کون تھا ہارڈک کو مارنے والا؟؟کاشان اس کو دیکھ بھی نہیں سکا تھا ورنہ وہ ضرور اس کا شکریہ ادا کرتا،،

"ڈیوڈ مسکرا دیا اس کی بات پے پھر بولا،،"گھر چلو پتا چل جائے گا پھر اس نے علیہا کی طرف دیکھا،،"کیا تم ٹھیک ہو؟؟

"ہاں میں ٹھیک ہوں،، پھر وہ کاشان کی طرف مڑی،، "تم نے خواب دیکھا تھا نہ حیلینا تم سے اپنی زندگی کی بھیک مانگ رہی تھی؟؟؟ پھر سوالیہ نظروں سے کاشان کو دیکھنے لگی،،،،

"ہاں اور میں یے بھی جانتا ہوں تم ہی حیلینا ہو،، "کاشان کی بات سن کے علیہا کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے خون کے،،،

کاشان نے اسکو حیرانگی سے دیکھا،،، جس پے علیہا بولی،،

"ڈرو مت بس آنسوں ہی ہیں"

ڈیوڈ ان دونوں کی سن رہا تھا خاموشی اختیار کر کے،،،،

"کاشان اب میں تم سے سچ میں بھیج مانگتی ہوں مجھے میری زندگی لوٹا دو خدا کے لیئے،،،"

علیہا کی بات پے کاشان کے دماغ میں اس کے اپنے ہی الفاظ گونجے تھے جو اس نے رویان سے بولے تھے،،

"اگر کبھی سچ میں موقع ملے تو میں اس کو ضرور بچاؤں گا"

کاشان تھوڑا آگے چل کے علیہا سے دو قدم کی دوری پے کھڑا ہوا تھا،، "میں تمہیں تمہاری زندگی لوٹاؤنگا علیہا بلکل لوٹاؤنگا" کاشان کے کہنے کی دیر تھی علیہا نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا اور نس میں سے خون نکال کے چوسنے لگی تھی،،، پہلے پہل تو کاشان کو سمجھ نہیں آیا تھا،،، درد محسوس ہونے سے اس کی زبان سے سی کی آواز نکلی تھی پھر وہ برداشت کر گیا تھا علیہا نے جیسے ہی پیچھے ہٹیں تھی،،، کاشان نے اپنے ہاتھ کو دیکھا تھا جہاں سے پرپل نشان بنا ہوا تھا،،، پھر وہ چونک گیا تھا کیونکہ علیہا بے ہوش ہو کے سامنے گری تھی،،، جس پے کاشان کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا تھا جبکہ ڈیوڈ پر سکون سا کھڑا تھا جب کاشان نے اس کی طرف دیکھا تو وہ دور کہیں آسمان پے دیکھ رہا تھا،،،، جیسے ہر چیز سے بے خبر ہو،،،

رویان سیدھا زارا کے فلیٹ پے آیا تھا کیونکہ عثمان انکل اور حنان انکل بھی وہاں موجود تھے،،،

رویان نے دروازے کو جیسے ہی زور دیا وہ کھلتا چلا گیا رویان سیدھا اندر آگیا جہاں پہلی نظر اس کی زارا پے پڑی تھی جو رویان کو دیکھتے ہی سیدھی اس کے پاس آئی،،،

"تم کہاں سے آرہے ہو؟؟

"میں کاشان اور ڈیوڈ کے پیچھے گیا تھا،،، رویان سامنے پڑے جگ سے گلاس میں پانی انڈیلنے لگا تھا،،،

"تو کیا ہوا پھر تم نے ان کو دیکھا؟؟ علیہا کو دیکھا تم نے؟؟

رویان نے پانی اپنے حلق سے اتارا اور پھر بیٹھ گیا،،، "ہاں میں نے دیکھا تھا ان کو لیکن،،

"اس "لیکن" پے زارا کا دل رک سا گیا تھا،،، "لیکن کیا؟؟ زارا پوچھے بغیر نہیں رہ سکی رویان سے،،

"لیکن جیسا ڈیوڈ نے سوچا تھا ویسا نہیں ہوا،، وہ لوگ سمجھ تھے ہارڈک کاشان کو نہیں مار سکتا پر ہارڈک کاشان کو مارنے ہی والا تھا!!!!" رویان نے رک کے گہری سانس لی،،،

زارا بھی اسی صوفے پے بیٹھ گئی جہاں رویان بیٹھا تھا،، "تم صحیح طریقے سے بتاؤ سب کچھ کیوں میرا صبر آزما رہے ہو؟؟

رویان نے اب ایک ہی سانس میں بات کہہ ڈالی،،،، "ہارڈک کاشان کا گلا دبا چکا تھا اگلے ہی لمحے کاشان کی موت ہو جاتی اگر میں فائر نہ کرتا ہارڈک پے تو،،،،

رویان کی بات سن کے زارا کے دل میں سکون اتر گیا تھا،، "اب کہاں ہیں وہ لوگ علیہا کیسی تھی؟؟

"علیہا ٹھیک تھی تم پریشان مت ہو وہ لوگ بھی ٹھیک تھے ڈیوڈ کاشان کے ساتھ تھا تو اس کی فکر کی بھی ضرورت نہیں تھی میں وہاں سے چلا آیا،، میرا خیال تھا یے ان تینوں کا آپس کا معاملہ تھا میں اس میں شامل نہیں ہونا چاہتا تھا،،،،

"رویان تم نے کتنا بڑا کام کیا ہے تم نے اس شیطان کو ختم کر دیا جس نے ہماری زندگیاں برباد کرنے کی قسم کھا رکھی تھی سمجھ نہیں آرہا کیسے شکریہ ادا کروں تمہارا،،،،

"شکریہ کی ضرورت نہیں کاشان میرا جگری دوست ہے اس کے ساتھ ساتھ میرا بھائی بھی ہے یے سب فرض تھا میرا" یے کہہ کر رویان نے آنکھیں موندلی تھی صوفے کو ٹیک لگا کے وہ دو دن سے نہیں سویا تھا،،، اب بہت تھکا ہوا تھا زارا بھی خاموشی سے وہاں سے اٹھ کے جا چکی تھی رویان کی کیفیت وہ اچھے سے سمجھ گئی تھی،،،،

ـــــــــــــــــــــــ

یے جب ہوش میں آئے گی؟؟ ان لوگوں کو وہاں کھڑے ہوئے کافی وقت بیت چکا تھا،، کاشان اب تھک کے ایک پتھر پے بیٹھ چکا تھا،، اس نے علیہا کی طرف دیکھتے ہوئے ڈیوڈ سے پوچھا،،،

" آجائے گی بس " ڈیوڈ کے کہنے کی دیر تھی علیہا نے دھیمے دھیمے آنکھیں کھولیں تھی آج اس کی آنکھیں جلی نہیں تھی لال رنگ کی جو ہمیشہ جب وہ آنکھیں زیادہ دیر بند رہنے کے بعد کھولتی تھی تو جلتی تھی،،،

کاشان اور ڈیوڈ جلدی سے اس کی طرف بڑھے،،، " کیا تم ٹھیک ہو؟؟ ڈیوڈ نے اس کو ہاتھ سے پکڑ کے سہارہ دے کے اٹھایا،،،

" میں ٹھیک ہوں،، علیہا نے ڈیوڈ کو جواب دیکر کاشان کی طرف دیکھا جو اسی کو دیکھ رہا تھا،،، " کاشان مجھے سمجھ نہیں آرہا تمہارا شکریہ کیسے ادا کروں تم نے مجھے میری زندگی لوٹا دی،،،

For more visit (exponovels.com)

"کوئی بات نہیں چلو اب چلیں سب انتظار کر رہے ہوں گے یقیناً"

علیھا نے کاشان کی بات پے ہاں میں سر ہلایا،، وہ جان گئی تھی کاشان کے سامنے یے شکریہ ادا کرنا وغیرہ فضول ہے کاشان پھر سے اپنی ٹون میں واپس آ چکا تھا،،

وہ اس جنگل سے باہر نکلے تھے جہاں میڈیا بھی پہنچ چکی تھی لوگوں کا ایک ہجوم وہاں موجود تھا ان تینوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا،، ان کو کہاں سے خبر ملی؟؟

ایک لڑکا مائک لیئے ڈیوڈ کی طرف بڑھا،،"سر آپ کے جس شیطان کا خاتمہ کیا جس نے یہاں تباہی پھیلائی ہوئی تھی بہت سی جانیں لیں،، کیا آپ بتانا چاہیں گے آپ نے اس کو کس طرح مارا؟؟ ہر کوئی آپ سے یے جاننا چاہتا ہے،،،

ڈیوڈ نے لڑکے کی طرف دیکھا،،،"ہر ایک بات کا کوئی نہ کوئی راز ہوتا ہے میں یے تو نہیں بتا سکتا میں نے کس طرح مارا لیکن کیوں مارا یے بتا سکتا ہوں،،، ڈیوڈ یے کہہ کر رکا تھا،،

کئی لوگوں کی آوازیں ایک ساتھ اٹھی تھی،، پلیز سر بتائیں ہمیں"

ڈیوڈ نے پھر سے بولنا چاہا،،،"وہ شیطان اپنے باپ کا بدلا لینے آیا تھا جس کو تیئیس سال پہلے میرے والد اور ان کے دوستوں (علیہا اور کاشان کی طرف اشارہ کیا) ان کے فادرز نے مل کے مارا تھا وہ بھی ایک شیطان تھا اسی طرح اس کا بیٹا بھی ایک شیطان تھا،، جو اب جہنم واصل ہو چکا ہے،،،

ڈیوڈ ابھی بھی ان لوگوں کے سوالات کے جواب دے رہا تھا جبکہ کاشان اس وقت اپنی حالت پے پریشان کھڑا تھا،، پسینے سے شرابور اسکن کلر کی شرٹ اس کے جسم کو چپکی ہوئی تھی،،، آنکھیں سوجی ہوئی تھی جو اندر سے سرخ ہوئی تھی باہر ہلکے پڑے ہوئے تھے،،، اور وہ یے سوچ رہا تھا،،"اگر پہلے بتا دیتے میڈیا آنی ہے کم از کم تیار ہو کے آتا😎 ،،،

اب وہ تینوں لوگوں کے جوم سے نکلنے میں کامیاب ہو چکے تھے،،ایک ساتھ وہ تینوں آگے بڑھے تھے،،،، چلتے چلتے ڈیوڈ نے کاشان کی طرف دیکھا تھا،،"تمہیں بچانے والا رویان تھا"کاشان نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا تھا،،"رویان ؟؟ کیا سچ میں ؟؟

ڈیوڈ نے سر اثبات میں ہلایا،،،"ہاں رویان"

دوسرے ہی لمحے کاشان خوشی سے ہنسا تھا،،،اس کا دل چاہ رہا تھا ابھی جا کے رویان کے گلے لگ جائے اس کا دوست اس کی جان اس کا جگر کا ٹکڑا تھا وہ،،، کاشان کو دیکھ کے علیہا کے دماغ میں رویان کی اس رات والی باتیں آئی تھی،،اس کو یقین ہو گیا تھا رویان اب اس سے ناراض بلکل نہیں ہو گا اور اب وہ ہونے بھی نہیں دے سکتی تھی اس کا سب سے اچھا دوست تھا وہ،،،

جبکہ ڈیوڈ نے زارا کے بارے میں سوچا تھا،،"اب کوئی رکاوٹ باقی نہ رہی تھی ان کے بیچ،،ڈیوڈ مسکرایا تھا اس کی ایک گال پے ڈمپل پڑا تھا،،جو علیہا اور کاشان نہیں دیکھ سکے تھے،،،

"آخر کار ان لوگوں نے برائی کو ہرا دیا تھا،،علیہا نے گاڑی میں بیٹھتے ہی ڈیوڈ سے پانی کا کہا تھا جس پے کاشان اور ڈیوڈ جے مڑ کے اس کو دیکھا تھا جو گاڑی کی پچھلی سیٹ پے بیٹھی تھی،،اور دوسرے ہی لمحے ان تینوں کا قہقہہ گونجا تھا،،

کاشان کی بات پے جس نے بولا تھا،،"شکر ہے ورنہ مجھے لگا تھا تمہیں پانی کی نہیں بلکہ ابھی بھی خون کی پیاس لگنی ہے"

ختم شد،،،

For more visit (exponovels.com)